۱۲

مجموعہ نعت

خزینۂ رضا

مصنف:

پیر طریقت رہبر شریعت امام انقلاب نعمت

حضرت علامہ مولانا سید محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ

کرماں والا بک شاپ

دکان نمبر ۵
دربار مارکیٹ
لاہور

Voice: 042-7249515

0300-4306876 0307-4132690

Marfat.com

بفیضانِ کرام

شمس العارفین سراج السالکین قطب الاقطاب، پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت

حضرت پیر سید محمد اسماعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

المعروف حضرت کرماں والے۔ آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف (اوکاڑہ)

84739

- حضرت پیر سید میر طیب علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ — مزار مبارک کرمووالا انڈیا
- حضرت پیر سید محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت پیر سید محمد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت پیر سید غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

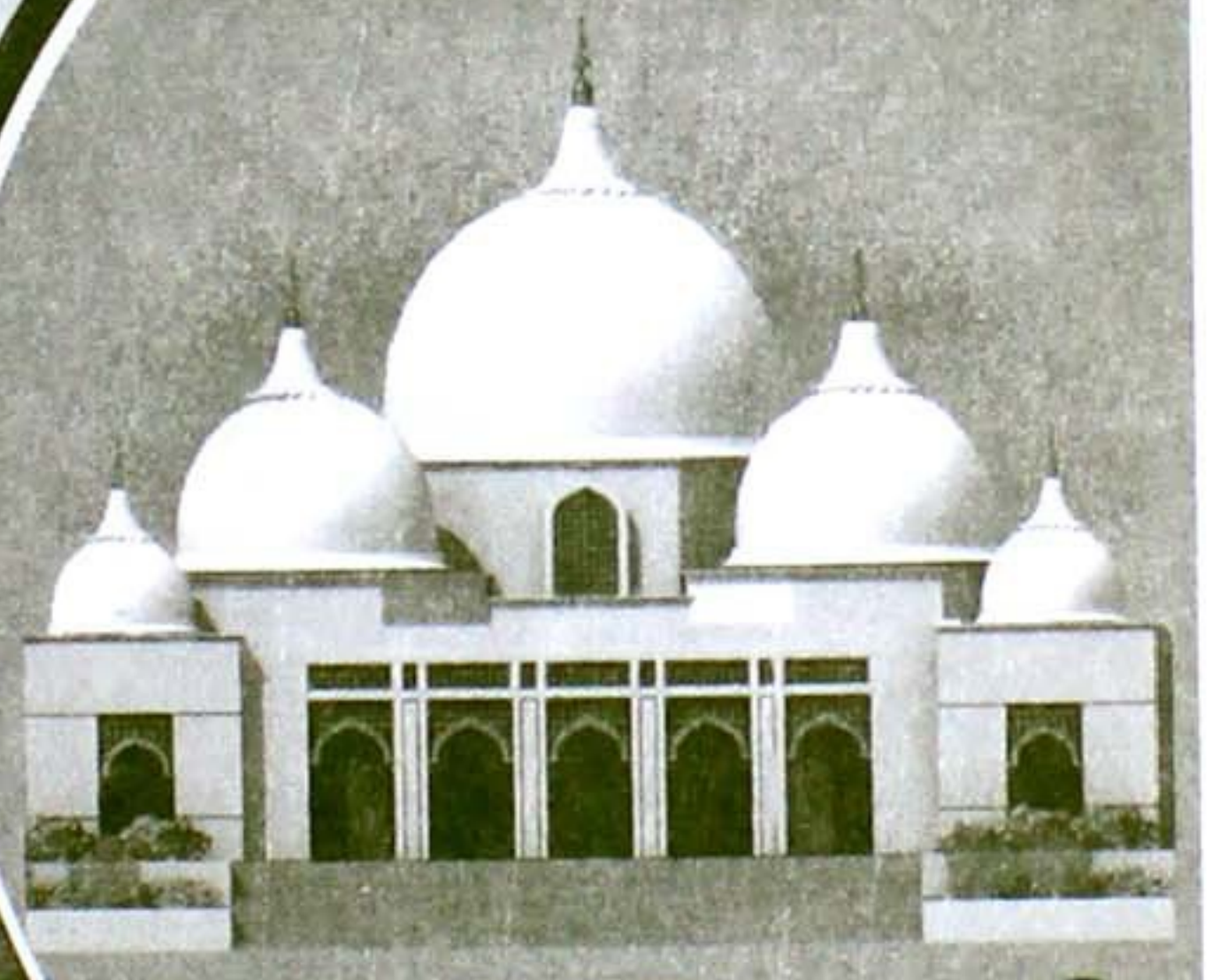

بفیضانِ نظر

زینت السادات، نور السادات، فخر السادات

حضرت پیر سید

صمصام علی شاہ بخاری

جانشین حضرت

کرماں والا شریف

بفیضانِ نظر

زینت السادات، نور السادات، فخر السادات

پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت، حضرت پیر سید

بابا جی

میر طیب علی شاہ بخاری

سجادہ نشین

حضرت کرماں والا شریف

چاہتے ہو اگر نیک نامی آلِ زہرا رضی اللہ عنہا کی کرو غلامی
ان صدقے سے زاہد نیازی پر سکوں غم کے مارے ہوئے ہیں

فخر الشیخ صوفی باصفا پیر صدیق صفا ابو الانعام اللہ

الحاج صوفی

برکت علی رحمۃ اللہ علیہ

بانی کرماں والا ایک شاپ

زیرِ سرپرستی

پیر الحاج انعام اللہ طیبی نقشبندی برکاتی

خلیفہ مجاز حضرت کرماں والا شریف

زیرِ اہتمام

سمیع اللہ برکت

اشاعت 5-01-2011

قیمت 400 روپے

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

Marfat.com

حسن ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	عرضِ ناشر	15
2	پیش لفظ	17
3	تاثرات	21
4	وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ	23
5	میں گناہ گار شیوہ تیرا درگزر خالق دو جہاں تو کہاں میں کہاں (حمد)	35
6	ہم مدینے جو گئے جا کے وہاں کیا دیکھا	37
7	محفلِ ذکرِ نبیؐ کا منظر کیسا لگتا ہے	39
8	غمِ ہجرِ احمدؐ میں مرتا چلا جا	41
9	غمِ روزِ محشر سے روتا چلا جا	43
10	ثانی کوئی کیسے ہوگا آمنہؓ کے لال کا	45
11	سال بھر دیکھی نہیں ہے ہم نے رونق آج سی	47
12	نبیؐ کو چھوڑ کے خالق کی بندگی کیا ہے؟	49
13	وہ سوئے بارگاہِ ربِ ذوالجلال چلے	50
14	عشقِ احمدؐ کی شمع دل میں جلا دے کوئی	52

Marfat.com

15	درِ مصطفیٰؐ پر جو ہیں آنے جانے والے	54
16	میں سائل تو شاہِ دو عالمؐ تیری بڑی سرکار ر	56
17	زمینوں میں اور آسمانوں میں چمکے	57
18	محمد مصطفیٰؐ کا کوئی ہمسر ہو نہیں سکتا	59
19	آپؐ آئے تو حق کا اجالا ہو گیا	61
20	اللہ اللہ حُبِ محمدؐ جس کے دل میں سمائی ہوئی ہے	63
21	کس قدر ارفع و اعلیٰ ہے مقامِ مصطفیٰؐ	65
22	روزِ ازل سے میں بھی ہوں یا مصطفیٰؐ بردا تیرا	67
23	انؐ کے در پر جو گیا ہے وہ دوبارہ پھر گیا	69
24	وابستہ ہو گئے ہیں محمدؐ کے در سے ہم	71
25	وہ جس کی آنکھ نم ہے محمدؐ کے شہر میں	73
26	سرکارؐ میرے دل کی بستی بھی بسا جانا	75
27	کلیم ملنے خدا سے جو سوئے طور چلے	77
28	طیبہ بلا لو شاہِ مدینہ	78
29	انؐ کی بعثت کیا ہوئی رحمت کے در کھلنے لگے	79
30	خلق کو خالق نے بخشا ہے وہ تحفہ نور کا	81
31	جب توحید کا درس سنایا میرے کملی والے نے	83
32	رب کی عنایتیں تمام کس کے لئے؟ تمہارے لئے	85

Marfat.com

33	توحید کا پرچم دنیا میں لہرا دیا کملی والے نے	87
34	وہ مدینۃ الرسولؐ اللہ ہی اللہ	89
35	ہو دل میں ارمان مدینے والے کا	91
36	خدا کی حمد کرے آپؐ کی ثنا نہ کرے	93
37	مصطفیٰؐ کا نام مل گیا	95
38	کیا رسالت مآب دیتے ہیں	97
39	ہر اک شان میں ہے جلوہ نما کمال اک نیا تمہارے لئے	99
40	تسکین کیسے پائیں نہ تیرے بیاں سے ہم؟	101
41	چومیں گے آستانِ نبیؐ کو جبیں سے ہم	103
42	حضورؐ جیسا کوئی صاحبِ کمال نہیں	105
43	دیکھو دیکھو شانِ محمدؐ خوب ہوا عرفانِ محمدؐ	107
44	خوشبوئیں مہکتی ہیں طیبہ کی ہواؤں میں	109
45	سرکارؐ کا مدینے میں دربار دیکھئے	111
46	عرش سے فرش پر آ گئی روشنی	113
47	آ گئے مصطفیٰ بہار آئی	115
48	آپؐ کا آنا رب کا بڑا انعام ہے	117
49	آ گئے حضورؐ آ گئے شک نہیں ضرور آ گئے	19
50	آمنہ کا لال آ گیا' صاحبِ کمال آ گیا	121

Marfat.com

51	امتی ہوں میں نبیؐ کا میری قسمت ہے بڑی	122
52	نکلے دل کا ہر ارمان میں مدینے جاؤں	124
53	زندگی یادِ محمدؐ میں گزرتی جاتی	126
54	اللہ غنی تیری ہر شان نرالی ہے	128
55	انوار ترے چمکے	130
56	یاد آتا تو ہر آن ہے اے شہرِ مدینہ	132
57	پردۂ غم سرک سرک جائے	134
58	اک جھلک روئے منور کی دکھا دیجئے حضورؐ	135
59	غمِ دو جہاں سے رہائی نہ ہوتی	136
60	انؐ کا جب تک کرم نہیں ہوتا	138
61	یہ عمر غم میں نبیؐ کے تمام ہو جائے	139
62	منقبت سیّدنا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ	141
63	تصور میں رحمت کا باب آ گیا ہے	142
64	تصورات کی دنیا بسائے بیٹھے ہیں	143
65	محدود نہیں انؐ کی عطا اور بھی کچھ مانگ	145
66	سوچتا ہوں میں وہ سماں کیا عجب سماں ہوگا	147
67	مصطفیٰؐ کے کوچے میں مجھ سا بے عمل جاتا	149
68	کب وہ دن آئے گا جب در پہ بلائیں گے حضورؐ	151

Marfat.com

69	میرے رب ساعت کبھی ایسی بھی آئے خیر سے	153
70	سوزِ دل عشق کی تھوڑی سی حرارت دے دو	155
71	دل جسے چور چور دیتے ہیں	157
72	وہ جس کا ہو گیا دل آشنا مدینے سے	159
73	ذکر ان کا کہاں نہیں ہوتا	161
74	ناسخ ہے ہر کتاب کی آقاؐ تری کتاب	163
75	کتنی عظیم خالقِ اکبر کی ذات ہے	165
76	ہوئے نے اہتمام سب سرکارؐ واسطے	166
77	سرکارؐ میرے دل کی یہ حسرت مٹایئے	168
78	سرکارؐ تیری شان ہے شانِ دو عالمؐ	170
79	آپؐ آئے تو ہوئی انجمن آرائی ہے	172
80	مصطفیٰؐ آئے لگی دل کی بجھانے کے لئے	174
81	جسے دیکھنی ہو جنت وہ نبیؐ کے در سے گزرے	176
82	ہر اک جانب ہے رحمت کا نظارہ انؐ کے کوچے میں	178
83	بعد میں آئے دنیا میں خیر الوری بزم عالم کو پہلے سجایا گیا	180
84	یار میں تجھ سے طالبِ عشقِ رسولؐ ہوں	182
85	اٹھا دیں گر میری جانب حبیبِ کبریا آنکھیں	184
86	جوانؐ کے عشق کا دل میں دیا جلا نہ بجھا	186

Marfat.com

87	جس دل میں محمدؐ ہیں وہ دل ہے خدا خانہ	188
88	دنیا میں محمدؐ سا تو آیا نہیں کوئی	189
89	جوانؐ کے ہجر کے غم میں رلائے جاتے ہیں	191
90	یادِ سرکارؐ میرے دل کے خزینے میں رہے	193
91	جہاں میں نعت کی شمعیں جلانا ہم نہ چھوڑیں گے	194
92	اللہ سے اللہ کے محبوبؐ کا در مانگ	196
93	ثانی نہیں کونین میں سرکار آپؐ کا	198
94	محمد علیہ السلام آ گئے ہیں	200
95	زہے تابشِ آفتابِ مدینہ نگاہوں میں ہے آب و تابِ مدینہ	202
96	نظر ہے جیسی مری تمہاری نبیؐ کی ایسی نظر نہیں ہے	203
97	مجھ سا کوئی نہیں لاچار مدینے والے	205
98	نبیؐ پاک کا جو مرتبہ شناس نہیں	207
99	مصطفیٰؐ آئے تو اللہ نے کیا کیا نہ کیا	209
100	میں نے اپنی بخشش کی راہ یہ نکالی ہے	211
101	دل کو خارِ عشقِ احمدؐ کی کھٹک اچھی لگی	213
102	بڑا ہی ہوگا یہ اعزاز زندگی کے لئے	215
103	جب بنائی تیری صورت پھر وہی اچھی لگی	216
104	جھکے ہمیشہ میرا سر فقط خدا کے لئے	218

Marfat.com

105	سرورِ دیں کی جہاں مدح سرائی ہوگی	220
106	وابستہ دل سے گر نہ ہوئے مصطفیٰؐ سے ہم	221
107	آپ نرے بشر نہیں خیر البشر مگر ہیں آپؐ	223
108	جب کرم کی نگاہ ہوتی ہے انؐ سے پھر رسم وراہ ہوتی ہے	224
109	بندگی جس میں نہ ہو اس زندگی کو کیا کروں؟	225
110	کون ہے ماویٰ میرا اور میرا ملجا کون ہے	226
111	یادِ رسولؐ پاک جو آتی چلی گئی	228
112	جب آنکھ میری اشکِ محبت سے بھر گئی	230
113	جب سے انؐ کی نگاہِ کرم ہوگئی زندگی میں میری انقلاب آ گیا	232
114	ہو گیا مصطفیٰؐ سے پیار اپنا جب مدینہ بنا دیار اپنا	234
115	جس نے سرکارِؐ مدینہ سے شناسائی کی	235
116	بجز تیرے کہاں مرا ٹھکانہ یا رسول اللہؐ	237
117	حبیبِ حق کے ادب کا ہر اک قرینہ ام الکتاب میں ہے	239
118	سرور بخش ہے جب گفتگو مدینے کی	241
119	روئے ہستی پہ پھر سے نکھار آئے گا	243
120	بیدل ہو کے دل دے وچوں نعرے نکلن میم دے	245
121	ذکرِ رسولؐ دھر میں پائندہ رہے گا	247
122	میراں تمہاری شان کا کوئی ولی نہیں	248

Marfat.com

123	سرکارؐ یہ نام تمہارا سب ناموں سے ہے پیارا	249
124	پوشیدہ نہیں تم سے حالت جو ہماری ہے	252
125	تیری الفت ہو میرا مال مدینے والے	254
126	تم ہی ہو محبوبِ باری لاج رکھ لیجئے ہماری	256
127	کیا قدر و منزلت یہ درِ مصطفیٰؐ کی ہے	258
128	ذکر نبیؐ دا کریئے تاں گل بن دی اے	260
129	میں منگاں رات دن ایہو دعا واں یارسول اللہؐ	262
130	کوئی نہیں نظیر تیری ربِ ذوالجلال	264
131	اپنی عطا کا حق نے یہ منظر دکھا دیا	265
132	حطیمِ کعبہ میں لیٹے ہیں سرورِ عالمؐ	267
133	نہ کچھ اور اس کے سوا چاہتا ہوں	270
134	جن کو دیدار ان کو میسر ہوا وہ رخِ والضحیٰ دیکھتے رہ گئے	272
135	نظر آتی ہیں جنت کی فضائیں اُنؐ کے کوچے میں	274
136	رسولِ معظم سلامٌ علیکُم	276
137	نبیؐ میں کیسا خدا نے کمال رکھا ہے	278
138	ایک ہی دل میں ہے ارمان رسولِ عربیؐ	280
139	دل میرا تیرے در کا بن جائے خزینہ، سلطانِ مدینہ	281
140	مچی ہے تیری دھوم فاروقِ اعظمؓ	283

Marfat.com

141	چراغِ ہدایت وجودِ علیؓ ہے محمدؐ کے جلوے ہیں روئے علیؓ میں	285
142	فاطمہؓ بنتِ رسولِ کائنات	287
143	تو حبیبِ ربِ جلیل ہے	288
144	آئینۂ صفاتِ خدا شانِ مصطفیٰؐ	291
145	سرکارؐ یہ ذکر تمہارا۔ ہر ذکر سے ہے یہ پیارا	292
146	بشر تو کر نہیں سکتا کبھی ثنائے رسولؐ	294
147	سرکارؐ مدینے میں کب ہم کو بلائیں گے	296
148	ربط خدا سے ہو گیا تیری طرف جو دھیان ہے	298
149	در دِلب جب اُنؐ کا نام ہو جائے گا	300
150	درِ سرکارؐ پر حاضر جو عصیاں کار ہو جائے	302
151	عشقِ محبوبِ باری اگر مل گیا	304
152	وہ ہیں میری آرزو پھر تجھ کو کیا	306
153	میں ہوں اُنؐ کا نعت خواں پھر تجھ کو کیا	308
154	رہتا تھا حضور اُنؐ کے ہر اک سر ہی خمیدہ	310
155	بڑی دنیا میں ہے شانِ مدینہ	312
156	والضحیٰ رخ سا آفتاب کہاں	314
157	خدا سے وہ دور ہو گیا ہے درِ نبیؐ سے جو کٹ گیا ہے	316
158	خالقِ خلق کبریا ہے تو	318

Marfat.com

159	بات میری سنو بس مدینے چلو	320
160	نعتِ سرکار سنو بیٹھو کہاں جاتے ہو	322
161	اے حبیبِ کبریا، اے منبعٔ جود وصفات	324
162	تیرے عشق دی دولت مل جاوے دنیا دی دولت کیہ کرنی	326
163	اِدھر بھی ہو نظرِ کرم غوثِ اعظمؒ	327
164	خوشا قسمت کہ دل کھینچنے لگا سوئے شہاب الدینؒ	329
165	مصطفیٰؐ جانِ ایماں سلامٌ علیک	330
166	سلام اے غوثِ العالم اے بہاؤ الدین ملتانیؒ	332
167	سلام اے عارف باللہ سلام اے نورِ یزدانی	334
168	شگفتہ گلستاں کی ہر اک کلی ہے خفی شے نے پہنا لباسِ جلی ہے	337
169	چشم بینا سے کہو شانِ قلندرؒ دیکھے	339
170	اللہ کی رحمت کا عنوان قلندرؒ ہے	341
171	اپنے جمال کی جھلک ایک نظر دکھا بھی دے	343
172	بخشی ہے حق نے تجھ کو کچھ خلق پہ ایسی برتری	345
173	حق کی صفتوں کا ہے اک نقشِ مجلّٰی صوفی	347
174	فضلِ خدائے ذوالجلال مجلسِ سہروردیہ	352
175	اظہار تشکر	355

☆☆☆

Marfat.com

عرضِ ناشر

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم

نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کی مدح وثناہر مسلمان کی دلی تمنا ہے۔ یہ ایسی چیز ہے کہ جو ہزار ہا برائیوں کے باوجود مسلمانوں میں کسی طرح ختم نہ ہو پائی ہے۔ اگر چہ یہود و ہنود اور عیسائیوں نے اس کے لئے ہزاروں قسم کے جتن کر کے دیکھ لیے ہیں اور آخر کار اس میں ناکامی کو دلی طور پر تسلیم بھی کر لیا ہے۔

تحریر وتصنیف ہو یا اندازِ شاعری ہو کوئی بھی صنف ہو مطمعٔ نظر تو ہوتا ہے محض مدح وثنائے محمد کریم رؤف الرحیم ﷺ اس کے علاوہ بعض اصحاب کو مولیٰ کریم عزوجل نے شانِ خطابت سے نواز رکھا ہے تو بعض کو خوش گلو بنا دیا ہے مگر مرکز ومحور تو صرف اور صرف ہمارے آقا ومولیٰ کی مدح وثنا ہی ہے۔

یقیناً بزرگوں کی وہ بات بالکل درست ہے کہ نعت گوئی قصداً نہیں ہوتی بلکہ ایک طرح سے یہ الہامی کیفیت ہوا کرتی ہے کیونکہ نعت گوئی میں نعت گو شاعر دراصل اپنے احساسات اور جذبات ہی کی ترجمانی تو کرتا ہے اب اگر اس کے احساسات ہی پاکیزہ نہ ہوں یا اس کے جذبات عشقِ رسول ﷺ میں ڈوبے ہوئے نہ ہوں تو پھر بھلا کس طرح وہ ان جذبات کا اظہار کر سکتا ہے۔

اسی طرح آپ دیکھیں گے کہ اگر کوئی بندہ نعت لکھنا شروع کر دیتا ہے تو پھر وہ کبھی فلمی گانے لکھتا ہوا دکھائی نہیں دے گا حالانکہ فلمی گانے بھی تو شاعری ہی کی ایک صنف ہے۔ مگر نعت لکھنے والا کبھی بھی کسی بھی حال میں اپنے قلم کو ان اصناف میں آلودہ

Marfat.com

نہیں کرے گا یہی دراصل نعت گوشعرائے کرام کا طرۂ امتیاز رہا ہے۔

اگر چہ فلمی شاعروں کو تو ڈھیروں روپے مل جاتے ہیں مگر دلی سکون اور تسکین نہیں مل پاتی ہے۔ زیرِ نظر کتاب محترم المقام پیر طریقت، رہبر شریعت حضرت علامہ مولانا سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کی تحریر کردہ نعتوں پر مشتمل کتاب ہے جس میں آپ نے نعت گوئی کے ذریعہ اپنے جذبات واحساسات کا کمال عمدگی کے ساتھ اظہار فرمایا ہے۔

ادارہ بلاشبہ اپنی اس نئی کاوش پر فخر کا اظہار کرتا ہے کہ حضور قبلہ شاہ صاحب کی کتاب منظر عام پر لانے میں کامیاب و کامران ہوا۔ بلاشبہ ادارہ سرپرست اعلیٰ حضور قبلہ الحاج پیر انعام اللہ طیبی برکاتی صاحب مدظلہٗ العالیٰ کا ممنونِ احسان ہے کہ جن کی قدم قدم پر رہنمائی نے ادارہ ہذا کو اس مقام پر لا کھڑا کیا ہے۔ وگرنہ شائد ہم اس سعادت سے محروم ہی رہتے۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ عامۃ المسلمین کو عشقِ رسول کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عطا فرمائے اور ہم سب کو دین متین کی خدمت بڑھ چڑھ کر کرنے کی توفیق جلیل عطا فرمائے۔ ہم سب کے گناہوں کو مولیٰ کریم اپنے حبیبِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ جلیلہ معاف فرمائے اور ہمیں نیکوں کی پاکیزہ صحبت سے بہرہ ور فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلِّمْ

خیر اندیش

ابوالمحسن محمد سمیع اللہ برکت

ناظم ادارہ ہذا

Marfat.com

پیش لفظ

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علٰی رسولہ الکریم

الصلٰوۃ والسلام علیك یا رسول اللّٰہ

''خزینۂ ریاض'' امامِ انقلابِ نعت لسان حسان حضرت علامہ مولانا سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کا وہ نعتیہ مجموعہ ہے جو علامہ سیّد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی حیاتِ مبارکہ میں پاکٹ سائز کتاب کی شکل میں شائع کیا تھا اس نعتیہ مجموعے کو اب کتابی شکل میں شائع کیا جارہا ہے۔ ''کلامِ ریاض'' اور ''دیوانِ ریاض'' کے بعد ''خزینۂ ریاض'' امامِ انقلاب نعت لسان حسان حضرت علامہ مولانا سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کا وہ منفرد نعتیہ مجموعہ ہے جس میں بیشتر نعتیں عوام و خواص میں بے حد مقبول ہیں الحمدللہ ''خزینۂ ریاض'' کا یہ پہلا ایڈیشن اللہ اور اس کے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کرم نوازی سے عوام میں پسند کیا جائے گا حضرت علامہ مولانا سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کا لکھا ہوا حمدیہ کلام، نعتیں، قصیدہ معراجیہ مناقبِ صحابہ کرام، مناقبِ اہلِ بیت، مناقبِ غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ، منقبتِ شیخ الشیوخ حضرت شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ اور بالخصوص شیخ السلام غوث العالمیں حضرت

Marfat.com

غوث بہاؤ الدین زکریا ملتانی سہروردی رحمۃ اللہ علیہ، خضرِ رہِ طریقت بابا جی میاں غلام محمد سہروردی رحمۃ اللہ علیہ اور امامِ انقلاب نعت حضرت علامہ مولانا سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کے پیرومرشد امام السالکین مخدوم المتقین مجددِ سلسلہ عالیہ سہروردیہ خواجۂ خواجگان حضرت ابوالفیض سیّد قلندر علی شاہ سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں لکھی ہوئی مناقب ''خزینۂ ریاض'' میں شامل کی گئی ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ایوانِ حمد ونعت و منقبت سہروردیہ فاؤنڈیشن انٹرنیشنل اور حضرت کرمانوالہ بک شاپ کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔ (آمین بجاہ سید المرسلین)

سید محمد فصیح الدین سہروردی (نعت خواں)

کیلگری (کینیڈا)

۱۷ مارچ ۲۰۱۱ء

☆☆☆

Marfat.com

انتساب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

''خزینۂ ریاض'' امامِ انقلاب نعت، لسان حسان حضرت علامہ مولانا سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کا نعتیہ مجموعہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں سجدۂ شکر بجالاتے ہوئے اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل اس مجموعہ کلام کو امام السالکین مجدد سلسلہ عالیہ سہروردیہ حضرت خواجہ ابوالفیض سیّد قلندر علی شاہ سہروردی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب کیا جاتا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت علامہ سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کی سعی اور کوشش کو اپنی بارگاہِ عالیہ میں قبول فرمائے اور حضرت علامہ سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کے درجات کو مزید بلند فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین وعلیٰ آلہٖ واصحابہ وبارک وسلم۔

سید محمد فصیح الدین سہروردی (نعت خواں)

کیلگری (کینیڈا)

۱۷ مارچ ۲۰۱۱ء

☆☆☆

Marfat.com

Marfat.com

تاثرات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ''اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو تو وہ تم کو فرقان (حق و باطل میں فرق کرنے کی صلاحیت) عطا فرمائے گا۔''.....(انفال: ۲۸)

یہ فرقان درجہ بدرجہ انبیاء کے بعد اولیاء کو اللہ عطا فرماتا ہے۔ میرے والد گرامی اور پیر و مرشد حضرت علامہ سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کو رب کائنات نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور اطاعت کی وجہ سے یہ فرقان عطا فرمایا۔ جس کا ثبوت حضرت علامہ کی زندگی اور ان کا کام ہے۔ حضرت علامہ کی زندگی اور کام پر لکھنے کے لئے کئی کتابوں کی ضرورت ہوگی۔ یہاں میں صرف اتنا عرض کروں گا کہ خزینۂ ریاض علامہ صاحب کی شاعری کا ایک خوبصورت نمونہ (Sample) ہے۔ اس کو پڑھنے کے بعد شاعری کو سمجھنے والے اور شعر سے لطف اندوز ہونے والے اس بات کی گواہی دیں گے کہ علامہ صاحب نہ صرف ایک عظیم شاعر تھے بلکہ انہوں نے اردو، پنجابی، فارسی اور عربی میں نعتیہ شاعری کر کے شعر کا ذوق رکھنے والوں کو ایک خوبصورت نعتیہ شاعری کا تحفہ دے کر اردو ادب کی لازوال خدمت کرنے والوں میں اپنا نام رقم کروالیا ہے۔

Marfat.com

اسی طرح جولوگ علم دین، علم شریعت اور علم معرفت وطریقت کو سمجھتے ہیں وہ علامہ صاحب کی شاعری میں سوائے قرآن کریم، حدیث نبی اکرم ﷺ، اہل بیت اور صحابہ کرام کی تعلیمات اور عقیدے کے علاوہ کوئی دوسری بات نہ پائیں گے۔ حضرت علامہ سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ نے قرآن کریم اور شریعت مطہرہ میں حضورِ اکرم ﷺ کے فضائل، اوصاف اور سیرت کو شاعری میں سمولیا ہے۔ اردو شعراء ہوں یا فارسی، عربی اور پنجابی کے شعراء۔ حضرت علامہ سیّد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ اس لحاظ سے منفرد ہیں کہ انہیں قرآن وحدیث، شریعت وطریقت پر مکمل عبور کے ساتھ شاعری کے اسرار ورموز اور آداب پر بھی مکمل عبور حاصل ہے۔ خزینۂ ریاض اس کا مکمل اظہار ہے۔

سیّد بدیع الدین سہروردی

مرکزی صدر: انجمن عندلیبانِ ریاضِ رسول ﷺ

صدر اسلامک سپریم کونسل آف کینیڈا (کیلگری)

کیلگری کینیڈا

۲۵ مارچ ۲۰۱۱ء

☆☆☆

84739

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ

(تحریر: پیر طریقت حضرت علامہ سید محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ)

مذکورہ بالا آیت جس کو عنوانِ مضمون بنایا گیا ہے۔ یہ سورہ یٰسین کی آیت نمبر 69 کا ایک حصہ ہے۔ پوری آیت اس طرح ہے

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ○

''اور نہیں سکھایا ہم نے اپنے نبی کو شعر اور نہ یہ اس کی شایان شان ہے نہیں یہ مگر نصیحت اور قرآن جو بالکل واضح ہے۔''

مکہ کے کافر قرآن حکیم کو شعر اور رسول کریم ﷺ کو شاعر کہا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے اس الزام کی تردید فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ ہمارا رسول شاعر نہیں ہے اور جو کلام اس کی مبارک زبان سے ادا ہوتا ہے اسے ہم اس پر بذریعہ وحی نازل کرتے ہیں ہم نے اپنے رسول کو شعر کہنا اس لیے نہیں سکھایا کہ شعر گوئی اس کی شان کے شایان نہیں۔

شعر کے عرفی معنی ہیں کلام موزوں و مقفی یعنی ایسا کلام جو موزوں بھی ہو اور قافیہ بھی رکھتا ہو۔ اس لیے اب شاعر اس کو کہا جائے گا جو قصد اور ارادے کے ساتھ موزوں اور مقفی کلام کہے۔ اس معنی کے مطابق نہ قرآن شعر ہے اور نہ رسول اللہ

Marfat.com

ﷺ شاعر۔

تفسیر ضیاء القرآن میں ہے۔ علامہ راغب اصفہانی لکھتے ہیں کہ بعض اہل علم نے کہا کہ کفار جب حضور پر شعر کہنے کی تہمت لگاتے تو اس سے ان کی مراد شعر کا اصطلاحی معنی نہیں ہوتا تھا کیونکہ یہ بات بالکل واضح ہے کہ قرآنِ حکیم شعر کے اسلوب پر نہیں ہے اور حقیقت عجمی جاہلوں پر بھی مخفی نہیں چہ جائیکہ عرب کے بلغاء اس حقیقت سے ناواقف ہوں۔ بلکہ حضور پر کذب کی تہمت لگاتے تھے کیونکہ جھوٹ کو شعر سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے اور جھوٹے کو شاعر کہا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ جھوٹی دلیلوں کو ادلہ شعریہ کہتے ہیں۔ لہٰذا اللہ کریم نے اس آیت میں پوری طرح واضح فرما دیا ہے کہ قرآن حکیم مبالغہ آرائی' خیال آفرینی اور جھوٹ کا پلندہ نہیں۔ یہ تو سراسر نصیحت اور موعظت ہے جو بات اس میں بیان کی گئی ہے وہ محض حق ہے نہ اس میں مبالغہ ہے۔ نہ عبارت ہدرائی' نہ بیانِ حقیقت میں بال برابر تجاوز یا کمی کی گئی ہے یہ ایسی کتاب ہے جس میں احکامِ الٰہی حقائقِ عالم اور زندگی کی صداقتوں کو کھول کر بیان کیا گیا ہے۔

شعر گوئی سے آپ کو کوئی محبت نہ تھی۔ اس کا ثبوت آپ کی زندگی میں نمایاں طور پر ملتا ہے۔ بقول حضرت شبعی رحمۃ اللہ علیہ اولادِ عبدالمطلب کا ہر مرد و عورت شعر کہنا جانتا تھا مگر رسول اللہ ﷺ اس سے کوسوں دور تھے البتہ اتفاقیہ اور غیر ارادی طور پر بعض مواقع پر آپ ﷺ کی زبان اقدس سے ایسا کلام نکل گیا جسے شعر کہا جا سکتا ہے۔ مثلاً حنین والے دن آپ ﷺ نے اپنی سواری کو دشمنوں کی طرف بڑھاتے ہوئے فرمایا۔

انا النبی لا کذب انا بن عبدالمطلب

''اس میں کوئی شک یا جھوٹ نہیں کہ میں نبی ﷺ ہوں میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔''

Marfat.com

تفسیر ابنِ کثیر میں ہے۔ حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک غار میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلی مبارک زخمی ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

هل انت الا اصبح دميت وفی سبيل الله مالقيت

کیا تو ایک انگلی ہی نہیں جو خون آلود ہوگئی ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہوئی ہے۔ بقول ابی الدنیا یہ شعر ابنِ رواحہ کا ہے۔

ایک موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

ان تغفر الهم جما واى عبدلك ماالما

یعنی خدایا تو جب بخشے تو ہمارے تمام گناہ بخش دے ورنہ یوں تو تیرا کوئی بندہ نہیں جو چھوٹی چھوٹی لغزشوں سے بھی پاک ہو۔

زبانِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکلے ہوئے ایسے اشعار اتفاقی ہیں، غیر ارادی ہیں اور معجزانہ ہیں۔ ورنہ حقیقت وہی ہے جو گزشتہ سطور میں سورۃ یٰسین کی آیت نمبر 69 میں بیان کی گئی ہے کہ شعر گوئی اللہ تعالیٰ نے حضور کو سکھائی ہی نہیں۔ اس لیے کہ شعر گوئی آپ کی شان کے شایان نہیں۔ تاہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعض شعراء کے اشعار سننا پسند فرماتے تھے۔ کسی اچھے شاعر کے شعر کا کوئی مصرعہ خود بھی پڑھ لیتے تھے کبھی کبھار کسی شاعر کے کلام کو سننے کی فرمائش بھی فرما دیتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ذوق کی تصدیق متعدد صحیح احادیث سے ثابت ہے۔ ایسی حدیثیں قارئین اسی مضمون میں آگے چل کر ملاحظہ فرمالیں گے۔

جن احادیث میں شعراء کی مذمت کی گئی ہے ان سے ایسے شعراء مراد ہیں جن کی مذمت خود اللہ تعالیٰ نے قرآنِ عزیز میں فرمائی ہے۔

Marfat.com

وَالشُّعَرَاءُ يَتَبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ○ أَلَمْ تَرَأَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ○ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَالَا يَفْعَلُونَ ○ إِلَّا الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا ○ (سورۂ الشعراء: آیت ۲۲۴)

''اور جو شعراء ہیں تو ان کی پیروی حق سے بہکے ہوئے لوگ ہی کرتے ہیں۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ شعراء ہر وادی میں سرگرداں پھرتے رہتے ہیں اور وہ کیا کرتے ہیں ایسی باتیں جن پر وہ خود عمل نہیں کرتے۔ بجز ان شعراء کے جو ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور کثرت سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں اور انتقام لیتے ہیں اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا۔''

جب پہلی تین آیتیں نازل ہوئیں تو حضرت حسان بن ثابت حضرت' عبداللہ بن رواحہ' حضرت کعب بن مالک اور حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ عنہم روتے ہوئے بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسولؐ اللہ شاعروں کے حق میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیتیں نازل کی ہیں' ہم تو شاعر ہیں ہم ہلاک ہو گئے۔ ہماری نجات کی کوئی صورت نہیں۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے چوتھی آیت نازل فرمائی۔

اس سے ثابت ہوا کہ جن شعراء کی مذمت کی گئی ہے وہ ایسے شعراء ہیں جو کفر وشرک کی ترویج کے لیے فسق وفجور کی اشاعت کے لیے اپنے ملکہ شعر گوئی کو استعمال کرتے ہیں اور اپنی شعلہ نوائی سے کام لیتے ہوئے لوگوں کے جذبات کو اسلام کے خلاف بھڑکاتے ہیں اور بارگاہِ رسالت ﷺ میں ہجو کر کے اہل ایمان کی دل آزاری کرتے ہیں لیکن وہ شعراء جن کی ساری قوتیں اسلام کی خدمت میں اور عقائدِ حقہ کی

Marfat.com

تبلیغ میں صرف ہو رہی ہیں' وہ اس زمرہ میں داخل نہیں۔

انہیں اِلَّا الَّذِیْنَ ءَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْا الصَّالِحَاتِ فرما کر مستثنیٰ کر دیا گیا ہے چنانچہ صحابہ کرام میں بڑے بڑے جلیل القدر شعراء موجود تھے۔ حضرت حسان بن ثابت کے لیے مسجد نبوی میں منبر رکھا جاتا تھا اور وہ کافر شعراء کا جواب دیتے تھے۔ ایک دن ابوسفیان کی ہرزہ سرائی کے جواب میں حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے چند اشعار فرمائے جن کا ترجمہ یہ ہے۔

اے ابوسفیان تو نے میرے محبوب کی شان میں نازیبا باتیں کیں اور میں تمہیں اس ہجو کا جواب دے رہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کی جناب میں مجھے اس کی جزائے خیر ملے گی سنو تمہاری بدزبانی سے حضور کی عزت کو بچانے کے لیے میرا باپ' میری ماں اور میری بیوی بطور سپر کام دے گی۔ یعنی میں اپنے باپ اپنی ماں اور اپنی بیوی کو تمہاری بدزبانی سے حضور کی عزت کو بچانے کے لیے بطور سپر استعمال کروں گا۔ تو اس کی جناب میں نازیبا بات کہتا ہے جس کا تو ہم پایہ نہیں ہے۔ میری زبان تیز تلوار ہے اس میں کوئی نقص نہیں ہے اور میرا بحرِ فصاحت اتنا گہرا ہے کہ ڈول نکالنے سے وہ مکدر نہیں ہوتا۔ حدیث پاک میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

حسن الشعر کحسن الکلام و قبیحه کقبیح الکلام

اچھا شعر اچھے کلام کی طرح ہے اور برا شعر برے کلام کی طرح ہے۔

دوسری حدیث میں ہے:

ان من الشعر لحکمته

بعض شعروں میں بڑی دانائی کی باتیں ہوتی ہیں۔

(ضیاء القرآن)

Marfat.com

سورہ شعراء کی ان آخری آیات اوران کی تفسیر سے یہ بات ثابت ہوئی کہ صحابہ شعراء بالخصوص سیدنا حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کفار ومشرکین شعراء کے ایسے اشعار کا جن میں حضور اکرم ﷺ کی شانِ اقدس میں بے ادبی' بدزبانی اور گستاخی کے کلمات ہوتے تھے۔ ان کا جواب ایسے اشعار کی صورت میں دیا کرتے تھے۔ جن میں حضور ﷺ کے معجزات' کمالات' بلند درجات اور آپؐ کے فضائل و مناقب کا ناقابلِ تردید اور قابلِ قبول ذکر ہوتا تھا۔ بارگاہِ رسالت مآبؐ میں ہجو چونکہ صحابہ اور صحابہ شعراء اسلام اور داعی اسلام نیز مسلمانوں پر ظلم سمجھتے تھے اس لیئے وہ اس ظلم کا مقابلہ مدحِ رسول ﷺ کے ذریعے سے کیا کرتے تھے۔ وَانْتَصَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ۝ اس حقیقت کی طرف ایک کھلا ہوا ثبوت ہے۔

صحابہ شعراء کی شانِ رسالتؐ میں مدحت سرائی' نعت خوانی اور نعت گوئی کے لیے سنگ میل ثابت ہوئی۔ اس کا سلسلہ قیامت تک جاری وساری رہے گا۔ جب کبھی بدزبان' گستاخ' بے ادب' شانِ رسالتؐ میں گستاخی کرے گا اسے اہلِ ایمان بدزبانوں' گستاخوں اور بے ادبوں کی طرف سے ظلم سمجھتے رہیں گے اور اس کا جواب مدحتِ رسولؐ کے ذریعے سے دیتے رہیں گے۔ علمائے حق تقریروں اور تحریروں کے ذریعے سے نعت گو شعراء نعتیں لکھ کر اور نعت خوان ان نعتوں کو پڑھ کر اپنا فریضہ ایمانی ادا کرتے رہیں گے۔ الحمد اللہ علی احسانہ و منہ و نوالہ حسن توفیقہ۔

جب بقول علامہ ابنِ کثیر مشرکوں کی ہجو میں شعر کہنے مشروع ہیں تو اسی طرح شانِ رسالت میں بے ادبی کرنے والوں کے جواب میں مدیحہ اشعار کہنے بھی مشروع ہیں۔

سورۃ الزمر پارہ نمبر 23 کی آیت نمبر 18 میں اللہ تعالیٰ نے اپنے ان بندوں کو جو يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ط سنتے ہیں بات کو پھر وہی کرتے ہیں

Marfat.com

اچھی بات کی یہ خوش خبری سنائی ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○

یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی ہے اور یہی لوگ دانشور ہیں۔

قرآنِ عظیم کی اس آیت کی رو سے اچھے اشعار بھی اچھی بات کے زمرہ میں آتے ہیں رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حسن الشعر کحسن الکلام۔ اچھا شعر اچھے کلام کی طرح ہے چنانچہ حضور ﷺ اچھے اشعار سننا پسند فرماتے تھے۔ شمائلِ ترمزی میں ایک باب ماجافی صفتہ کلامِ رسول اللہ ﷺ فی الشعر کے عنوان سے تحریر کیا گیا ہے جس میں حضور ﷺ کے ان ارشادات کو بیان کیا گیا ہے جو اشعار کے بارے میں ہیں۔ نیز ان ارشادات میں حضور ﷺ کا خود کسی شاعر کے اشعار پڑھنے' سننے اور حمدیہ نعتیہ اشعار سنوانے کا بیان بھی ہے۔

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ ان سے پوچھا گیا کہ کیا حضور ﷺ کسی شعر کو پڑھتے تھے؟

قالت کان یتمثل یشعر ابن رواحته و یقول یا تیك بالا

خبار من لم تزور

تو انہوں نے فرمایا کہ کبھی عبداللہ رواحہ کا شعر پڑھتے اور کبھی یہ مصرعہ:

یا تیك بالاخبار من لم تزوہ

''اور تیرے پاس وہ شخص قسم قسم کی خبریں پہنچاتا ہے جو تجھ سے کچھ اجرت نہیں مانگتا۔''

انوارِ غوثیہ شرح شمائلِ ترمذی میں حضرت علامہ سید امیر شاہ صاحب قادری

Marfat.com

گیلانی دامت برکتھم العالیہ اس حدیث کی شرح میں صفحہ 320 پر رقم طراز ہیں۔

یہ شعر عرب کے نامور شاعر طرفہ کے شعر کا دوسرا مصرعہ ہے۔ پورا شعر اس طرح ہے۔

ستبدی لك الا یام ما کنت جا ھلا ویاتیك بالاخبار من لم

تزود طرفہ نے اسلام کا زمانہ نہیں پایا سبعتہ معلقہ میں دوسرا معلقہ اسی کا ہے۔ بعض شارحین نے اس مصرعہ کے پڑھنے کا مطلب یوں بیان کیا ہے کہ حضور ﷺ کسی اجرت اور معاوضہ کے بغیر جنت' دوزخ' قیامت' گزشتہ انبیاء کے حالات' آئندہ آنے والے واقعات' اچھے اور برے امور کے نتائج سے آگاہ فرماتے ہیں۔ پھر بھی یہ کافر قدر نہیں کرتے۔ حضور ﷺ نے طرفہ کے اس شعر کو تاخیر و تقریم سے پڑھا۔ (یعنی مصرعہ ثانی پہلے اور مصرعہ اولیٰ بعد میں) تو حضور ﷺ کو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا لیس ھکذا یا رسول اللہ یا رسول اللہ یہ اس طرح نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ما انا بشاعر میں شاعر نہیں ہوں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ عمرۃ القضا کے برس مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو حضرت عبداللہ بن رواحہ حضور ﷺ کے آگے چل رہے تھے اور یہ اشعار پڑھ رہے تھے۔

خلو بنی الکفار عن سبیلہ الیوم نصر بکم علی تنریلہ

ضربا یزیل الھام عن مقیلہ ویذھل الخلیل عن خلیلہ

''اے کافر زادو حضور ﷺ کے راستے سے دور ہو جاؤ۔ آج میں قرآن کے حکم کے مطابق ماروں گا۔ اس طرح ماریں گے کہ دوبارہ تمہیں قیلولہ کرنے کی نوبت نہیں آئے گی اور تم کو ایسا ماریں گے کہ تمہارا ایک دوست دوسرے دوست کو بھول جائے گا۔''

Marfat.com

فقال له عمر یا ابن رواحته بین یدی رسول اللّٰہ ﷺ وفی حرم اللّٰہ تعالیٰ تقول فقال النبی ﷺ فیهم من نضح انبل تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کہا ''اے ابن رواحہ حضور ﷺ کے حضور میں اور حرم شریف کے اندر تم شعر پڑھ رہے ہو تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے عمر اسے چھوڑ دو وہ اشعار ان (کفار) میں اثر کرنے میں تیر برسانے سے زیادہ سخت ہیں اور حدیث میں ان اشعار کے سننے کا جواز ہے۔ جن میں اسلام کی تعریف ہو۔ عام لوگوں کو اسلام اور داعی اسلام حضرت محمد ﷺ کی طرف ترغیب اور شوق دلانا مراد ہو۔ نیز ظالم کفار کی تحقیر و تذلیل مقصود ہو۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی مجلس مبارک میں سو مرتبہ سے زیادہ بیٹھا ہوں۔ ان مجالس میں حضور ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اشعار پڑھتے اور جاہلیت کے دور کے کچھ قصے بیان کرتے۔ وھو ساکت ور بما تبسم معهم تو آپ ﷺ خاموش رہتے۔ بسا اوقات ان کے ساتھ تبسم بھی فرماتے تھے۔

اس دلیل میں ہے ایسے اشعار اور قصص سننے کے جواز میں جو فحش نہ ہوں' مسلمانوں کی ہجو سے خالی ہوں' اگرچہ ایام جاہلیت کے کچھ بیان پر ہی مشتمل ہوں۔

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ ایک سواری پر رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سوار تھا تو میں نے امیہ بن (ابی الصلت) کے ایک سو شعر آپ ﷺ کو سنائے جب میں سو شعر سنا چکا قال لی النبی ﷺ تو حضور ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا کہ اور پڑھ حتیٰ کہ میں نے سو (مزید) شعر پڑھے تو حضور ﷺ نے فرمایا ان کاد لیسم ممکن ہے کہ یہ مسلمان ہو جائے امیہ بن (ابی الصلت) مشہور و معروف شاعر تھا۔ اس کے اشعار' توحید' حقائق' نصائح اور اخلاق کی تعلیم پر مبنی ہوتے تھے مگر مسلمان نہیں ہوا۔ علامہ علی القاری رحمۃ اللہ علیہ ایک حدیث نقل فرماتے ہیں کہ رسول

Marfat.com

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا امن لسانه و کفر قبله اس (ابی الصلت) کی زبان تو ایمان لے آئی مگر اس کا دل کافر رہا ممکن ہے کہ یہ مسلمان ہو جائے۔

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ حضرت محمد ﷺ (نبوی مبارک) میں حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے لیے منبر رکھوایا کرتے تھے کہ وہ اس پر کھڑے ہو کر حضور اکرم ﷺ کی مفاخرہ کریں یا فرمایا کہ حضور ﷺ کی طرف سے مدافعت کریں اور حضور ﷺ فرماتے تھے کہ جب تک حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی طرف سے مفاخرہ یا مدافعت کرتے رہیں گے۔ ان الله یوید حسان بروح القدوس اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت حسان کی جبرائیل کے ذریعے سے مدد فرماتے رہیں گے۔

جب کافر اسلام اور حضور ﷺ کے متعلق اشعار میں ہجو بیان کرتے تھے تو مسلمانوں نے بھی ان کا رد کیا۔ ام المومنین سیدہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے فرمان کے مطابق خود بنفس نفیس سرور دو عالم حضرت محمد ﷺ نے مسجد نبوی میں منبر رکھ کر حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو اس پر کھڑا کر کے نعت خوانی کروائی۔ ارشاد ہے کہ اس پر (یعنی منبر) پر کھڑے ہو کر حضور اکرم ﷺ کی طرف سے مفاخرہ کریں یعنی سید دو عالم فخر رسل ﷺ کے کمالات، تعریف، خاندانی شرافت، اخلاق کریمانہ اور معجزات میں فخریہ اشعار پڑھیں۔ یا ام المومنین رضی اللہ عنہا کا ارشاد ہے کہ وہ (حسان بن ثابت) حضور اکرم ﷺ کی طرف سے مدافعت کریں۔ یعنی کفار جو حضور ﷺ کے متعلق ہجو کے اشعار کہتے تھے جناب حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ ان اشعار کا رد کریں اور حضور ﷺ کی مدحت سرائی میں رطب اللسان ہوں فرماتے ہیں۔

خلق مبرا من کل عیب کانك قد خلقت کما تشا واحسن

منك لم ترقط عینی و اجمل منك لم تلد النساء

Marfat.com

اے محبوب خدا آپؐ ہر ایک عیب سے پاک پیدا کیے گئے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپؐ اس طرح پیدا ہوئے جیسا کہ آپ نے چاہا آپ ﷺ سے زیادہ خوبصورت میری آنکھ نے کسی کو نہیں دیکھا اور آپؐ سے زیادہ حسین کسی وقت کسی ماں نے نہیں جنا۔ یہ حدیث مسجد میں اشعار پڑھنے کے جواز پر دلالت کرتی ہے۔ اس سے پہلے آپ پڑھ چکے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن رواحہ نے حرم شریف میں حضور اکرم ﷺ کے سامنے اشعار پڑھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ کہہ کر اشعار پڑھنے سے روکا کہ عبداللہ ابنِ رواحہ کیا کر رہے ہو تم حضور ﷺ کے سامنے حرمِ محترم میں اشعار پڑھ رہے ہو تو حضور ﷺ نے حضرت عمر کو فرمایا خل عنہ یا عمر ''اے عمر اسے چھوڑ دو یہ اشعار ان کفار پر اثر کرنے میں تیر برسانے سے زیادہ سخت ہیں۔'' یہ حدیث مسجد میں اشعار پڑھنے کے جواز پر ہی نہیں بلکہ اس کے استحباب پر دلالت کرتی ہے مگر ہاں وہ اشعار جو انبیاء کی مدحت میں ہوں اور اہل اسلام کی تعریف میں ہوں اور کفار و منافقین کی تحقیر و مذمت میں ہوں (انوار غوثیہ شرح شمائل ترمذی) خوش قسمت ہیں وہ لوگ جن کو رسول اللہ ﷺ کی مدح سرائی میں نعتیں لکھنے اور نعتیں پڑھنے کی توفیق نصیب ہوئی ہے۔ یقیناً نعت گو شعراء اور نعت خواں حضرات کی حضرت حسان رضی اللہ عنہ کی طرح اللہ تعالیٰ جبرائیل امین کے ذریعے مدد فرماتے ہیں یہی وجہ ہے کہ محفل نعت اور محفل میلاد النبی ﷺ میں سامعین حضرات پر کیف و سرور کا عالم طاری ہو جاتا ہے وہ ساری ساری رات اپنے آقا و مولیٰ کی تعریف میں خوش گلو اور خوش الحان نعت خوانوں سے نعتیں سنتے ہیں لیکن ان کی سیری نہیں ہوتی۔

☆☆☆

Marfat.com

منازل با سلاسل گرنوردی!
ازاں دوراست منزل سہروردی

نذر عقیدت

شمس شریعت محمدیہ قمر طریقت سہروردیہ!
مخدوم المتقین۔ امام السالکین، سید و مرشدی
الحاج، السید، الصوفی
حضرت مولانا **قلندر علی شاہ صاحب** قبلہ سہروردی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

میں گنہگار شیوہ تیرا درگزر
خالقِ دو جہاں تو کہاں میں کہاں؟

بندۂ پرخطا پر کرم کی نظر
مالکِ انس وجاں تو کہاں میں کہاں ؟

تو ہے مومن مھیمن سمیع و بصیر
تو معین و حفیظ وعلیم و خبیر

میں ہوں محکوم ، تو حاکمِ مقتدر
مجھ کو بھی دے اماں تو کہاں میں کہاں؟

میں تیرا بندہ تو میرا معبود ہے
ہر جگہ لمحہ لمحہ تو موجود ہے

Marfat.com

سجدے کرتا رہوں میں تجھے عمر بھر
تو ہو وردِ زباں تو کہاں میں کہاں؟

تو رحیم وکریم و قدیر ولطیف
میں اسیر و فقیر و ضعیف و کثیف

اے قوی رحم فرما میرے حال پر
میں بڑا ناتواں تو کہاں میں کہاں؟

تجھ سے وابستہ ہر آرزو ہے میری
شاخِ امید ہو جائے میری ہری

ابرِ رحمت کا اس سمت بھی ہوگزر
اے میرے مہرباں تو کہاں میں کہاں؟

تیری درگاہ میں ہے دعائے ریاضؔ
جگمگا دے میری زندگی کی بیاض

نقش کر نامِ احمدؐ میرے قلب پر
ہو یہی حرزِ جاں تو کہاں میں کہاں؟

☆☆☆

Marfat.com

جلوہ دیکھا

ہم مدینے جو گئے جاکے وہاں کیا دیکھا
ہر گلی کوچے میں سرکارؐ کا جلوہ دیکھا

انؐ کے قد کا نہ تھا سایہ یہ حقیقت ہے مگر
انؐ کی رحمت کا ہر اک چیز پہ سایہ دیکھا

انؐ کی چوکھٹ ہی سے ہوتا ہے بہاروں کا ظہور
انؐ کے کوچے ہی سے جنت کو بھی لپٹا دیکھا

ہم نے دنیا میں پنپتے ہوئے دیکھا ہے اسے
جس کو خوگر شہ والا کی ثنا کا دیکھا

کر نہیں سکتے نکیرین تعرض اس سے
ذکرِ سرکارؐ کا جس لب پر وظیفہ دیکھا

Marfat.com

کر نہیں سکتی اسے کوئی سخاوت مرعوب
جس نے دریائے عطائے شہِ والا دیکھا

رد نہیں ہوتا جو درگاہِ الٰہی میں ریاضؒ
وہ فقط سرورِ عالمؐ کا وسیلہ دیکھا

☆☆☆

Marfat.com

داتا لگتا ہے

محفلِ ذکرِ نبیؐ کا منظر کیسا لگتا ہے
سامنے خود ہوں جیسے آقاؐ ایسا لگتا ہے

رحمتِ عالم کے کوچے میں کیوں ہے اتنا ہجوم
انؐ کی دید کا سارا زمانہ پیاسا لگتا ہے

شہرِ نبیؐ کی بات نہ پوچھو اس کی بڑی ہے شان
مجھ کو مدینہ خلدِ بریں کا نقشہ لگتا ہے

رازقِ مطلق خود ہے اللہ اس کی عطا سے پھر
اس کا حبیبؐ ہی سارے جہاں کا داتا لگتا ہے

انؐ کے لیے سب کچھ ہی لٹا کر انؐ کو اگر پالیں
یہ سودا تو پھر بھی واللہ سستا لگتا ہے

Marfat.com

رب کی صفات کا مظہر بن کر آئے ہیں سرکارؐ
دیکھو تو محبوبؐ خدا کا کیا کیا لگتا ہے

عشق میں انؐ کے جو مر جائے وہ کب مرتا ہے
دل کی آنکھ سے جب اسے دیکھو زندہ لگتا ہے

مردہ دل تو دردِ نبیؐ سے زندہ ہوتا ہے
درد نہ ہو تو دل زندہ بھی مردہ لگتا ہے

کہئے ریاضؒ بحالِ خستہ کیسا لگتا ہے
یہ ہم کو سرکارؐ کے در کا منگتا لگتا ہے

☆☆☆

Marfat.com

بھرتا چلا جا

غمِ ہجرِ احمدؐ میں مرتا چلا جا
محبت کی رہ سے گزرتا چلا جا

برستے ہیں اس رہ میں موتی کرم کے
مرادوں سے دامن کو بھرتا چلا جا

ڈبو خود کو دریائے عشقِ نبیؐ میں
بڑی شان سے پھر ابھرتا چلا جا

سنا انؐ کے روئے منور کی باتیں
نکھارے چلا جا نکھرتا چلا جا

خدا کی قسم ہے یہی روح کا حج
طواف انؐ کے روضے کا کرتا چلا جا

Marfat.com

مقدر کی معراج تو ہے اسی میں
یہ سر انؐ کی چوکھٹ پر دھرتا چلا جا

محبِّ نبیؐ بن کے محبوب بن جا
دلوں میں جہاں کے اترتا چلا جا

ریاضؒ انؐ کی نعتیں لکھا کر پڑھا کر
سنوارے چلا جا سنورتا چلا جا

☆☆☆

Marfat.com

سروری دو جہاں کی

غمِ روزِ محشر سے روتا چلا جا
قریب انؐ کی رحمت کے ہوتا چلا جا

اگر دل میں ہے انؐ کے پانے کی حسرت
خودی سے نکل خود کو کھوتا چلا جا

زیارت تجھے خواب میں انؐ کی ہو گی
تصور میں انؐ کے تو سوتا چلا جا

بڑی چیز ہے انؐ کی فرقت کا کانٹا
اسے اپنے دل میں چبھوتا چلا جا

برسنے لگی انؐ کی رحمت کی بارش
گناہوں کو دامن سے دھوتا چلا جا

Marfat.com

گریں آنکھ سے جب ندامت کے آنسو
تو تسبیحؑ دل میں پروتا چلا جا

ریاضؒ اس میں ہے سروری دوجہاں کی
تو دل سے غلام انؐ کا ہوتا چلا جا

☆☆☆

Marfat.com

ثانی کوئی کیسے ہوگا

ثانی کوئی کیسے ہو گا آمنہؓ کے لال کا
جب کہ وہ محبوب ٹھہرا ربِ ذوالجلال کا

مہر و مہ انجم کی اپنی یہ نہیں ہے روشنی
اصل میں جھلک ہے یہ تو مصطفیٰؐ کے نور کی
عکس ہے ہر روشنی میں آپؐ کے جمال کا

دل سے جو غلام انؐ کا بن گیا وہ کامیاب
دو جہاں میں اس کے لئے کھل گئے رحمت کے باب
خوف کچھ رہا نہ اس کو اب کسی زوال کا

گلشنِ مدینہ کی فضاؤں کی ہے جستجو
ہے یہی تمنا میری اور یہی ہے آرزو
آشیاں یہی ہو میرے طائرِ خیال کا

Marfat.com

اے خدا دیدار انؐ کا مجھ کو بھی نصیب ہو
جو تیرا حبیبؐ ہے وہ میرا بھی حبیبؐ ہو
واسطہ دیتا ہوں تجھ کو مصطفیٰؐ کی آل کا

نوری ہیں فرشتے سارے حوریں بھی حسین ہیں
خلد میں غلمان جو ہیں وہ بھی مہہ جبین ہیں
غالب ان کے حسن پر تو حسن ہے بلالؓ کا

میں ہوں گناہ گار مجھ کو کون بخشوائے گا
غیب سے آئی یہ ندا شافعؐ روزِ جزا
مل گیا جواب مجھ کو یہ میرے سوال کا

دولتِ عشقِ محمدؐ جس کو کی حق نے عطا
آ نہیں سکتا مقابل اس کے کوئی دوسرا
مل گیا خزانہ اس کو دو جہاں کے مال کا

نعت خواں ہوں مصطفیٰؐ کا کیسی میری شان ہے
دیکھ اے ریاضؒ میرا رہنما حسانؓ ہے
دیدنی ہے کیسا منظر یہ میرے مآل کا

☆☆☆

Marfat.com

عید میلاد النبیؐ ہے عید میلاد النبیؐ

سال بھر دیکھی نہیں ہے ہم نے رونق آج سی
ہو رہی ہے ہر طرف یہ کیسی بارش نور کی
عیدِ میلادُ النبیؐ ہے عیدِ میلادُ النبیؐ

آمنہؓ بی بی کا دل کیوں ہو رہا ہے باغ باغ
ان کے گھر سے عرش تک کیوں نور کی ہے روشنی
عیدِ میلادُ النبیؐ ہے عیدِ میلادُ النبیؐ

تھے طوافِ کعبہ میں مصروف عبدالمطلب
ایک دم کعبہ کی پیشانی سلامی کو جھکی
عیدِ میلادُ النبیؐ ہے عیدِ میلادُ النبیؐ

شہرِ مکہ ہر طرف خوشیوں کا گہوارہ بنا
گوشے گوشے میں ملائک کی لگی ہے بھیڑ سی
عیدِ میلادُ النبیؐ ہے عیدِ میلادُ النبیؐ

Marfat.com

اہلِ عالم پر خدا کے یوں تو احسان ہیں بڑے
ہے مگر سب سے بڑا احسان آمد آپؐ کی
عیدِ میلادُ النبیؐ ہے عیدِ میلادُ النبیؐ

آج کے دن سے نہیں بڑھ کر مبارک کوئی دن
فرشیوں کی عید بھی ہے عرشیوں کی عید بھی
عیدِ میلادُ النبیؐ ہے عیدِ میلادُ النبیؐ

نازِ قدرت کو بڑا ہے اپنے اس شاہکار پر
جس کے صدقے میں عطا کی اس نے ہم کو یہ خوشی
عیدِ میلادُ النبیؐ ہے عیدِ میلادُ النبیؐ

انؐ کے آنے پر گرے اوندھے صنم خانوں کے بت
ربِ واحد کی پرستش ہر طرف ہونے لگی
عیدِ میلادُ النبیؐ ہے عیدِ میلادُ النبیؐ

سُنیّو اٹھو مبارک دو ہر ایک کو شوق سے
رحمتِ کونینؐ بن کر آئے ہیں اپنے نبیؐ
عیدِ میلادُ النبیؐ ہے عیدِ میلادُ النبیؐ

اور بھی عیدیں ہیں لیکن یہ حقیقت ہے ریاضؒ
اصل میں جو عید ہے وہ عید ہے بس آج ہی
عیدِ میلادُ النبیؐ ہے عیدِ میلادُ النبیؐ

Marfat.com

نبیؐ کو چھوڑ کے

نبیؐ کو چھوڑ کے خالق کی بندگی کیا ہے؟
گئے نہ طیبہ تو مکہ کی حاضری کیا ہے؟

نبیؐ کے نور کی دل میں شمع جلی نہ اگر
تو پھر بتاؤ یہ بے نور زندگی کیا ہے ؟

نبیؐ کو بعدِ خدا جب بزرگ مان لیا
تو انؐ کے ساتھ کسی کی برابری کیا ہے ؟

نہ مانا انؐ کو اگر انؐ کی کل صفات کے ساتھ
تو اس سے بڑھ کے بتاؤ تو سرکشی کیا ہے؟

کہیں مثال نہیں انؐ کے روئے روشن کی
یہ ماہ و مہر ستاروں کی روشنی کیا ہے ؟

گدائے سرورِ کونینؐ کے حضور ریاضؒ
یہ تختِ شاہی یہ شانِ سکندری کیا ہے؟

☆☆☆

Marfat.com

محمدؐ کا جو خیال چلے

وہ سوئے بارگاہِ ربِ ذوالجلال چلے
دلوں میں لے کے محمدؐ کا جو خیال چلے

چلے جو جانبِ عقبیٰ غلامِ سرورِؐ دیں
تو لے کے چہروں پر ایمان کا جمال چلے

جنہوں نے جان کا نذرانہ نذر انؐ کی کیا
حیات اپنی بناتے وہ لازوال چلے

چلو ادھر کہ ادھر ہی ہے منزلِ مقصود
جدھر اویسؓ چلے اور جدھر بلالؓ چلے

بنا دیا انہیں ان کے کرم نے بدرِ کمال
جو انؐ کے در کی طرف صورتِ ہلال چلے

Marfat.com

ہے انؐ کی دید کی شہرت کے قبر میں ہو گی
انؐ ہی کو دیکھنے ہم کرکے انتقال چلے

ادھر ادھر سے فدا انؐ پہ لوگ ہوتے گئے
جدھر جدھر سے وہ محبوبِ بے مثال چلے

جو کچھ نہیں تھے غلام انؐ کے جب بنے تو ریاضؒ
جہاں سے جب وہ چلے ہو کے باکمال چلے

☆☆☆

Marfat.com

عشقِ احمدؐ کی شمع

عشقِ احمدؐ کی شمع دل میں جلا دے کوئی
میری آنکھوں کو جمال انؐ کا دکھا دے کوئی

منتظر رہتا ہے دل انؐ کے کرم کا ہر دم
مجھ کو مژدہ میری بخشش کا سنا دے کوئی

تا ابد دل رہے بے خود تو معطر یہ دماغ
بوئے جسمِ شہِ کونینؐ سنگھا دے کوئی

اپنے ایمان کا کچھ ذائقہ میں بھی چکھ لوں
دل میرا انؐ کی محبت سے بسا دے کوئی

خواہشِ تاجِ شہی دل میں نہیں ہے لیکن
انؐ کی نعلین سے سر میرا سجا دے کوئی

Marfat.com

دل کو رغبت نہیں کچھ خلعتِ سلطانی کی
چادرِ فقرِ نبیؐ مجھ کو اڑھا دے کوئی

لامکاں تک میری آنکھوں کے حجاب اٹھ جائیں
خاکِ پا انؐ کی نگاہوں میں لگادے کوئی

مجھ کو پہنچا کے درِ رحمتِ عالمؐ پر ریاضؒ
میری بگڑی ہوئی تقدیر بنا دے کوئی

☆☆☆

Marfat.com

خلدِ بریں جانے والے

درِ مصطفیٰؐ پر جو ہیں آنے جانے والے
وہ ہیں سوئے خلدِ بریں جانے والے

رضائے محمدؐ کے ہیں جو بھی طالب
وہی ہیں رضائے خدا پانے والے

مقام انؐ کا جو بھی سمجھنا نہ چاہیں
انہیں خاک سمجھائیں سمجھانے والے

کرو انؐ کی تعظیم جنت میں جاؤ
ہیں گستاخ دوزخ میں جل جانے والے

ہم ہی ہیں جو اپنے پریشاں دلوں کو
ثنائے نبیؐ سے ہیں بہلانے والے

Marfat.com

ملی انؐ کے در سے مراد ہر کسی کو
نہیں وہؐ کسی کو بھی ترسانے والے

کھلیں گے جو گل انؐ کی الفت کے دل میں
نہیں ہیں کبھی بھی وہ کملانے والے

وہ آنسو جو گرتے ہیں ہجرِ نبیؐ میں
وہی انؐ کو خوابوں میں ہیں لانے والے

ریاضؒ انؐ کے ناموس پر کٹ مریں جو
وہی ہیں غلام انؐ کے کہلانے والے

☆☆☆

Marfat.com

میں سائل تو شاہِ دوعالمؐ

میں سائل تو شاہِ دوعالمؐ تیری بڑی سرکار
جامِ محبت اپنا پلا کر کر دے مجھے سرشار

آنکھیں تیریؐ دید کو ترسیں دل میں ہے تیریؐ آس
کب ہو گی امید یہ پوری کب ہو گا دیدار ؟

اذنِ شفاعت داورِ محشر دے گا تمہیں جس دم
میریٰ شفاعت بھی فرمانا شافعؐ روزِ شمار

تیریؐ عطا سے کیوں کر رہتا کوئی بھلا محروم
ذات تیریؐ ہے رحمتِ عالم تو سب کا غمخوار

تیرے در پر ہر دکھیا نے سکھ کا لیا ہے سانس
تونے کیا خود اس کا چارہ دیکھا جسے لاچار

جب تک سوئے ریاضؒ نہ ہو گا تیرا کرم سرکارؐ
دل کی پژمردہ کھیتی میں آئے گی کیسے بہار

☆☆☆

Marfat.com

سب زمانوں میں چمکے

زمینوں میں اور آسمانوں میں چمکے
وہؐ نورِ خدا سب زمانوں میں چمکے

وہؐ نبیوں رسولوں کے جسموں میں چمکے
وہی اہلِ ایماں کی جانوں میں چمکے

جہاں سے وہؐ گزرے جہاں بھی وہؐ بیٹھے
وہؐ سارے مکانوں ٹھکانوں میں چمکے

انؐ ہی سے ہوئی خانقاہیں منور
وہؐ ولیوں کے سب آستانوں میں چمکے

طفیل انؐ کے پائیں بہت سوں نے شانیں
وہی تو مگر ساری شانوں میں چمکے

Marfat.com

چمک انؐ کی پہنچی نہیں ہے کہاں تک
وہ غاروں پہاڑوں چٹانوں میں چمکے

بیانوں میں عشاق کے بھی وہ چمکے
صحابہؓ کی بھی داستانوں میں چمکے

وہؐ اپنی حدیثوں میں بھی خوب روشن
وہؐ قرآں کے سارے بیانوں میں چمکے

ریاضؒ اس کرم پر تو کر شکر ہر دم
بہت خوب تم نعت خوانوں میں چمکے

☆☆☆

Marfat.com

ہمسر ہو نہیں سکتا

محمد مصطفیٰؐ کا کوئی ہمسر ہو نہیں سکتا
سوا انؐ کے کوئی محبوب داور ہو نہیں سکتا

غلام انؐ کا مگر ہے کس قدر اونچا مقام اس کا
کہ رتبے میں کوئی اس کے برابر ہو نہیں سکتا

نبیؐ کو دیکھ کر گھر میں حلیمہؓ کے ملک بولے
حلیمہؓ تیرے گھر جیسا کوئی گھر ہو نہیں سکتا

جسے دولت خدا نے کی عطا عشقِ محمدؐ کی
مقابل اس کے دارا وسکندر ہو نہیں سکتا

ہوا انؐ کا زمیں سے تا فلک بحرِ کرم جاری
کہیں اس شان کا کوئی سمندر ہو نہیں سکتا

Marfat.com

وہ در جس سے کہ وابستہ امیدیں ہیں دو عالم کی
درِ خیرالوریٰ ہے دوسرا در ہو نہیں سکتا

وہ جس کو بغض صدیقؓ وعمرؓ عثمانؓ سے ہو گا
خدا شاہد ہے حامی اس کا حیدرؑ ہو نہیں سکتا

ہے پٹا جس کی گردن میں پڑا ہوا انؐ کی غلامی کا
حساب اس کا کبھی بھی روزِ محشر ہو نہیں سکتا

زہے قسمت ریاضؒ ہم انؐ کی امت میں ہوئے شامل
کسی امت کا ہم جیسا مقدر ہو نہیں سکتا

☆☆☆

Marfat.com

احالا ہو گیا

آپؐ آئے تو حق کا اجالا ہو گیا
اور بھی منہ باطل کا کالا ہو گیا

سب سے آخر والا دیکھئے
سارے رسولوں ہی میں اعلیٰ ہو گیا

مومن کو آتے ہیں ہرسو وہ نظر
منکر کی آنکھوں میں جالا ہو گیا

اہلِ محبت پڑھتے ہیں نعتیں آپؐ کی
بے ادبوں کے منہ پر تالا ہو گیا

خوفِ قیامت دل سے نکالو عاصیو
حامی اپنا کملی والا ہو گیا

Marfat.com

خالق اور مخلوق نے چاہا اس کو
آپؐ کا جو بھی چاہنے والا ہو گیا

حشر کی گرمی ٹھنڈی ہوا میں ڈھل گئی
انؐ کے کرم کا سر پہ دوشالہ ہو گیا

سب نبیوں کے نام تو اچھے ہیں ریاضؒ
نامِ محمدؐ سب سے نرالا ہو گیا

☆☆☆

Marfat.com

اللہ اللہ حُبِ محمدؐ

اللہ اللہ حُبِ محمدؐ جس کے دل میں سمائی ہوئی ہے
در گہہ خالقِ دو جہاں تک اس بشر کی رسائی ہے

یہ زمین یہ فلک چاند سورج یہ ستارے چمن کے نظارے
رب نے اپنے نبیؐ ہی کی خاطر دنیا سجائی ہوئی ہے

عرشیوں فرشیوں کی نظر میں وہ معزز ہے وہ محترم ہے
سامنے سبز گنبد کے جس نے اپنی دنیا بسائی ہوئی ہے

ہم گداگر ہیں کوئے نبیؐ کے ہم تو پلتے ہیں انؐ ہی کے صدقے
شکر ہے سامنے انؐ کے در کے ہم نے چادر بچھائی ہوئی ہے

جس نے مشکل میں انؐ کو پکارا غیب سے مل گیا اک سہارا
دستِ قدرت بڑھا اس کی جانب اس کی مشکل کشائی ہوئی ہے

Marfat.com

انؐ کے دیدار کی آرزو ہے اور درِ پاک پر حاضری کی
پوری ہو گی تمنا یہ اک دن آس ہم نے لگائی ہوئی ہے

جاگتے سوتے اور چلتے پھرتے اے ریاضؒ ان کی نعتیں ہیں سنتے
محفلِ سرکارؐ ہم نے اپنے دل میں سجائی ہوئی ہے

☆☆☆

Marfat.com

نام مصطفیٰ ﷺ

کس قدر ارفع و اعلیٰ ہے مقامِ مصطفیٰ ﷺ
ہے رقم نامِ خدا کے ساتھ نامِ مصطفیٰ ﷺ

اپنی آوازیں کرو اونچی نہ انؐ کے سامنے
خود سکھایا ہے خدا نے احترامِ مصطفیٰ ﷺ

بارگاہِ حق میں آدم کی ہوئی توبہ قبول
آ گیا انؐ کی زباں پر جونہی نامِ مصطفیٰ ﷺ

بخشوائیں گے خدا سے عاصیوں کو حشر میں
دیدنی محشر میں ہو گا انتظامِ مصطفیٰ ﷺ

ہر بلندی ہو گئی تھی پست انؐ کے سامنے
جب ہوا عرشِ معلیٰ پر قیامِ مصطفیٰ ﷺ

Marfat.com

تب دِلدَّرّ دور ہوں گے عالمِ اسلام کے
جب مسلماں دل سے چاہیں گے نظامِ مصطفیٰؐ

بادشاہوں کو بھی اس کی چاکری پر ناز ہے
دیکھ اے چشمِ فلک شانِ غلامِ مصطفیٰؐ

آج بھی ہیں کل بھی تھے وہ رحمتہ للعالمین
ثبت ہے قرطاسِ عالم پر دوامِ مصطفیٰؐ

ناز تھا جن کو زبان دانی پہ اپنی اے ریاضؔ
محوِ حیرت کر گیا ان کو کلامِ مصطفیٰؐ

☆☆☆

Marfat.com

یا مصطفیٰ ﷺ بردا تیرا

روزِ ازل سے میں بھی ہوں یا مصطفیٰ ﷺ بردا تیرا
پیاسا ہوں تیری دید کا دیکھو گا کب جلوہ تیرا

مداح تیرا ﷺ ہے خدا ذاکر ہیں تیرے انبیاء
تیرے ثناء خواں اولیاء ہر جا ہی ہے چرچا تیرا

تحت الثریٰ سے عرش تک پھیلی ہے اس کی روشنی
مینار ہے اک نور کا یہ گنبدِ خضرا تیرا

یا رحمتہ للعالمین سایہ تیرے قد کا نہیں
لیکن وہ سر ہے کون سا جس پر نہیں سایہ تیرا

تیری رسالت کی طرح رحمت بھی تیری عام ہے
سارے جہاں میں ہر جگہ ابرِ کرم برسا تیرا

Marfat.com

ہر قیصر وکسریٰ کا ہے سرخم تیرے دربار میں
چشمِ فلک نے بار ہا یہ دبدبہ دیکھا تیرا

جب بھی شکارِ گردشِ دوراں ہوا ہے یہ ریاضؔ
تسکینِ جاں آخر بنا بس ذکر ہی آقاؐ تیرا

☆☆☆

Marfat.com

انؐ کے در پر جو گیا

انؐ کے در پر جو گیا ہے وہ دوبارہ پھر گیا
وہؐ کبھی باطن گیا ہے اور کبھی ظاہر گیا

انؐ کے در سے مستقل جس کی رہی وابستگی
رفتہ رفتہ وہ حریمِ ذات تک آخر گیا

دل ہی میں آیا نظر سرکارؐ کا جلوہ اسے
جس کا دل ہجرِ نبیؐ کے تیر سے جب چر گیا

قدرتِ قادر کا مظہر بن کے محبوبِؐ خدا
جس طرف چاہا گیا حاضر گیا ناظر گیا

ساری دنیا جگمگا اٹھی تھی اسؐ کے نور سے
فرش سے تا عرش جب وہ جلوۂ قادر گیا

Marfat.com

تاجِ شاہی کی حقیقت کیا ہے انؐ کے سامنے
جب پڑی انؐ پر نظر قدموں میں انؐ کے گر گیا

اے ریاضؒ انؐ کا کرم ہی کام آیا ہے ترے
جب بھی نرغے میں غم وآلام کے تو گھر گیا

☆☆☆

Marfat.com

وابستہ ہو گئے ہیں

وابستہ ہو گئے ہیں محمدؐ کے در سے ہم
اب دیکھتے ہیں خلد کے جلوے نظر سے ہم

خوشبو نبیؐ کے جسم کی ہم سونگھتے گئے
گزرے ہیں شہرِ طیبہ کی جس رہ گزر سے ہم

اٹھ جائیں گے ادھر جو پردے ہیں درمیاں
دیدار کی تمنا کریں تو ادھر سے ہم

دن انؐ کے رخ کا عکس ہے رات ان کی زلف کا
محسوس کر رہے ہیں یہ شام و سحر سے ہم

جام اپنے عشق کا وہ کریں گے عطا ضرور
جائیں تو انؐ کے سامنے تشنہ جگر سے ہم

Marfat.com

اللہ کی عطاؤں کا مرکز تو ہے یہی
دونوں جہان لیں گے محمدؐ کے در سے ہم

ہرگام پہ طیبہ کا سفر ہو گا خوشگوار
پڑھتے ہوئے درود جو نکلیں گے گھر سے ہم

حقِ ادب نہ ہو گا ادا پھر بھی اے ریاضؒ
جائیں حضور انؐ کے اگر چل کے سر سے ہم

☆☆☆

Marfat.com

محمدؐ کے شہر میں

وہ جس کی آنکھ نم ہے محمدؐ کے شہر میں
اس پر بڑا کرم ہے محمدؐ کے شہر میں

قسمت سے جن کو انؐ کی حضوری ہوئی نصیب
دور ان سے ہر ستم ہے محمدؐ کے شہر میں

کس درجہ محترم ہے مدینہ کی سرزمین
محتاط ہر قدم ہے محمدؐ کے شہر میں

ہر اک گناہ گار کے ہیں آپؐ پردہ دار
ہر ایک کا بھرم ہے محمدؐ کے شہر میں

اللہ رے یہ عظمتِ سلطانِؐ دو جہاں
سر ہر بشر کا خم ہے محمدؐ کے شہر میں

Marfat.com

جس کے سبب وجود میں آیا ہر عدم
وہ جلوہ قدم ہے محمدؐ کے شہر میں

تم کیوں نہیں ہو مانگتے جی بھر کے سائلو؟
کیا کوئی چیز کم ہے محمدؐ کے شہر میں

ہر لحظہ انؐ کا دستِ عنایت دراز ہے
خیرات دم بہ دم ہے محمدؐ کے شہر میں

رحمت نے انؐ کی کیسا نوازا ہمیں ریاضؒ
دل بن گیا حرم ہے محمدؐ کے شہر میں

☆☆☆

Marfat.com

بستی بھی بسا جانا

سرکارؐ میرے دل کی بستی بھی بسا جانا
اک بار ہی آجانا دیدار دکھا جانا

جلوے ہیں تیرے ہر سو میں بھی تو کبھی دیکھوں
پردے میری آنکھوں سے غفلت کے ہٹا جانا

یاد اپنی عطا کرکے غم اپنا عطا کرکے
اپنی ہی طرف میرے اس دل کو لگا جانا

دنیا بھی سنور جائے عقبیٰ بھی سنور جائے
وہ راہ دکھا جانا اس رہ پہ چلا جانا

بس اپنی عنایت سے بس اپنی نوازش سے
یہ فردِ عمل میری کملی میں چھپا جانا

Marfat.com

اپنے رخِ تاباں کی دکھلا کے جھلک مجھ کو
دیوانہ بنا جانا دیوانہ بنا جانا

گر تجھ کو ریاضؒ آئی موت انؐ کی محبت میں
مر جانا شہیدوں میں نام اپنا کرا جانا

☆☆☆

Marfat.com

حضور چلے

کلیم ملنے خدا سے جو سوئے طور چلے
حرم سے عرشِ بریں کی طرف حضورؐ چلے

قریب انؐ کے رہے جو رہے خدا سے قریب
جو دور انؐ سے چلے وہ خدا سے دور چلے

گناہ گار درِ مصطفیٰؐ سے جب لوٹے
قصور وار تھے اب ہو کے بے قصور چلے

بنا کے معرفتِ ذات کی وہ خود کو دلیل
خدا کا کرتے ہوئے ہر طرف ظہور چلے

غمِ فراق کے مارے کسی طرف نہ سہی
وہ انؐ کے کوچے کی جانب مگر ضرور چلے

یہ مہر و ماہ ستارے حسیں جہاں کے ریاضؔ
انؐ ہی کے حسن سے سب لے کے رنگ ونور چلے

☆☆☆

Marfat.com

طیبہ بلا لو

طیبہ بلا لو شاہِ مدینہ ہو گیا مشکل ہجر میں جینا
آگ فراق کی دل کو جلائے روح میری ہر دم تڑپائے
آنکھیں برسیں تپتا ہے سینہ طیبہ بلا لو شاہِ مدینہ
کر دو خدارا دور یہ دوری مجھ کو عطا ہو اذنِ حضوری
گو نہیں قابل مجھ سا کمینہ طیبہ بلا لو شاہِ مدینہ
رحمتِ عالم جب میں چاہو گنبدِ خضرا سامنے پاؤں
مجھ کو سکھا دو ایسا قرینہ طیبہ بلا لو شاہِ مدینہ
میں بھی درِ اقدس پہ آؤں اپنی بپتا آپ سناؤں
آئے گا وہ دن کب وہ مہینہ طیبہ بلا لو شاہِ مدینہ
باغِ جہاں کے سارے گلوں میں خلد کے غنچوں اور پھولوں میں
آپؐ کی ہے خوشبوئے پسینہ طیبہ بلا لو شاہِ مدینہ
حسنؓ و حسینؓ ہیں پھول نبیؐ کے فاطمہؓ بی کے اور علیؓ کے
ان سے سجا ہے باغِ مدینہ طیبہ بلا لو شاہِ مدینہ
مانگوں دعائیں شام و سویرے آئے کبھی نہ قلب میں میرے
بغض کسی کا اور نہ کینہ طیبہ بلا لو شاہِ مدینہ
رستہ ریاضؒ نظر یہ آئے قربِ خدا تک جو لے جائے
عشقِ محمدؐ کا ہے زینہ طیبہ بلا لو شاہِ مدینہ

Marfat.com

رحمت کے در کھلنے لگے

انؐ کی بعثت کیا ہوئی رحمت کے در کھلنے لگے
اہلِ ایمان کے لئے جنت کے در کھلنے لگے

کنت کنزا مخفیا سے اٹھ گئے سارے حجاب
خالق کونین کی قدرت کے در کھلنے لگے

امتیں آنی تھیں جتنی آ چکیں دنیا میں سب
اب تو بس اس آخری امت کے در کھلنے لگے

ہو گیا رخصت جہاں سے دور کرب واضطراب
آپؐ آئے ہر طرف رحمت کے در کھلنے لگے

مصطفیٰؐ آئے تو امت پر خدا کے فضل سے
دو جہاں میں عزت وعظمت کے در کھلنے لگے

Marfat.com

جب دیا درسِ اخوت رحمتِ کونینؐ نے
دشمنوں پر باہمی الفت کے در کھلنے لگے

خیر کے در کھل گئے احکامِ اسلامی سے سب
جب عمل ہونے لگا برکت کے در کھلنے لگے

آپؐ کے جود وکرم کی جب رہی کوئی نہ حد
سائلوں پر دولت و ثروت کے در کھلنے لگے

اے ریاضؒ اسمِ محمدؐ کا ہی یہ اعجاز ہے
آمدِ سرکارؐ سے مدحت کے در کھلنے لگے

☆☆☆

Marfat.com

کیسا تحفہ نور کا

خلق کو خالق نے بخشا ہے وہ تحفہ نور کا
نام ہے اس کا محمدؐ ہے وہ جلوہ نور کا

جیسے ہی تاریک دنیا میں ہوا اس کا ظہور
ذرے ذرے میں نظر آیا سراپا نور کا

حق نے فرمایا کہ اٹھ بندوں کو دے میرا پیام
اوڑھ کے لیٹا ہوا تھا وہ دوشالہ نور کا

ساقیٔ کوثر ہیں وہ ہر امتی کو حشر میں
خود وہ دیں گے اپنے ہاتھوں سے پیالہ نور کا

عاصیوں کو پل سے جب گزریں گے لے کر مصطفیٰؐ
سامنے دیکھیں گے سب منظر نرالا نور کا

Marfat.com

حشر کی تاریکیوں میں اس طرح چمکیں گے وہؐ
گوشے گوشے میں ہی ہو گا بول بالا نور کا

نور والے ہی کے صدقے جنّتی کا ہر طعام
جب بھی کھائے گا تو ہوگا ہر نوالا نور کا

کھلتے ہیں اسرارِ غیبی قلب پر اس کے سبب
فی الحقیقت عشقِ احمدؐ ہے وہ آلہ نور کا

ہیں محمدؐ نورِ حق جو انؐ سے وابستہ ہوا
وہ بھی اک دن بن گیا اللہ والا نور کا

سب گنہگارانِ امت بخشے جائیں گے ضرور
بخشوانے آئے گا جب کملی والا نور کا

ہوں گے داخل جنتی نوری فضا میں اے ریاضؒ
جب کھلے گا نور کی چابی سے تالا نور کا

☆☆☆

Marfat.com

کملی والے نے

جب توحید کا درس سنایا میرے کملی والے نے
ایک خدا کا راستہ بتایا میرے کملی والے نے

اپنے در پہ بلایا جن کو ان پہ کرم یہ فرمایا
خلد بریں کا جلوہ دکھایا میرے کملی والے نے

ماضی، حال اور مستقبل کی خبریں سنائیں دنیا کو
غیب سے کیسا پردہ اٹھایا میرے کملی والے نے

اس کی نظر میں نور کے جلوے جگمگ جگمگ کرتے ہیں
جس کو اپنا چہرہ دکھایا میرے کملی والے نے

محشر کے میدان میں امت جب گرمی سے گھبرائی
ڈال دیا کملی کا سایہ میرے کملی والے نے

Marfat.com

حالِ خراب پہ جس کے ڈالی لطف وکرم کی ایک نظر
دم میں پلٹ دی اس کی کایہ میرے کملی والے نے

میں اور میرا ریاضؒ یہ کنبہ نعت کے صدقے پلتا ہے
مجھ کو عطا کی کیسی مایا میرے کملی والے نے

☆☆☆

Marfat.com

کس کے لئے؟ تمہارے لئے

رب کی عنایتیں تمام کس کے لئے ؟ تمہارے لئے
سارے ہی اچھے اچھے نام کس کے لئے؟ تمہارے لئے

اسریٰ کی شب کچھ انبیاء اک اک فلک پہ جا رکے
عرشِ بریں بھی تھا مقام کس کے لئے ؟ تمہارے لئے

پڑھتے ہیں رات دن درود قدسی تمہارے نام پر
وقف خدا کا ہے سلام کس کے لئے ؟ تمہارے لئے

ملتا ہے اک نیا عروج ہر دم تمہارے ذکر کو
بخش دیا اسے دوام کس کے لئے ؟ تمہارے لئے

مانو نبیؐ کے حکم کو ہے حکمِ ربِ کائنات
بندے بنا دیئے غلام کس کے لئے ؟ تمہارے لئے

Marfat.com

چاہا خدا نے حشر میں پیاسوں کو خود پلائیں وہؐ
کوثر کے بھر دیئے جام کس کے لئے ؟ تمہارے لئے

مکہ سے لے کر عرش تک دونوں جہاں سجا دیئے
اسریٰ کی شب یہ اہتمام کس کے لیے؟ تمارے لیے

آدم سے لے کر تا مسیح دین کو رکھا ناتمام
رہنے دیا تھا باقی کام کس کے لئے ؟ تمہارے لئے

سجدے تمہارے دیکھ کر ربِّ غفور حشر میں
بخشے گا امتی تمام کس کے لئے ؟ تمہارے لئے

شرق سے لے کر غرب تک لے کے شمال تا جنوب
قائم ہوا ہے جو نظام کس کے لئے ؟ تمہارے لئے

نام تمہارا اپنے ہی نام کے ساتھ لکھ دیا
کیسا کیا یہ احترام کس کے لئے ؟تمہارے لئے

پہلے تمہارے انبیاء آئے مگر تمہارے بعد
پھر تو ہوا اختتام کس کے لئے ؟ تمہارے لئے

رب نے میرے بنا دیا کیسا دلِ ریاضؒ کو
منبعِ نعتیہ کلام کس کے لئے ؟ تمہارے لئے

☆☆☆

Marfat.com

توحید کا پرچم

توحید کا پرچم دنیا میں لہرا دیا کملی والے نے
اللہ کا جلوہ بندوں کو دکھلا دیا کملی والے نے

اللہ کے نور کے پرتو سے تخلیق ہوا ہے نور انؐ کا
از فرشِ زمیں تا عرشِ بریں چمکا دیا کملی والے نے

اللہ نے رسولوں سے انؐ پر وعدہ لیا ایماں لانے کا
یوں اپنی رسالت کا ڈنکا بجوا دیا کملی والے نے

کثرت میں وحدت کو ڈھونڈو کثرت ہی مظہرِ وحدت ہے
کس خوبی سے اس گتھی کو سلجھا دیا کملی والے نے

خود انؐ تک انؐ کی خوشبو ہی پہنچاتی صحابہؓ کو اکثر
ہر راہ کو اپنی خوشبو سے مہکا دیا کملی والے نے

Marfat.com

بخشش جو گناہوں کی چاہے وہ انؐ کی حضوری میں آئے
فرمانِ خدا یہ امت کو پہنچا دیا کملی والے نے

دل سے اطاعت میری کرو اللہ کے پھر محبوب بنو
محبوبِ خدا بننے کا گر بتلا دیا کملی والے نے

یوں حق کا ریاضؒ ہوا غلبہ باطل کے پرخچے اڑنے لگے
اسلام کو کفر کے ساتھ ایسا ٹکرا دیا کملی والے نے

☆☆☆

Marfat.com

اللہ ہی اللہ

وہ مدینۃ الرسولؐ اللہ ہی اللہ
جس کے کانٹے بھی ہیں پھول اللہ ہی اللہ

جس کو حاصل ہوا حاضری کا شرف
اس پر رحمت برسنے لگی ہر طرف
پھر وہ ہو گیا قبول ' اللہ ہی اللہ

اس کا ہر کوچہ جنت بداماں بنا
اس کا بازار رشکِ گلستاں بنا
نوری نوری اس کی دھول ' اللہ ہی اللہ

ہر دفعہ کی نظر کیوں نہ مانوس ہو
سبز گنبد کو دیکھو تو محسوس ہو
رحمتوں کا ہے نزول ' اللہ ہی اللہ

عشقِ سرکارؐ ۔ سرمایہ جس کا بنا
انؐ کے جلووں میں ایسا وہ کھو گیا
وہ تو سب کچھ گیا بھول 'اللہ ہی اللہ

Marfat.com

اس چمن پر رہے گی ہمیشہ بہار
پھول جس کے ہیں سادات عالی وقار
وہ ہے گلشنِ بتول ' اللہ ہی اللہ

بھیج انؐ پر ہمیشہ درود و سلام
شادماں شادماں تو رہے گا مدام
جھولا راحتوں کا جھول ' اللہ ہی اللہ

جس کے دل میں محمدؐ کی الفت نہیں
اس سے اللہ کو بھی محبت نہیں
اس کا جینا ہے فضول ' اللہ ہی اللہ

نعت شاہِؐ مدینہ کی پڑھتے رہو
ذکرِ طیبہ ریاضؒ ایسے کرتے رہو
اس کو دیتے رہو طول ' اللہ ہی اللہ

☆☆☆

Marfat.com

دربان مدینے والے کا

ہو دل میں ارمان مدینے والے کا
ہو گا کرم ہر آن مدینے والے کا

بچھ گیا دسترخوان مدینے والے کا
سارا جہاں مہمان مدینے والے کا

چھوڑ کے سدرہ اس لئے آتا ہے جبرائیل
تاکہ بنے دربان مدینے والے کا

عرشِ بریں کے سائے میں آجاؤ گے
تھام لو بس دامان مدینے والے کا

صرف نہیں مخلوق ثنا خواں انؐ کا تو
ہے خود بھی رحمان مدینے والے کا

Marfat.com

ہر زندہ رہتا ہے انؐ کی یاد میں مست
ذکر کریں بے جان مدینے والے کا

اس کو اپنے خالق کی پہچان ہوئی
جس کو ہوا عرفان مدینے والے کا

نعت کا مضمون ملتا رہے گا اے ریاضؒ
پڑھتے رہو قرآن مدینے والے کا

☆☆☆

Marfat.com

عطا نہ کرے

خدا کی حمد کرے آپؐ کی ثنا نہ کرے
قبول حمد کبھی اس کی کبریا نہ کرے

کبھی ہوا ہے نہ سوئے سائلِ دربار
دراز دست عطا اپنا مصطفیٰؐ نہ کرے

خدا سے مانگے جو بن آپؐ کے وسیلے کے
براہِ راست خدا کچھ اسے عطا نہ کرے

خبر ہے آپؐ کو ہر تیرے حال کی زائر
زباں سے کہہ دے کہ وہ عرضِ مدعا نہ کرے

درود دل سے پڑھے جو تو یہ نہیں ممکن
کبھی وہ خواب میں دیدارِ مصطفیٰؐ نہ کرے

Marfat.com

نشاں یہی تو ہے لاریب مردِ مومن کا
رسول حکم جو دے اس میں چوں چراں نہ کرے

حبیبِ حق کی اطاعت سے ہو گئے مغلوب
نمازِ عصر علیؓ کس طرح قضا نہ کرے

یہ سچ ہے اس نے خدا کا کہا نہیں مانا
قسم خدا کی محمدؐ کا جو کہا نہ کرے

بغیر انؐ کی زیارت کے میں مروں اے ریاضؒ
دعا یہ کیجئے کہ ایسا کبھی خدا نہ کرے

☆☆☆

Marfat.com

سلام مل گیا

مصطفیٰؐ کا نام مل گیا
ذکرِ صبح و شام مل گیا

انؐ کے در کی چاکری ملی
یہ جہاں تمام مل گیا

مصطفیٰؐ کا عشق کیا ملا
توشۂ دوام مل گیا

دو جہاں کے ذرے ذرے کو
انؐ کا فیضِ عام مل گیا

خلق کو خالق کا آپؐ سے
آخری کلام مل گیا

ہیچ ہر نظام ہو گیا
انؐ کا جب نظام مل گیا

Marfat.com

جس نے انؐ پہ جب پڑھا سلام
انؐ کا بھی سلام مل گیا

منزلِ مقصود مل گئی
رہبر و امام مل گیا

آخری امت کے یہ نصیب
سید الانامؐ مل گیا

چل مدینے تو بھی اے ریاضؒ
غیب سے پیام مل گیا

☆☆☆

Marfat.com

گلاب دیتے ہیں

کیا رسالت مآبؐ دیتے ہیں
جو بھی مانگو شتاب دیتے ہیں

سیرت اپنی نجات کی خاطر
اور خدا کی کتاب دیتے ہیں

نور افشاں نظر سے وہؐ اپنی
قلب کو آب وتاب دیتے ہیں

ہاتھ رکھ دیں وہؐ جسم پر جس کے
اس کو عطر گلاب دیتے ہیں

اپنا نورانی چہرہ دکھلا کر
جلوۂ ماہتاب دیتے ہیں

Marfat.com

روئے تاباں کی ہر تجلی سے
اک نیا آفتاب دیتے ہیں

اپنے عشاق کو دو عالم میں
مژدہ کامیاب دیتے ہیں

گر وہ دینے پہ اے ریاضؔ آئیں
پھر تو وہؐ بے حساب دیتے ہیں

☆☆☆

Marfat.com

ہر اک شان میں

ہر اک شان میں ہے جلوہ نما کمال اک نیا تمہارے لئے
رسولِ امم، شہِ ذی حشم ہے ہر مرتبہ تمہارے لئے

وجودِ عدم، ظہورِ قدم، بہارِ عرب، جمالِ عجم
جو کچھ بھی ہوا خدا کی قسم یہ سب کچھ ہوا تمہارے لئے

یہ دورِ جہاں، کہاں سے کہاں، ازل تا ابد کھلی ہر زباں
سبھی انبیاء، سبھی اولیاء ہیں محوِ ثنا تمہارے لئے

بشر تو بشر، یہ جن و ملک، زمین و فلک کلی کی چٹک
گلوں کی مہک، چمن کی مہک، ہر اک کی بقا تمہارے لئے

دعائے خلیلؑ ندائے کلیمؑ صدائے مسیحؑ امانِ ذبیحؑ
جو توبہ ہوئی صفی کی قبول تو بے شک شہا تمہارے لئے

Marfat.com

شفاعت کا تاج محشر کے دن ملے گا تو ہوگا تمہارا ہی راج
خدا کے یہاں یہ عزوشرف ہے یا مصطفیٰؐ تمہارے لئے

تمہیں اولیت ملی ہر جگہ کوئی تم سے آگے کبھی نہ بڑھا
یہ فضلِ اتم خدا کی قسم ہے بے انتہا تمہارے لئے

یہ سارا جہاں کہاں سے کہاں بنا تا کہ تم ہو شہِ دوجہاں
جو کنزِ خفی میں پوشیدہ تھا وہ ظاہر ہوا تمہارے لئے

تمہارے سوا شہِ دوسرا کسی کو نہ حق نے یہ رتبہ دیا
تمہارا ہی ذکر اونچا کیا رفعنا کہا تمہارے لئے

یہ ہے آرزو میں جب تک جیوں تمہاری ہی نعتیں لکھوں اور پڑھوں
سرِ حشر بھی ریاضؒ حزیں ہو نغمہ سرا تمہارے لئے

☆☆☆

Marfat.com

تسکین کیسے پائیں

تسکین کیسے پائیں نہ تیرے بیاں سے ہم؟
یوں ہمکنار ہو گئے آرامِ جاں سے ہم

مدح سرائی تیری ہے سامانِ زندگی
رہتے ہیں اس جہاں میں جو امن وامان سے ہم

ہوتی ہے ہم پہ بارشِ انوارِ کبریا
یہ فیض پا رہے ہیں تیرے آستاں سے ہم

یہ تو ہے تیرے ذکر کی تاثیر یا رسولؐ
محظوظ ہو رہے ہیں جو تیرے بیاں سے ہم

افضل نہیں ہے تیرے سوا خلق میں کوئی
سنتے ہیں غیب سے یہ صدا آسماں سے ہم

Marfat.com

تیری ثنا کو چاہیے اللہ کی زباں
ایسی زباں لائیں تو لائیں کہاں سے ہم

دنیا میں مدینہ ہی چمن ہے بہشت کا
آئے ہیں پھول لینے اس گلستاں سے ہم

اٹھیں گے نعت پڑھتے ہوئے قبر سے ریاضؔ
جائیں گے نعت پڑھتے ہوئے جب جہاں سے ہم

☆☆☆

Marfat.com

قرب پائیں گے

چومیں گے آستانِ نبیؐ کو جبیں سے ہم
یوں انؐ کا قرب پائیں گے دل کے یقین سے ہم

روضہ کی جالیوں سے ہوئے لب جو مس کبھی
سمجھیں گے بوسہ زن ہوئے عرشِ بریں سے ہم

دل انؐ کے نورِ عشق سے روشن ہوا اگر
چمکیں گے دو جہان میں ماہِ مبیں سے ہم

محسوس ہو گا خلد کی ہم کر رہے ہیں سیر
نکلے رہِ مدینہ میں جب بھی کہیں سے ہم

ہر نقص سے ہر عیب سے پاک انؐ کی ذات
رہ جائیں کیوں الجھ کے چنان و چنیں سے ہم

Marfat.com

مدح سرا رہیں تیرے محبوب کے مدام
یہ مانگتے ہیں خالقِ کل عالمیں سے ہم

حوریں بھی ہم کو دیکھ کر شرمائیں گی ریاضؔ
عکسِ رخِ نبیؐ سے ہوئے جب حسیں سے ہم

☆☆☆

Marfat.com

کوئی مثال نہیں

حضورؐ جیسا کوئی صاحبِ کمال نہیں
جمال والوں میں انؐ کی کوئی مثال نہیں

کوئی خلیلؑ تو ہے اور کوئی کلیمؑ بھی ہے
جز انؐ کے کوئی بھی محبوبِ ذوالجلال نہیں

زہے نصیب کہ ہر دم رہے خیال انؐ کا
کہ اس سے افضل و اعلیٰ کوئی خیال نہیں

ملے نبیؐ کی محبت اسی میں موت آئے
خدا سے اس کے سوا دوسرا سوال نہیں

وہ جس کی انؐ کی اطاعت میں عمر گزرے گی
اسے عروج ہے ہر دم کبھی زوال نہیں

Marfat.com

رسولِ پاکؐ کے دامن کو تھام لو دل سے
تو دیکھو ٹلتا ہے پھر کیسے ہر وبال نہیں ؟

میں انؐ کی نعت لکھوں انؐ کی شان کے لائق
ریاضؒ سچ ہے کہ ایسی میری مجال نہیں

☆☆☆

Marfat.com

دیکھو دیکھو شانِ محمدؐ

دیکھو دیکھو شانِ محمدؐ خوب ہوا عرفانِ محمدؐ

جو بھی نبی دنیا میں آیا، مژدۂ آمد انؐ کا سنایا
ہوتا رہا اعلانِ محمدؐ، دیکھو دیکھو شانِ محمدؐ

باعثِ دنیا ذات ہے انؐ کی، اللہ غنی کیا بات ہے انؐ کی
جانِ جہاں ہے جانِ محمدؐ، دیکھو دیکھو شانِ محمدؐ

چاند کی بدلی کیسی سج دھج، آیا پلٹ مغرب سے سورج
ہو گیا جب فرمانِ محمدؐ، دیکھو دیکھو شانِ محمدؐ

سب دستور ہوئے بے وقعت، آئی رحمت بھاگی زحمت
اترا جب قرآنِ محمدؐ، دیکھو دیکھو شانِ محمدؐ

Marfat.com

دعوت رب کی عام ہے سب کو، آؤ سخاوت انؐ کی دیکھو
بچھ گیا دسترخوانِ محمدؐ، دیکھو دیکھو شانِ محمدؐ

میری پلٹ جائے گی کایا، دے دے اپنے عشق کی مایا
اے دستِ احسانِ محمدؐ، دیکھو دیکھو شانِ محمدؐ

بڑھ گئی ہے جبرائیل کی عزت، ہوگئی اس کے دل کو راحت
جب بھی بنا دربانِ محمدؐ دیکھو دیکھو شانِ محمدؐ

سامنا جب ہو ریاضؒ کو تیرا، یا رب ایسا حال ہو میرا
ہاتھ میں ہو دامانِ محمدؐ، دیکھو دیکھو شانِ محمدؐ

☆☆☆

Marfat.com

خوشبوئیں مہکتی ہیں

خوشبوئیں مہکتی ہیں طیبہ کی ہواؤں میں
جنت کی بہاریں ہیں گم اس کی فضاؤں میں

سرکارؐ کے دیوانے بے خود ہوئے جاتے ہیں
ہر سمت دردوں کی پرکیف صداؤں میں

قدرت کی نگاہوں میں ہر آن وہؐ رہتے ہیں
اللہ رے کشش کیسی ہے انؐ کی اداؤں میں

انؐ کے درِ رحمت سے جو ہو گئے وابستہ
محفوظ وہ رہتے ہیں دنیا کی بلاؤں میں

شیوہ تھا محمدؐ کا ہر آن وفا کرنا
کیا راز تھا پوشیدہ دشمن کی جفاؤں میں

Marfat.com

جب انؐ کے وسیلے سے مانگو گے تو پاؤ گے
ہے انؐ کے وسیلے کی تاثیر دعاؤں میں

اللہ نے مجھے انؐ کی امت میں کیا شامل
دن رات ہی رہتا ہوں میں انؐ کی عطاؤں میں

بس انؐ کی شفاعت ہی بخشش کا سہارا ہے
ورنہ تو گزرتی ہے یہ عمر خطاؤں میں

شاہی بھی ریاضؒ آ کر جھک جھک کر سلامی دے
آجائے اگر تیرا نام انؐ کے گداؤں میں

☆☆☆

Marfat.com

مجھ سا گناہ گار دیکھئے

سرکارؐ کا مدینے میں دربار دیکھئے
ہر دم برستے نور کے انوار دیکھئے

اک بار دیکھنے سے تو سیری نہیں ہو گی
اک بار دیکھئے تو پھر سو بار دیکھئے

خاکِ درِ حضورؐ سے اس کا کرو علاج
ہو جائے گا اچھا ابھی بیمار دیکھئے

انؐ کے درِ اقدس پر ہے ہر ایک کی صدا
میری طرف بھی اک نظر سرکارؐ دیکھئے

اک دم میں سننے والے کی دنیا بدل گئی
معجز نما ہے آپؐ کی گفتار دیکھئے

Marfat.com

لاریب مصطفیٰؐ تو رؤف الرحیم ہیں
اے امتی کچھ اپنا بھی کردار دیکھئے

محظوظ ایسا ذکرِ محمدؐ نے کر دیا
محفل میں جس کو دیکھئے سرشار دیکھئے

کتنا بڑا کرم ہے یہ اللہ کا ریاضؒ
روضے پہ انؐ کے مجھ سا گناہ گار دیکھئے

☆☆☆

Marfat.com

چھا گئی روشنی

عرش سے فرش پر آ گئی روشنی
شرق سے غرب تک چھا گئی روشنی

کھا گیا جیسے جادو عصائے کلیمؑ
ظلمتیں ایسے ہی کھا گئی روشنی

نورِ ایمان سے جگمگائے قلوب
خلعتِ نور پہنا گئی روشنی

نور کی شمعیں روشن ہوئیں ہر طرف
بارشِ نور برسا گئی روشنی

ساری مخلوق کا ایک معبود ہے
رازِ توحید سمجھا گئی روشنی

Marfat.com

ظاہری باطنی گندگی دھو گئی
آبِ رحمت سے نہلا گئی روشنی

دین کو خود سمجھنا تو ممکن نہ تھا
کرکے آسان سمجھا گئی روشنی

منزلِ معرفت اہلِ دل کو ریاضؒ
روشنی کرکے دکھلا گئی روشنی

☆☆☆

Marfat.com

خوب قسمت تیری

آ گئے مصطفیٰ بہار آئی
ایسی آئی کہ بار بار آئی

خوب خوشیاں مناؤ اہلِ جہاں
لے کے پیغامِ کردگار آئی

برسی رحمت کی ہر طرف بارش
گلشنِ دھر کو نکھار آئی

انؐ کی رحمت گناہ گاروں سے
جھومتی آئی کرتی پیار آئی

رحمتِ مصطفیٰؐ غلاموں کو
بخشتی شانِ شہریار آئی

Marfat.com

معرفت خالقِ دوعالم کی
ذاتِ احمدؐ میں آشکار آئی

نعتِ محبوبِ کبریا اے ریاضؒ
خوب قسمت تیری سنوار آئی

☆☆☆

Marfat.com

آپؐ کا آنا

آپؐ کا آنا رب کا بڑا انعام ہے
شکر خدا کا لازم صبح وشام ہے

آپؐ آئے تو ہر سو بہاریں آ گئیں
بن گیا دنیا کا ہر بگڑا کام ہے

آپؐ آئے تو مل گئی دولت دین کی
نام اس دین کا حق نے کہا اسلام ہے

آپؐ آئے اللہ کے بن کے ہیں محبوب
آپؐ کا یہ اعزاز ہے یہ اکرام ہے

آپؐ آئے معراج پہ جانے کے لئے
عرشِ بریں تو انؐ کے لئے اک گام ہے

Marfat.com

آپؐ آئے ہیں ساقی بن کر حشر کے
ہر پیاسے کے لب سے لگا اک جام ہے

آپؐ آئے دنیا میں اجالا ہو گیا
نام مبارک کتنا روشن نام ہے

آپؐ آئے ہیں بن کے زمانے کا سردار
وہ آقاؐ ہیں اور یہ ریاضؒ غلام ہے

☆☆☆

Marfat.com

آ گئے حضورؐ آ گئے

آ گئے حضورؐ آ گئے شک نہیں ضرور آ گئے
بن کے نورِ کبریا حضورؐ ، برفرازِ طور آ گئے

آ گئے قریب سے قریب ، دور سے بھی دور آ گئے
بخشوانے عاصیوں کے سب اللہ سے قصور آ گئے

بت کدوں میں بت جو تھے انہیں ، کرنے چور چور آ گئے
سرکشوں کا اپنے خلق سے توڑنے غرور آ گئے

سائلوں کی عرضیاں ، کرنے وہ منظور آ گئے
مومنوں کو دینے کے لئے ، حور اور قصور آ گئے

غم زدہ دلوں کو بخشنے ، راحت وسرور آ گئے
نور انؐ کے نور نے کیا ، لو وہؐ بن کے نور آ گئے

Marfat.com

اپنے مولیٰ کی صفات کا ' کرنے وہؐ ظہور آگئے
لے کے وہؐ پیاسوں کے واسطے ' کوثرِ طہور آگئے

لاشعور خلق کو ریاضؒ
بخشنے شعور آگئے

☆☆☆

Marfat.com

بے مثال آ گیا

آمنہ کا لال آ گیا ' صاحبِ کمال آ گیا
حسنِ لم یزل کا آئینہ پیکرِ جمال آ گیا

رحمتوں کا ہو گیا نزول ' انؐ کا جب خیال آ گیا
ذکرِ مصطفیٰؐ کی برکتیں ' ہر بلا کو ٹال آ گیا

رب کی بارگاہ سے لئے ' شانِ لازوال آ گیا
پورا انؐ کے در سے ہوگیا ' لب پہ جو سوال آ گیا

مثل جس کی ہو نہیں سکتی ' ایسا بے مثال آ گیا
رحمتیں خدا کی دیکھئے ' دامنوں میں ڈال آ گیا

دل چمک اٹھیں گے اے ریاضؔ
نورِ ذوالجلال آ گیا

☆☆☆

Marfat.com

قسمت ہے بڑی

امتی ہوں میں نبیؐ کا میری قسمت ہے بڑی
امتوں میں شہِ کونین کی امت ہے بڑی

کون کہتا ہے کہ محتاج ہوں نادار ہوں میں
عشقِ احمدؐ کی میرے پاس تو دولت ہے بڑی

نعت سرمایہ میرا نعت ہے ایمان میرا
صاحبِ نعت سے دیکھو مری نسبت ہے بڑی

انؐ سے بڑھ کر کوئی سائل کو بھلا کیا دے گا
ہے عطا انؐ کی بڑی انؐ کی سخاوت ہے بڑی

زیرِ دامانِ کرم مجھ کو چھپا لیں گے ضرور
درگزر کرنا میرے آقاؐ کی عادت ہے بڑی

Marfat.com

کاش جاروب کشی شہرِ مدینہ کی ملے
کہیئے کیا اس سے بھی بڑھ کر کوئی عزت ہے بڑی

اس کے سائے میں چلے آئیں گناہ گار تمام
دامنِ شافعِ محشر میں تو وسعت ہے بڑی

چاند شق کیسے ہوا ؟ پلٹا ہے کیسے سورج ؟
انؐ کی انگلی میں تو اللہ کی قدرت ہے بڑی

یوں تو تو کچھ بھی نہیں پر یہ حقیقت ہے ریاضؔ
نعت خوانی کی بدولت تیری شہرت ہے بڑی

☆☆☆

Marfat.com

سامنے روضے کے

نکلے دل کا ہر ارمان میں مدینے جاؤں
جلدی ہو جائے سامان میں مدینے جاؤں

مسجدِ نبویؐ نور سراپا گنبدِ خضرا طور سراپا
دونوں مومن کی ہیں جان میں مدینے جاؤں

سامنے روضے کے آ جاؤں اپنے حبیب کو روبرو پاؤں
جو ہے محبوبِ سبحان میں مدینے جاؤں

خلد بداماں اس کی گلیاں جیسے مہکی مہکی کلیاں
جا کے دیکھوں انؐ کی شان میں مدینے جاؤں

دل میں محمدؐ کی ہو محبت شہرِ مدینہ سے ہو عقیدت
ہو گا مستحکم ایمان میں مدینے جاؤں

Marfat.com

جا کر مانگوں بھیک کرم کی عادت ہے یہ شاہِ امم کی
دیتے ہر اک کو ہیں دان میں مدینے جاؤں

قسمت والے جائیں مدینے چمکیں ان کے دل اور سینے
ان کی ہر منزل آسان میں مدینے جاؤں

عاصی ریاضؒ کی آس ہو پوری اس کو عطا ہو اذنِ حضوری
مولا مجھ پر بھی احسان میں مدینے جاؤں

☆☆☆

Marfat.com

روح بھی میری

زندگی یادِ محمدؐ میں گزرتی جاتی
پھر تو یہ دنیا میرے دل سے اترتی جاتی

بھیک ہر لمحہ مجھے انؐ کے کرم کی ملتی
دل نہ بھرتا مری جھولی تو یہ بھرتی جاتی

پڑتی رہتی جو پھوار ابرِکرم سے انؐ کے
میری امیدوں کی کھیتی بھی نکھرتی جاتی

چوم لیتی جو جبیں انؐ کے درِ اقدس کو
تاقیامت میری تقدیر سنورتی جاتی

ذکر انؐ کا دلِ مضطر کا سکوں بن جاتا
روح بھی میری یہی آرزو کرتی جاتی

Marfat.com

کاش اک ذرہ مجھے دردِ نبیؐ کا ملتا
پھر تو ہر خواہشِ دنیا مری مرتی جاتی

مجتمع ہوتا مری عمر کا شیرازہ ریاضؒ
زندگی قدموں میں انؐ کے جو بکھرتی جاتی

☆☆☆

Marfat.com

امت یہ بچالی ہے

اللہُ غنی تیری ہر شان نرالی ہے
اللہ نے خود اپنے اخلاق میں ڈھالی ہے

خالق ہے وہ ہر شے کا اور رب بھی ہے ہر شے کا
تو باعثِ ہر شے ہے تو خلق کا والی ہے

بس اپنی دعاؤں سے بس اپنی شفاعت سے
یوں تونے جہنم سے امت یہ بچالی ہے

ملتا ہے جسے جو کچھ ملتا ہے تیرے ہاتھوں
یوں خلق بنی تیرے در کی ہی سوالی ہے

ہو مثل تیری کیسے دنیا میں کوئی انساں؟
بے مثل نسب تیرا منصب تیرا عالی ہے

Marfat.com

تیرے عشق کے حلقے میں قیدی ہیں حسیں سارے
ہر حسن ہی سے ظاہر تیری شانِ جمالی ہے

تو سیدِ عالم ہے محبوبِ خدا تیری
صورت بھی مثالی ہے سیرت بھی مثالی ہے

گستاخ ہیں جو تیرے نفرت ہے ہمیں ان سے
اک ہاتھ سے تو آقاؐ بجتی نہیں تالی ہے

یا کہہ کے محمدؐ کو کیا میں نہ پکاروں گا
واللہ تیری نجدی یہ خام خیالی ہے

اولاد و آل تیری انوار ہیں تیرے ہی
چاکر جو بنا انؐ کا تقدیر جگالی ہے

کیسے نہ پڑھے تیری نعتیں یہ ریاضؒ آقاؐ
اس نے تو یہ رہ اپنی بخشش کی نکالی ہے

☆☆☆

Marfat.com

انوار ترے چمکے

انوار ترے چمکے
آنکھوں میں مری آقاؐ در کھل گئے جنت کے

یہ تو ہے کرم تیرا
بس اس کے سہارے ہی قائم ہے بھرم میرا

نورانی مدینہ ہے
یہ گنبدِ خضرا تو میرے دل کا نگینہ ہے

یہ مسجدِ نبویؐ ہے
جاری اسی مرکز سے فیضِ مصطفویؐ ہے

وہ انگلی اٹھا دیں تو
سورج بھی پلٹ آئے ہوں چاند کے ٹکڑے دو

Marfat.com

عصیاں کا میں مارا ہوں
دامن میں چھپا لیجئے آخر میں تمہارا ہوں

نورانی سویرا ہے
دل میں مرے شاہِ جہاں ترے عشق کا ڈیرا ہے

انوار برستے ہیں
طیبہ کی زیارت کو عشاق ترستے ہیں

جنہیں پاس نہیں انؐ کا
واللہ ہمیں بھی کچھ احساس نہیں انؐ کا

قسمت اے ریاضؔ اپنی
رہتی ہے طلب مجھ کو ہر وقت مدینے کی

☆☆☆

Marfat.com

دنیا تیری مہمان

یاد آتا تو ہر آن ہے اے شہرِ مدینہ
تیری تو بڑی شان ہے اے شہرِ مدینہ

تو حق کو پسند آیا ہے محبوب کی خاطر
تو شہروں کا سلطان اے شہرِ مدینہ

لاریب کہ تو گنبدِ خضرا کا امیں ہے
انوار کی تو کان ہے اے شہرِ مدینہ

یثرب سے بنایا تجھے قدرت نے مدینہ
اب تو تو خیابان ہے اے شہرِ مدینہ

محبوبِ خدا جب سے ہوئے تجھ میں مکیں ہیں
مومن کی بنا جان ہے اے شہرِ مدینہ

Marfat.com

سرچشمۂ رحمت ہیں تیرے کوچہ وبازار
میرا تو یہ ایمان ہے اے شہرِ مدینہ

آنکھوں میں بسا کر تجھے پھر دل میں اتاروں
بس ایک یہ ارمان ہے اے شہرِ مدینہ

بنتے ہیں گناہ گار نیکوکار یہاں پر
بخشش کا تو سامان ہے اے شہرِ مدینہ

ہر سمت سے مخلوق کھچی آتی ہے تجھ میں
دنیا تیری مہمان ہے اے شہرِ مدینہ

کرتا ہے تیرے نام پر ناز عرشِ بریں بھی
تو اس کی بھی اک شان ہے اے شہرِ مدینہ

اللہ بھی رکھتا ہے نظر تجھ پر کرم کی
تو رحمتِ رحمان ہے اے شہرِ مدینہ

جلدی سے وہ دن آئے ریاضؔ آئے دوبارہ
تجھ پر تو یہ قربان ہے اے شہرِ مدینہ

☆☆☆

Marfat.com

چمک چمک جائے

پردۂ غم سرک سرک جائے ناامیدی کھسک کھسک جائے
ہو بیاں آپؐ کے پسینے کا دل کی دنیا مہک مہک جائے
ذکرِ نورِ محمدیؐ کیجئے بزمِ عالم چمک چمک جائے
سبز گنبد کو چھو کے آئی صبا غنچۂ دل چٹک چٹک جائے
دیکھ کر تشنہ لب لبِ کوثر جامِ کوثر چھلک چھلک جائے
رہنما مصطفیٰؐ نہیں جس کے ہر قدم پر بھٹک بھٹک جائے
مغفرت ہو گئی ندامت کا جب پسینہ ٹپک ٹپک جائے
انؐ کے دیدار کو دمِ آخر سانس میرا اٹک اٹک جائے
انؐ کا دستِ کرم میرے دل کا دامنِ غم جھٹک جھٹک جائے
انؐ کا جو مرتبہ شناس نہیں کیوں نہ پھر وہ بہک بہک جائے
جو ہوا انؐ کے عشق سے مغلوب سوئے طیبہ لپک لپک جائے
دیکھئے رعبِ بارگاہِ رسولؐ تختِ شاہی دبک دبک جائے
دل میں خارِ فراقِ مصطفویؐ لمحہ لمحہ کھٹک کھٹک جائے
کب نصیب ان کی دید ہو گی ریاضؒ نارِ فرقت بھڑک بھڑک جائے

☆☆☆

Marfat.com

آپؐ کے در سے

اک جھلک روئے منور کی دکھا دیجئے حضورؐ
شوقِ دیدار میرا اور بڑھا دیجئے حضورؐ

آتشِ عشق میں اپنے مجھے سوزاں کرکے
خاکِ بے مایہ کو اکسیر بنا دیجئے حضورؐ

آپؐ کے کوچۂ اقدس میں لگا لوں بستر
ایسی ترکیب کوئی مجھ کو بتا دیجئے حضورؐ

آپؐ کے در سے ملے مجھ کو بھی بخشش کی نوید
ایسا مژدہ میرے کانوں کو سنا دیجئے حضورؐ

مشکلیں راہ میں حائل ہوئی جاتی ہیں مرے
نظرِ لطف مجھے در پہ بلا لیجئے حضورؐ

آپؐ کے نام کے نعرے ہی لگائے یہ ریاضؔ
ایسا مستانہ و دیوانہ بنا دیجئے حضورؐ

☆☆☆

Marfat.com

دردِ الفت

غمِ دو جہاں سے رہائی نہ ہوتی
محمدؐ کی گر دی دہائی نہ ہوتی

ظہورِ جمالِ نبیؐ گر نہ ہوتا
کسی چیز میں دل ربائی نہ ہوتی

نہ ملتی اگر دولتِ دردِ الفت
درِ مصطفیٰؐ تک رسائی نہ ہوتی

خدا اپنا رب ہونا ظاہر نہ کرتا
اگر ذاتِ احمدؐ بنائی نہ ہوتی

ولایت نبوت کے تابع ہے ورنہ
نہ ہوتا ولی اولیائی نہ ہوتی

Marfat.com

اگر وجہ کونین پیدا نہ ہوتے
خدا نے یہ دنیا بسائی نہ ہوتی

ریاضؒ انؐ کی رحمت سے گر ربط رہتا
تو مشکل کوئی پیش آئی نہ ہوتی

☆☆☆

Marfat.com

مداوائے غم

انؐ کا جب تک کرم نہیں ہوتا
کچھ مداوائے غم نہیں ہوتا

عشق انؐ کا نہیں ہے جس دل میں
اس کا کوئی دھرم نہیں ہوتا

زیرِ دامن ہے انؐ کے جو عاصی
چاک اس کا بھرم نہیں ہوتا

اصل ایماں کی یہ حقیقت ہے
وہ زیادہ و کم نہیں ہوتا

کیا ہوں میں ! چاکروں میں گر انؐ کے
نام میرا رقم نہیں ہوتا

دل جو مسکن ہو اے ریاضؔ انؐ کا
ایسا دل کیا حرم نہیں ہوتا؟

☆☆☆

Marfat.com

امام ہو جائے

یہ عمر غم میں نبیؐ کے تمام ہو جائے
نصیب مجھ کو حیاتِ دوام ہو جائے

خدا کے جلوے نظر آئیں گے مجھے دل میں
اگر یہ عشقِ نبیؐ کا مقام ہو جائے

حجاب انؐ کے رخِ والضحیٰ سے اٹھ جائے
جو شوقِ دید نظر کا امام ہو جائے

ہمیشہ نعتِ نبیؐ وردِ لب رہے میرے
میرا وظیفہ یہی صبح و شام ہو جائے

حضور عرشِ بریں کی بلندیاں چھو لوں
جو لمحہ بھر مرے دل میں قیام ہو جائے

Marfat.com

سجاؤ محفلِ ذکرِ نبیؐ خدا کے لیے
سکونِ دل کا ذرا اہتمام ہو جائے

الٰہی عمر ہوئی جا رہی ہے ختم مری
رخِ حبیبؐ دکھا دے یہ کام ہو جائے

ریاضؔ شانِ شہی تجھ میں جلوہ گر ہو گی
اگر تو شاہِ عرب کا غلام ہو جائے

☆☆☆

Marfat.com

منقبت سیدنا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ

تو ہے ممدوحِ خاص وعام حسینؓ پیکرِ سید الانام حسینؓ
تو خداوَ رسولؐ کا محبوب ' اللہ اللہ تیرا مقام حسینؓ

تھی یہی آرزوئے ابراہیمؑ تو بھی ہو خلق کا امام حسینؓ
تجھ پہ امت درود پڑھتی ہے' یہ حقیقت ہے لا کلام حسینؓ

برق بن کر یزیدیت پہ گرا' جب لیا میں نے تیرا نام حسینؓ
سر اٹھائے گا اب نہ کوئی یزید' خوب ہے تیرا انتظام حسینؓ

بن تیرے عشق کے نبیؐ سے عشق' نامکمل ہے ناتمام حسینؓ
تیری نسبت ہی ہے میرا اعزاز' نام سے تیرے میرا نام حسینؓ

دہر سے مٹ گیا نامِ یزید تجھ کو حاصل ہوا دوام حسینؓ
احترامِ رسولؐ کا ضامن ہے ترا دل سے احترام حسینؓ

یہ تمنا ہے دو جہاں میں ریاضؒ
بن کے تیرا رہے غلام حسینؓ

☆☆☆

Marfat.com

کرم یا محمدؐ

تصور میں رحمت کا باب آ گیا ہے
کرم آپؐ کا بے حساب آ گیا ہے

مدینہ وہی لوگ جائیں گے جن کو
پیامِ رسالت مآبؐ آ گیا ہے

نظر جونہی آیا مجھے سبز گنبد
میرے دل میں اک آفتاب آ گیا ہے

محبت سے بھیجا درود انؐ پہ جس نے
اسے آپؐ کا بھی جواب آ گیا ہے

نظر آئے گا صاف ماہِ رسالت
وہ رخ سے اٹھا کر حجاب آ گیا ہے

ریاضؔ حزیں پر کرم یا محمدؐ
یہ در پر بحالِ خراب آ گیا ہے

☆☆☆

Marfat.com

لو لگائے بیٹھے ہیں

تصورات کی دنیا بسائے بیٹھے ہیں
درِ رسولؐ سے ہم لو لگائے بیٹھے ہیں

لگا ہی دیں گے کبھی تو وہ وصل کا مرہم
کہ زخمِ ہجر انہیں ہم دکھائے بیٹھے ہیں

حقیر ان کی نظر میں ہے تختِ سلطانی
جو انؐ کے کوچے میں بستر جمائے بیٹھے ہیں

جو دل سے انؐ کو پکارا ہمیں سکون ملا
ہزار بار یہ ہم آزمائے بیٹھے ہیں

ازل سے انؐ کے طفیلی ہیں ہم خدا کی قسم
ہم انؐ کا صدقہ ہی کھائے بیٹھے ہیں

Marfat.com

ہماری اس لئے ہر آرزو ہوئی پوری
ہم انؐ کو اپنا وسیلہ بنائے بیٹھے ہیں

ان ہی نگاہوں کو آتے ہیں انؐ کے جلوے نظر
جو انؐ کی راہوں میں آنکھیں بچھائے بیٹھے ہیں

ریاضؒ کرتے رہے ہیں جو ذکرِ نورِ رسولؐ
وہ اپنی قبر میں بھی جگمگائے بیٹھے ہیں

☆☆☆

Marfat.com

اُنؐ کی عطائیں

محدود نہیں انؐ کی عطا اور بھی کچھ مانگ
قاسم ہیں وہؐ معطی ہے خدا اور بھی کچھ مانگ

تھک سکتا ہے تو مانگنے سے وہ نہ تھکیں گے
اے سائلِ بے برگ ونوا اور بھی کچھ مانگ

خالق کے خزانے تو ہیں تحویل میں انؐ کی
جو مانگا ملا پھر دے صدا اور بھی کچھ مانگ

تو جتنی دفعہ مانگے گا مل جائے گا تجھ کو
آقاؐ نے کبھی لا نہ کہا اور بھی کچھ مانگ

دین انؐ سے ملا انؐ سے ہی ایمان ملا ہے
بندے کو خدا انؐ سے ملا اور بھی کچھ مانگ

Marfat.com

کیوں تنگئ داماں کی تجھے فکر ہے سائل
مانگ ان سے تو وسعت کی دعا اور بھی کچھ مانگ

ہے کام تیرا مانگنا اور انؐ کا عطا ہے
جب مانگے گا کر دیں گے عطا اور بھی کچھ مانگ

بیمار اگر تو ہے گناہوں کا تو کیا غم
لے انؐ سے دوا ہو گی شفا اور بھی کچھ مانگ

بے مانگے بھی ہوتی ہیں ریاضؒ انؐ کی عطائیں
ملتا ہے طلب سے بھی سوا اور بھی کچھ مانگ

☆☆☆

Marfat.com

کیسا آسماں ہوگا

سوچتا ہوں میں وہ سماں کیا عجب سماں ہو گا
سامنے نظر کے جب انؐ کا آستاں ہو گا

انؐ سے پہلے انؐ جیسا تھا نہ کوئی دنیا میں
بعد انؐ کے انؐ جیسا دھر میں کہا ہو گا

انؐ کی بزم میں آؤ جان و دل کو چمکاؤ
انؐ کی بزم میں انؐ کے نور کا بیاں ہو گا

چین یہ دلوں کا ہے اور سکوں ہے روحوں کا
دوجہاں میں نام انؐ کا باعثِ اماں ہو گا

انؐ کا روضہ قدرت نے جس جگہ بنایا ہے
کیسی وہ زمیں ہو گی کیسا آسماں ہو گا

Marfat.com

دیکھنا گناہ گارو حشر میں یہ منظر بھی
آپؐ کی شفاعت کا ہم پہ سائباں ہو گا

گلشنِ نبیؐ کا ریاضؒ عندلیبِ خوش آواز
فضلِ رب سے جنت میں اس کا آشیاں ہو گا

☆☆☆

Marfat.com

عشق کی حرارت

مصطفیٰؐ کے کوچے میں مجھ سا بے عمل جاتا
انؐ کی اک نظر ہوتی حالِ دل بدل جاتا

پھول بن کے کھل جاتا اور گلوں میں مل جاتا
سوزِ عشق احمدؐ سے دل جو میرا جل جاتا

یاد میں اگر انؐ کی اشکِ غم رواں ہوتے
چشمۂ کرم انؐ کا ہر جگہ اُبل جاتا

انؐ کی رہبری ہی سے راہِ حق ملی مجھ کو
گمرہی کی دل دَل میں ورنہ میں پھسل جاتا

کیمیا بھی ہو جائے نیچ سامنے اس کے
عشق کی حرارت سے دل اگر پگھل جاتا

Marfat.com

خالقِ دوعالم کا مجھ پہ یہ کرم ہوتا
میرا انؐ کی سیرت میں یہ سراپا ڈھل جاتا

انؐ کے روئے انور کا ذکر گر کیا جاتا
دل مریضِ فرقت کا لازماً بہل جاتا

کاش اے ریاضؒ حزیں موت مجھ کو یوں آتی
لب پہ انؐ کا نام ہوتا دم میرا نکل جاتا

☆☆☆

Marfat.com

قبر سجائیں گے

کب وہ دن آئے گا جب در پہ بلائیں گے حضورؐ
میری بگڑی ہوئی ہر بات بنائیں گے حضورؐ

اس توقع پہ گزرتی ہے میری ہر ساعت
خواب میں میرے کسی روز تو آئیں گے حضورؐ

ایک دن ایسا بھی آجائے گا انشاء اللہ
شمعِ عشق میرے دل میں جلائیں گے حضورؐ

دل میں ہے شافعِ محشر کے کرم کی امید
مجھ کو بھی دامنِ رحمت میں چھپائیں گے حضورؐ

انؐ کے دیدار سے کب ہوں گی نگاہیں سیراب
کب جمالِ رخِ پُرنور دکھائیں گے حضورؐ

Marfat.com

دل کو احساس ہوا کرتا ہے گاہے گاہے
آرزوئیں میری بر آئیں گی آئیں گے حضورؐ

عرصۂ حشر میں برسا کے کرم کی بارش
داغِ عصیاں میرے دامن کے مٹائیں گے حضورؐ

بعد مرنے کے مرے اپنا دکھا کر جلوہ
نور سے اپنے میری قبر سجائیں گے حضورؐ

اس سے بڑھ کر کوئی اعزاز نہیں ہے اے ریاضؒ
گر غلام اپنا مجھے کہہ کے بلائیں گے حضورؐ

☆☆☆

Marfat.com

جائے خیر سے

میرے رب ساعت کبھی ایسی بھی آئے خیر سے
الفتِ محبوبِ حق دل میں سمائے خیر سے

مجھ سا عاصی ہو کبھی حاضر درِ سرکارؐ پر
جالیاں آنکھوں سے روضے کی لگائے خیر سے

وہ بھی دن آئے الٰہی مجھ سا تشنہ لب کبھی
جامِ عشقِ مصطفیٰؐ لب سے لگائے خیر سے

جانے والی چیز کو جانا ہے آخر ایک دن
دل سے یادِ سرورِ عالم نہ جائے خیر سے

نقشِ پا انؐ کا نظر آئے تو مجھ سا خوش نصیب
دل کے سجدوں کے لئے کعبہ بنائے خیر سے

Marfat.com

طائرِ دل پر میرے ایسا کرم کر اے خدا
آشیاں باغِ مدینہ میں بنائے خیر سے

چین دل کا روح کی تسکین ہے جسے مطلوب
وہ نبیؐ کے ذکر کی محفل سجائے خیر سے

ہے جسے نورِ بصر نورِ بصیرت کی تلاش
خاکِ کوئے مصطفیٰؐ سرمہ بنائے خیر سے

بخش دے ایسا کوئی موقع الٰہی یہ ریاضؒ
نعت انؐ کے سامنے انؐ کی سنائے خیر سے

☆☆☆

Marfat.com

سعادت دے دو

سوزِ دل عشق کی تھوڑی سی حرارت دے دو
یا نبیؐ مجھ کو تو بس اپنی محبت دے دو

شافعِ حشر کبھی مجھ سے گناہ گار کو بھی
خواب میں اپنی شفاعت کی بشارت دے دو

گر ملی خلد، تو اس دنیا میں ولیکن فی الحال
روضۂ پاک سے ملحق ہے جو جنت دے دو

آپؐ کے رتبے کو پہچان سکوں جان سکوں
فہم دو ایسا مجھے ایسی فراست دے دو

آپؐ کی یاد میں بے کل رہوں، تڑپوں روؤں
اس میرے دل کو غمِ عشق کی دولت دے دو

Marfat.com

اپنے کوچے کی گدائی کا شرف کرکے عطا
یا نبیؐ مجھ کو دو عالم کی ولایت دے دو

سر پہ رکھ دو میرے نعلینِ مقدس اپنی
تاج داروں میں مجھے تاجِ کرامت دے دو

ذکر میں آپؐ کے ہر آن رہے محو ریاضؔ
شوق دو ایسا مجھے ایسی سعادت دے دو

☆☆☆

Marfat.com

دل کو کیف

دل جسے چور چور دیتے ہیں
اس کو حور و قصور دیتے ہیں

مژدۂ مغفرت طفیل انؐ کے
ہم کو ربِ غفور دیتے ہیں

عشق دیتا ہے انؐ کا ربِ کریم
عشقِ خالق حضورؐ دیتے ہیں

تذکرے مصطفیؐ کی رحمت کے
دل کو کیف و سرور دیتے ہیں

جس کو رہتی ہے جستجو انؐ کی
عشق کا اس کو طور دیتے ہیں

Marfat.com

نعمتیں رب کی اہلِ عالم کو
آپؐ نزدیک و دور دیتے ہیں

انؐ کی جانب اٹھا ہے جس کا قدم
اس کو وہؐ دل کا نور دیتے ہیں

آ فقیرانہ انؐ کے در پہ ریاضؔ
بھیک آقاؐ ضرور دیتے ہیں

☆☆☆

Marfat.com

صامد نے سے

وہ جس کا ہو گیا دل آشنا مدینے سے
پتہ خدا کا اسے مل گیا مدینے سے

یہ کیسی خوشبو ہے مہکا دیئے ہیں دل جس نے
اڑا کے لائی ہے بادِ صبا مدینے سے

علاج ایسے کرے کوئی دردِ عصیاں کا
ذرا سی لادے وہ خاکِ شفا مدینے سے

گناہ گاروں چلے آؤ مغفرت کے لئے
یہ آرہی ہے برابر صدا مدینے سے

تمام دنیا میں یکسانیت سے برسی ہے
اٹھی جو رحمتِ حق کی گھٹا مدینے سے

Marfat.com

رضائے رب کے لئے حسنِ خاتمہ کے لئے
کسی بھی لمحہ نہ دل ہو جدا مدینے سے

ریاضؒ حُبِ نبیؐ کی یہی ضمانت ہے
نبیؐ کو دل میں بسا ' دل لگا مدینے سے

☆☆☆

Marfat.com

ذکرانؐ کا

ذکر انؐ کا کہاں نہیں ہوتا
کوئی جا ہے جہاں نہیں ہوتا

نامِ نامی رسولِ اکرمؐ کا
کس کے وردِ زباں نہیں ہوتا

عاصیوں کو کہاں اماں ملتی
انؐ کا گر آستاں نہیں ہوتا

بن گئے وہ بہار جس دل کی
دل وہ نذرِ خزاں نہیں ہوتا

عشق کی جب نماز ہوتی ہے
اہتمامِ اذاں نہیں ہوتا

Marfat.com

یوں بھی کرتے ہیں وہ خدا سے کلام
جب کوئی درمیاں نہیں ہوتا

قوتِ عشقِ مصطفیٰؐ کے بغیر
جذبۂ دل جواں نہیں ہوتا

جز مدینے کے طائرِ دل کا
اور کہیں آشیاں نہیں ہوتا

آزمائش خرد کی ہوتی ہے
عشق کا امتحاں نہیں ہوتا

وہ نہ آتے اگر جہاں میں ریاضؒ
اپنا نام و نشاں نہیں ہوتا

☆☆☆

Marfat.com

آقاؐ تری کتاب

ناسخ ہے ہر کتاب کی آقاؐ تری کتاب
کرتا ہے گنگ اہلِ زباں کو تیرا خطاب

ثانی تیرے محبّ کا نہیں ہے اگر کوئی
محبوب اس کا تو ہے تو کیوں ہو ترا جواب

اللہ کا ہے فضل ہر اک شے پہ کم وبیش
تجھ پر بھی اس کا فضل ہے لیکن ہے بے حساب

یوں کائنات ہے تیری عظمت کے سامنے
جیسے کہ سطح آب پر ظاہر ہو اک حباب

تیرے جمال سے ہے ظہورِ جمالیات
خیرات ہے تیرے حسن کی مہتاب و آفتاب

Marfat.com

خود اپنی معرفت کے لئے حق نے خلق میں
اپنی پسند ہی سے کیا تیرا انتخاب

ہر اک رسول گلشنِ وحدت کا پھول ہے
تو انؐ میں ایسے جیسے شگفتہ گلِ گلاب

آہ وفغاں و نالہ و گریہِ غمِ فراق
یہ انؐ کی دید کے لئے رکھا گیا نصاب

سرکارؐ میں ہوں اپنے گناہوں کا معترف
ہر دم ہوں میں وفورِ ندامت سے آب آب

جبرائیلؑ نور ہو کے بھی یا سید البشرؐ
سدرہ سے آگے ہو نہ سکا تیرا ہم رکاب

مظہر تیرے کرم کا وہ لاریب بن گیا
جس پر کشادہ ہو گیا تیرے کرم کا باب

رہ جائے آبرو سرِ محشر ریاضؒ کی
مٹ جائے اس کے قلب کا سرکارؐ اضطراب

☆☆☆

Marfat.com

حمد باریٰ تعالیٰ

کتنی عظیم خالقِ اکبر کی ذات ہے
جس نے بنائی کہہ کے کن یہ کائنات ہے

مومن ہے مھیمن ہے وہ ناصر ہے اور معین
جائے امان سب کی فقط اس کی ذات ہے

ہر روز ہی ہے اس کی نئی شان کا ظہور
یہ سورۂ رحمان میں خود اس کی بات ہے

دن ہے معاش کے لئے بحرِ سکوں ہے رات
اس کے کرم کا آئینہ یہ دن یہ رات ہے

والعصر ہے انسان کے لفی خسر کی قسم
اس کا ثبوت انقلابِ شش جہات ہے

توحید جو ہے بخشی رسالت نے اے ریاضؔ
وابستہ رہ اسی سے اسی میں نجات ہے

☆☆☆

Marfat.com

ہوئے نے اہتمام

ہوئے نے اہتمام سب سرکارؐ واسطے
رب عظمتاں بنائیاں نے دلدار واسطے

ہوراں دے نال ہوئے نے وعدے عذاب دے
رکھ لیاں سب تسلیاں سرکارؐ واسطے

ناں لے لے سارے نبیاں نوں رب نے پکارا
القاب سارے رکھ لئے سرکارؐ واسطے

کر دے رَووّ نبیؐ دی شفاعت دا تذکرہ
اے ہے دوا گناہاں دے بیمار واسطے

رب عرش تے بلا کے نبیؐ نوں ایہہ آکھیا
نوری سوالی سن تیرے دیدار واسطے

Marfat.com

سوں رب دی میرے آقاؐ ترس دے نے تاجدار
دیدار وسطے تیرے دربار واسطے

خالق دی نعمتاں تسی ونڈ دے او خلق وچ
کج اپنا صدقہ دیو میرے گھر بار واسطے

قربان تیتھوں رحمتاں دے تاج والیا
تیرے کرم دی لوڑ اے بدکار واسطے

نسبت نبیؐ دی کر گئی مینوں غنی ریاضؒ
ہن کی کمی ہے میں جئے نادار واسطے

☆☆☆

Marfat.com

سرکارؐ میرے دل

سرکارؐ میرے دل کی یہ حسرت مٹائیے
اک بار میرے خواب میں تشریف لائیے

دیکھوں جدھر تو آپؐ ہی آئیں نظر مجھے
آنکھوں میں میری اس طرح آقاؐ سمائیے

ہر آن ذکر آپؐ کا وردِ زباں رہے
دیوانہ اپنا یا نبیؐ ایسا بنائیے

جب چاہوں دیکھ لوں رخِ زیبا میں آپؐ کا
پردہ میری نظر سے خدارا اٹھائیے

ہر شے سے بڑھ کے آپؐ ہی محبوب ہوں مجھے
اک جام اپنے عشق کا ایسا پلائیے

Marfat.com

سر کو جھکاؤ خالقِ اکبر کے سامنے
دل اپنا نقشِ پائے نبیؐ پر جھکائیے

یہ جان لو کہ قاسمِ نعمت ہیں آپؐ ہی
دستِ طلب پھر آپؐ کی جانب بڑھائیے

بن جائے گا دل اپنا گزر گاہِ کبریا
اس میں چراغِ عشقِ محمدؐ جلائیے

جو بات اہلِ دل سے سنو مان لو مگر
منکر کی کسی بات پہ ہرگز نہ جائیے

محبوبِ کبریا کے طفیلی بنو ، ریاضؒ
پھر دو جہاں میں آپؐ کا صدقہ ہی کھائیے

☆☆☆

Marfat.com

مسندِ شاہی

سرکارؐ تیری شان ہے شانِ دوعالمؐ
آباد تیرے دم سے ہے ایوانِ دوعالمؐ

بٹتی ہے تیرے ہاتھ سے ہر نعمتِ کونین
پھیلے ہیں تیرے سامنے دامانِ دوعالمؐ

ہر گل میں تیرا رنگ ہے ہر گل میں تیری بو
شاداب ہے تجھ ہی سے گلستانِ دوعالمؐ

خالق نے تجھے حسن کا شاہکار بنایا
چاکری میں تیرے در کے حسینانِ دوعالمؐ

قدرت نے تجھے بھیجا مسیحائی کی خاطر
واللہ تری ذات ہے درمان دوعالمؐ

Marfat.com

وہ مسندِ شاہی تجھے خالق نے عطا کی
مدح سرا ہیں تیرے سلیمانِ دوعالمؐ

تیرے سبب وجود میں آئی یہ کائنات
یوں تیری ذات بن گئی عنوانِ دوعالمؐ

سلطان اس جہاں میں ہزاروں ہوئے ریاضؒ
لیکن فقط حضورؐ ہیں سلطانِ دوعالمؐ

☆☆☆

Marfat.com

انجمن آرائی ہے

آپؐ آئے تو ہوئی انجمن آرائی ہے
گوشے گوشے میں دو عالم کے بہار آئی ہے

ذرے ذرے سے دل آویز صدائیں گونجیں
بج رہی دل میں میرے عشق کی شہنائی ہے

بادشاہوں کا شہنشاہ بنا انؐ کا غلام
کیا غلامی شہہ کونین کی راس آئی ہے

شمع توحید کی جب دستِ رسالت سے جلی
ہو گئی کفر کی اور شرک کی پسپائی ہے

ہر دفعہ گنبدِ خضرا نظر آیا مجھ کو
جب بھی اللہ کے محبوب کی یاد آئی ہے

Marfat.com

اور کیا انؐ کے حبیب ہونے کا دے کوئی ثبوت
آپؐ کی عمر کی خالق نے قسم کھائی ہے

سامنے انؐ کے پڑھوں نعت کبھی میں انؐ کی
ایک حسرت تھی میرے دل میں جو بر آئی ہے

چمنِ نعت مہک اٹھا اچانک کیسے؟
انؐ کی زلفوں کی صبا خوشبو اڑا لائی ہے

شانِ مزمّل و مدثر طٰہٰ یسٰین
ہر ادا آیتِ قرآن لئے آئی ہے

اے ریاضؒ انؐ کے غلاموں میں لکھا نام اپنا
انؐ کے کوچے کی گدائی میں ہی دارائی ہے

☆☆☆

Marfat.com

بجانے کے لئے

مصطفیٰؐ آئے لگی دل کی بجھانے کے لئے
جام توحید کا پیاسوں کو پلانے کے لئے

رب نے بھیجا ہے انہیں اپنا بنا کر نائب
ان کی صورت میں جمال اپنا دکھانے کے لئے

ظلمتِ شرک سے بے نور تھی دنیا ساری
آئے وحدت کی شمع آپؐ جلانے کے لئے

عرش سے فرش پہ اترے ہیں وہؐ رحمت بن کے
اجڑی اجڑی ہوئی دنیا کو بسانے کے لئے

انؐ سے ہی حشر میں آغازِ شفاعت ہو گا
امتِ عاصی کو دوزخ سے بچانے کے لئے

Marfat.com

کوئے سرکارؐ سے جاتا کوئی محروم نہیں
ہر کوئی آتا ہے کام اپنا بنانے کے لئے

ذکر جو انؐ کا محبت سے کیا کرتے ہیں
خود وہؐ آجاتے ہیں محفل کو سجانے کے لئے

کاش بلوائیں کبھی سرورِ کونین ریاضؒ
سامنے اپنے مجھے نعت سنانے کے لئے

☆☆☆

Marfat.com

بڑے انقلاب آئے

جسے دیکھنی ہو جنت وہ نبیؐ کے در سے گزرے
وہ جدھر جدھر سے گزرے وہ ادھر ادھر سے گزرے

غمِ ہجرِ مصطفیٰؐ میں یہی کیفیت ہے اپنی
کبھی آہ دل سے گزرے کبھی چشم تر سے گزرے

میں یقین سے کہوں گا ہوئی مجھ کو دید انؐ کی
کبھی انؐ کا سبز گنبد جو مری نظر سے گزرے

جسے دیکھنے ہوں جلوے کرمِ شہِ امم کے
وہ مدینہ طیبہ کی کسی رہ گزر سے گزرے

یہی آرزو ہے میری کہ نبیؐ کا جامِ الفت
کبھی تشنہ دل سے گزرے تو کبھی جگر سے گزرے

Marfat.com

فقط انؐ کا ہے وسیلہ جو ہمیشہ کام آیا
بڑے انقلاب آئے وہ تمام سر سے گزرے

یوں لگا کہ جیسے ہم کو نیا اک جہاں ملا ہے
جو دیارِ مصطفیٰؐ کی شام و سحر سے گزرے

میں مروں تو میرے لب پر ہو ریاضؒ ذکر انؐ کا
یہی اک دعا ہے یا رب یہ درِ اثر سے گزرے

☆☆☆

Marfat.com

انؐ کے کوچے میں

ہر اک جانب ہے رحمت کا نظارہ انؐ کے کوچے میں
ملا ہے ہر دکھی دل کو سہارا انؐ کے کوچے میں

اٹھا دستِ کرم انؐ کا عطا کی ہو گئی بارش
کسی سائل نے جب دامن پسارہ انؐ کے کوچے میں

ٹپکنے لگ گئے اشکِ ندامت جس کی آنکھوں سے
اسے ملتا ہے بخشش کا اشارہ انؐ کے کوچے میں

درِ سرکارؐ تو سرچشمۂ انوارِ رحمت ہے
چلو چمکائیں قسمت کا ستارہ انؐ کے کوچے میں

ہوا محسوس جیسے آ گئے تربت سے وہ باہر
انہیں جب دردمندی سے پکارا انؐ کے کوچے میں

Marfat.com

وہ بے چاروں کا چارا ہیں وہ ہر دکھ کا سہارا ہیں
بنے گا کام ہر بگڑا ہمارا انؐ کے کوچے میں

ریاضؒ بے سروساماں بھی مالا مال ہو جائے
پہنچ جائے اگر یہ غم کا مارا انؐ کے کوچے میں

☆☆☆

Marfat.com

خیرالوریٰ

بعد میں آئے دنیا میں خیرالورٰی بزمِ عالم کو پہلے سجایا گیا
ہر نبیؑ کی زباں سے ہر اک قوم کو انؐ کی آمد کا مژدہ سنایا گیا

آرزو انبیاء کے دلوں میں یہ تھی کاش ہوتے محمدؐ کے ہم امتی
آنکھ والو یہ دیکھو کہ کس کس طرح مرتبہ مصطفیٰؐ کا بڑھایا گیا

اپنی بخشش کا ساماں نظر آئے گا غم سزا کا خوشی میں بدل جائے گا
سر پہ سرکارؐ کے عرصۂ حشر میں جب شفاعت کا سہرا سجایا گیا

یہ بھی حکمت تھی اک سیرِ معراج میں عرش مسند بنے رب کے محبوب کی
ہر بلندی کو یوں آپؐ کے سامنے فرش سے لامکاں تک جھکایا گیا

وہ نہ ہوتے تو ہوتا نہ رب کا ظہور وہ نہ ہوتے نہ ملتا عدم کو وجود
انؐ کے ہونے سے عرفانِ باری ہوا انؐ کی خاطر ہی سب کچھ بنایا گیا

Marfat.com

ظلم جو جان پر اپنی کوئی کرے حاضری آستانِ نبیؐ پہ وہ دے
ربِ اکبر کی جانب سے قرآن میں اس کو بخشش کا مژدہ سنایا گیا

دولتِ عشق انؐ کی جسے بھی ملی انؐ کا دیدار تقدیر اس کی بنی
باریابی کا اس کو شرف مل گیا جس کو فرقت میں انؐ کی رلایا گیا

یاد جس کو مدینے کی آتی رہی جس کا دل آتشِ غم جلاتی رہی
اس پہ آخر نوازش ہوئی آپؐ کی اس کو قدموں میں اپنے بلایا گیا

ہر جفا پہ وفا ہر خطا پہ عطا یہ ہمیشہ رہا شیوۂ مصطفیٰؐ
جان کے دشمنوں کے لئے بھی دعا انؐ کی سیرت کا ڈنکا بجایا گیا

جلوۂ کبریا دیکھ سکتا تھا کون اک تجلی تو موسیٰؑ بھی سہہ نہ سکے
رب نے چاہا جو مخلوق دیکھے مجھے انؐ کی صورت میں خود کو دکھایا گیا

بن کے رحمت جو آئے جہاں میں نبیؐ انؐ کی آمد کی تھی غرض وغایت یہی
عبد کا رشتہ ٹوٹا تھا معبود سے عبد معبود سے پھر ملایا گیا

دولتِ علم دی حق نے ایسی انہیں ہو گیا علم انؐ کا محیطِ جہاں
علم والوں پہ ایسے ریاضؔ حزیں سکہ امی نبی کا بٹھایا گیا

☆☆☆

Marfat.com

مدینے کی دھول ہوں

یار میں تجھ سے طالبِ عشقِ رسولؐ ہوں
گو میں گناہ گار بڑا ہی فضول ہوں

پژ مردہ مجھ کو گرچہ گناہوں نے کر دیا
اس حال میں بھی اک گلِ باغِ بتول ہوں

اٹ جائے جسم میرا جو طیبہ کی خاک میں
پھر کہہ سکوں گا میں کہ مدینے کی دھول ہوں

احسان ہے یہ رب کا کرم ہے حضورؐ کا
میں بوستانِ نعت کا خوش رنگ پھول ہوں

اوقات میری کیا ہے مگر نعت کے طفیل
آنکھوں میں عاشقانِ نبیؐ کے قبول ہوں

Marfat.com

اُنؐ کے کرم سے میرا گلوں میں ہوا شمار
ورنہ تو کسی دشت کا خارِ ببول ہوں

کیا ہو گیا جو عمر میری ڈھل گئی ریاضؔ
اب بھی میں عندلیبِ ریاضِ رسولؐ ہوں

☆☆☆

Marfat.com

محبت آشنا آنکھیں

اٹھا دیں گر میری جانب حبیبِ کبریا آنکھیں
یقیناً دیکھ لیں گی پھر جمالِ مصطفیٰؐ آنکھیں

سمجھ میں میری آجائیں قرینے انؐ کی الفت کے
الٰہی کر عطا مجھ کو محبت آشنا آنکھیں

گناہ گارو نہ گھبراؤ تمہاری سمت محشر میں
اٹھا دیں گے کرم کی شافعؐ روزِ جزا آنکھیں

ان ہی آنکھوں کو آتے ہیں نظر توحید کے جلوے
کہ جن آنکھوں نے دیکھی ہیں نبیؐ کی حق نما آنکھیں

سکت عرضِ تمنا کی زباں کو جب نہیں رہتی
سنا دیتی ہیں روکے انؐ کو دل کا ماجر آنکھیں

Marfat.com

نظر آتا ہے جن کو دور سے نزدیک سے یکساں
وہ آنکھیں ہیں حبیبِ کبریا کی دل ربا آنکھیں

بسا لے اے ریاضؒ آنکھوں میں اپنی سبز گنبد کو
رہیں گی بعد مرنے کے بھی تیری پُر ضیا آنکھیں

☆☆☆

Marfat.com

شمع یہ میری تمنا کی

جو انؐ کے عشق کا دل میں دیا جلا نہ بجھا
اگرچہ تیز مخالف چلی ہوا نہ بجھا

سنا کے قصے جہنم کے مت ڈرا واعظ
چراغ دل میں جلا ہے جو آس کا نہ بجھا

بجھیں گے شمس و قمر بھی فلک کے تارے بھی
جلا ہے عشقِ نبیؐ کا جہاں دیا نہ بجھا

شبِ فراق کی ہو گی سحر کبھی نہ کبھی
شمع یہ میری تمنا کی اے قضا نہ بجھا

خدا کے نور سے نورِ نبیؐ ہوا تخلیق
جو انؐ کے نور سے دل پُر ضیا ہوا نہ بجھا

Marfat.com

ازل سے چمکا ہے اور تابد ہی چمکے گا
یہ نور انؐ کا تو اک لمحہ بھی ذرا نہ بجھا

اے موت تجھ کو قسم ہے میری آنکھوں میں
چمک رہی ہے مدینے کی جو فضا نہ بجھا

ریاضؒ دیدِ رخِ مصطفیٰؐ کی حسرت میں
کبھی بھی نالہ شعلۂ نوا مرا نہ بجھا

☆☆☆

Marfat.com

شمع کا پروانہ

جس دل میں محمدؐ ہیں وہ دل ہے خدا خانہ
خالی ہے جو دل ان سے، ویرانہ ہے ویرانہ

جس شمعِ رسالت کا پروانہ ہے ہر کوئی
مجھ کو بھی بنا یارب اس شمع کا پروانہ

اپنے تو دو عالم میں بس رحمتِ عالمؐ ہیں
دنیا میں تو اپنا بھی ہو جاتا ہے بیگانہ

آجائیں یہاں سارے بیمار زمانے کے
ہر دکھ کا مداوا ہے طیبہ کا شفا خانہ

یہ کون ہے جو ہر سو دیتا ہے صدا انؐ کو
یہ سرورِ عالمؐ کا مستانہ ہے مستانہ

کھو جاؤں ریاضؒ ایسے میں انؐ کی محبت میں
کہلاؤں دو عالم میں سرکارؐ کا دیوانہ

☆☆☆

Marfat.com

دنیا میں محمدؐ سا

دنیا میں محمدؐ سا تو آیا نہیں کوئی
ایسا تو کسی ماں نے بھی جایا نہیں کوئی

اللہ نے نبیوں میں رسولوں میں کسی کو
جز انؐ کے حبیب اپنا بنایا نہیں کوئی

نام انؐ کی محبت کا ہے ایمان جبھی تو
اس دل میں سوا انؐ کے سمایا نہیں کوئی

بے مثل تھے بے مثل ہیں بے مثل رہیں گے
ان جیسا زمانے میں تو پایا نہیں کوئی

اللہ کو قدرت ہے ہر اک چیز پہ پھر بھی
سرکارؐ کا ثانی تو بنایا نہیں کوئی

Marfat.com

اوروں کی تو کیا بات محمدؐ سا جہاں میں
نبیوں میں بھی اس شان کا آیا نہیں کوئی

رتبہ انہیں بخشا ہے ریاضؒ ایسا خدا نے
انؐ سا نہ کوئی انؐ سے سوایا نہیں کوئی

☆☆☆

Marfat.com

سچی طلب مدینے کی

جو انؐ کے ہجر کے غم میں رلائے جاتے ہیں
انہیں حضورؐ کے جلوے دکھائے جاتے ہیں

وہ جن کے دل میں ہے سچی طلب مدینے کی
درِ رسولؐ پہ اک دن بلائے جاتے ہیں

حبیبِ حق کی شفاعت کا ذکر کر کرکے
جو غم ہیں حشر کے سارے مٹائے جاتے ہیں

یہی تو رفعتِ ذکرِ رسولؐ کا ہے ثبوت
کہ انؐ کے نام کے نعرے لگائے جاتے ہیں

شرابِ عشق و محبت کی جستجو ہے جنہیں
انؐ ہی کو جام کرم کے پلائے جاتے ہیں

Marfat.com

جو ذکر انؐ کے رخِ و الضحیٰ کا کرتے ہیں
مشاہدات کی دنیا میں لائے جاتے ہیں

بنائیں سرمہ جو آنکھوں کا خاکِ کوئے رسولؐ
حجاب ان کی نظر سے اٹھائے جاتے ہیں

فقط یہاں ہی نہیں ہر جگہ دو عالم میں
نبیؐ کے ذکر کے حلقے سجائے جاتے ہیں

خدا کے وعدۂ بخشش سے ہی سرِ محشر
گناہ گار سبھی بخشوائے جاتے ہیں

ریاضؒ جن کو ملا انؐ کی چاکری کا شرف
غلام انؐ کے سلاطیں بنائے جاتے ہیں

☆☆☆

Marfat.com

دل کے نگینے میں

یادِ سرکارؐ میرے دل کے خزینے میں رہے
شمعِ عشق فروزاں میرے سینے میں رہے

جاؤں دنیا سے تو سرشارِ محبت ہو کر
کیف و مستی کا سا عالم میرے جینے میں رہے

ایسے مل جائے گی تاریکیٔ مرقد سے نجات
نقش گر اسمِ نبیؐ دل کے نگینے میں رہے

امتی انؐ کا کہیں بھی ہو تو لازم ہے اسے
شان میں انؐ کی ادب ہی کے قرینے میں رہے

التجا شافعِ محشر سے ہے ہر آن ریاضؒ
یہ گناہ گار شفاعت کے سفینے میں رہے

☆☆☆

Marfat.com

محافل ذکرِ احمدؐ

جہاں میں نعت کی شمعیں جلانا ہم نہ چھوڑیں گے
محافل ذکرِ احمدؐ کی سجانا ہم نہ چھوڑیں گے

محبت کا تقاضا ہے یہ سر اپنی عقیدت کے
درِ محبوبِ باری پر جھکانا ہم نہ چھوڑیں گے

زہے قسمت ملا ہے منصب ساقی گری ہم کو
شراب انؐ کی محبت کی پلانا ہم نہ چھوڑیں گے

لگاتے ہی رہیں گے ہم تو انؐ کے نام کا نعرہ
حقیقت کی طرف دنیا کو لانا ہم نہ چھوڑیں گے

وسیلہ کوئی بھی انؐ کے وسیلے سے نہیں بڑھ کر
درِ خیر الوریٰ سے لو لگانا ہم نہ چھوڑیں گے

Marfat.com

کبھی تو وہ اٹھا دیں گے رخِ پُر نور سے پردہ
تصور انؐ کے روضے کا جمانا ہم نہ چھوڑیں گے

ملے گی جب ریاضؒ ہر ایک نعمت انؐ کے ہاتھوں سے
تو پھر انؐ کی طرف دامن بڑھانا ہم نہ چھوڑیں گے

☆☆☆

Marfat.com

ایسی نظر مانگ

اللہ سے اللہ کے محبوبؐ کا در مانگ
اللہ کے محبوبؐ سے اللہ کا گھر مانگ

جو دیکھ سکے حسنِ محمدؐ کے نظارے
درگاہِ الٰہی سے فقط ایسی نظر مانگ

آنکھوں میں سما جائیں گی جنت کی بہاریں
سرکارؐ کے کوچے میں کبھی اپنا گزر مانگ

رحمت کے نظاروں کی طلب دل میں اگر ہے
شب مانگ تو مکہ کی مدینہ کی سحر مانگ

تقدیر کی معراج کی حسرت ہے جو دل میں
خم صاحبِ معراج کے قدموں پہ یہ سر مانگ

Marfat.com

کچھ مانگ نہ مانگ تو اللہ سے اے دل
الفت شہِ کونینؐ کی ہر آن مگر مانگ

آجائے گا دربارِ رسالتؐ سے بلاوا
نالوں میں رسا مانگ تو آہوں میں اثر مانگ

مل جائے گا جام مئے دیدار تجھے بھی
اے تشنہ دہن پہلے ذرا تشنہ جگر مانگ

بخشش کے لئے اپنی ریاضؒ اپنے خدا سے
دیدارِ نبیؐ مانگ مدینے کا سفر مانگ

☆☆☆

Marfat.com

دربار آپؐ کا

ثانی نہیں کونین میں سرکار آپؐ کا
رتبہ بڑا ہے سیدِ ابرار آپؐ کا

خبریں ہیں اس میں تین زمانوں پہ مشتمل
قرآن لاجواب ہے اخبار آپؐ کا

خالق نے الم نشرح کی دی آپؐ کو نوید
سفینہ بنا خزینۂ اسرار آپؐ کا

آتے ہیں بادشاہ بھی بن کر یہاں فقیر
دنیا میں لاجواب ہے دربار آپؐ کا

ہر سمت ہی ہے گنبدِ خضرا کی روشنی
کیا خوب ہے یہ مرکزِ انوار آپؐ کا

Marfat.com

جب چاہیں جس کو چاہیں اسے خلد بخش دیں
یہ اختیار احمدِ مختار آپؐ کا

ہو جائے کاش پوری تمنا ریاضؒ کی
وقتِ نزع نصیب ہو دیدار آپؐ کا

☆☆☆

Marfat.com

درخشاں درخشاں

محمد علیہ السلام آگئے ہیں
دلوں میں بصد احترام آ گئے ہیں

وہ آدمؑ کی اولاد ' آدمؑ کے آقا
سبھی بن کے انؐ کے غلام آ گئے ہیں

چلو بھیک لینے درِ مصطفیٰؐ پر
گداؤں میں ہم سب کے نام آ گئے ہیں

نہیں صرف اپنوں پہ احسان انؐ کے
نہ جانے وہ کس کس کے کام آ گئے ہیں

درخشاں درخشاں ہیں انؐ کے مقدر
جنہیں حاضری کے پیام آگئے ہیں

Marfat.com

درودوں کے گجرے لئے انؐ کے در پر
خواص آ گئے ہیں عوام آ گئے ہیں

ریاضؒ انؐ کی رحمت سے پیاسوں کے لب تک
سرِ حشر کوثر کے جام آ گئے ہیں

☆☆☆

Marfat.com

عشق ومحبت کے نغمے

زہے تابشِ آفتابِ مدینہ نگاہوں میں ہے آب وتابِ مدینہ
الٰہی کبھی زندگی میں دکھادے جمالِ رسالت مآبؐ مدینہ

رہوں حشر تک مست انؐ کی ثنا میں خدارا پلادو شرابِ مدینہ
چلیں اس کی جانب کرم کی ہوائیں کھلا جس کی جانب ہے بابِ مدینہ

گلستانِ دل لہلہا جائے یا رب برس جائے اس پر سحابِ مدینہ
پڑھوں انؐ کے عشق ومحبت کے نغمے یہی ہے یہی ہے نصابِ مدینہ

میرا نام بھی ہو رقم زائروں میں کھلے حشر میں جب کتابِ مدینہ
ریاضؔ انؐ کے ضو نے مجھے جگمگایا' میرے دل میں ہے مہتابِ مدینہ

☆☆☆

Marfat.com

شرابِ عشقِ رسولؐ

نظر ہے جیسی مری تمہاری نبیؐ کی ایسی نظر نہیں ہے
ہے علم انؐ کو ہر اک شے کا ہمیں تو اپنی خبر نہیں ہے

بڑا ہے رتبہ ہر اک نبی کا بلند و بالا ہے شان اس کی
مقام جو ہے حبیبِ حق کا وہاں کسی کا گزر نہیں ہے

جنابِ آدمؑ سے کی خدا نے جہاں میں ابتدا بشر کی
نبی تو ہے وجہہ خلقِ آدم نبی لہٰذا بشر نہیں ہے

طلب ہے صادق تو پیاس دل کی بجھے گی اک دن قسم خدا کی
شرابِ عشقِ رسولؐ کیسے ملے جو تشنہ جگر نہیں ہے

اگرچہ توحید کا عقیدہ اساسِ اسلام ہے تو لیکن
نہیں ہے کچھ اعتبار اس کا نبیؐ سے الفت اگر نہیں ہے

Marfat.com

ہو ذکر کوئی طویل کتنا اگر وہ ہو ختم مختصر ہے
ازل سے جو ذکر ہوا ابد تک کبھی ہوا مختصر نہیں ہے

ریاضؒ معراج دو جہاں کی تیری مقدر میں کیسے ہوگی
اگر رسولؐ کے در پر تیری عقیدت کا سر نہیں ہے

☆☆☆

Marfat.com

عشق کا بیمار

مجھ سا کوئی نہیں لاچار مدینے والے
آپؐ ہیں احمدِؐ مختار مدینے والے

آپؐ سا کوئی کہیں ہے نہ کہیں ہو گا
آپؐ ہیں حق کے وہ شاہکار مدینے والے

ساری دنیا میں کہیں اس کی نہیں ملتی مثال
آپؐ کا ایسا ہے دربار مدینے والے

سب کے بعد آپؐ کا آنا ہوا لیکن پھر بھی
آپؐ ہیں نبیوں کے سردار مدینے والے

اس نے اللہ کے جلووں کو ہے دیکھا جس نے
کر لیا آپؐ کا دیدار مدینے والے

Marfat.com

بن گیا لطفِ الہیٰ سے مسیحائے زماں
آپؐ کے عشق کا بیمار مدینے والے

آپؐ ہی اپنی شفاعت سے نوازیں گے حضورؐ
میں بڑا ہی ہوں گناہ گار مدینے والے

آپؐ کی چشمِ عنایت کا ہے محتاج ریاضؔ
ہے یہ اک مفلس ونادار مدینے والے

☆☆☆

Marfat.com

شاد ہمیشہ ہوا

نبیؐ پاک کا جو مرتبہ شناس نہیں
مقام کوئی بھی اسکا خدا کے پاس نہیں

ملے گی کیسے اسے اپنی منزلِ مقصود
شفیعِ حشر کی رحمت کی جس کو آس نہیں

ورائے عقل و خرد ہیں حبیبِ حق کے مقام
حصول انؐ کا باندازہ و قیاس نہیں

وہ جس کے دل میں شمع عشق کی نہیں روشن
اسی کو آتا ہے ذکرِ رسولؐ راس نہیں

نہ ہو گا قصرِ کرامت کسی کا مستحکم
جو اس کی سنتِ خیر الوریٰ اساس نہیں

Marfat.com

جو انؐ کے دامنِ الطاف سے ہے وابستہ
رہا وہ شاد ہمیشہ ہوا اداس نہیں

سہارا انؐ کے کرم کا جسے ملا ہے ریاضؒ
کسی قدم پہ ہوا وہ شکارِ یاس نہیں

☆☆☆

Marfat.com

نورِ محمدؐ سے اجالا

مصطفیٰؐ آئے تو اللہ نے کیا کیا نہ کیا
کس جگہ نورِ محمدؐ سے اجالا نہ کیا

خالقِ کل نے کبھی احمدِ مختارؐ کے بعد
آج تک انؐ سا کوئی دوسرا پیدا نہ کیا

یونہی خالق نے رفعنا لک ذکرک نہ کہا
اس نے کیا انؐ کا ہر اک گوشہ میں چرچا نہ کیا

لاج رہ جائے مری گنبدِ خضرا کے مکیں
میں نے دنیا میں عمل کوئی بھی اچھا نہ کیا

ساری خلقت میں نہیں ایک بھی ایسا جس پر
دامنِ رحمتِ سرکارؐ نے سایہ نہ کیا

Marfat.com

بھیج کر انؐ کو جہاں بھر کی بھلائی کے لئے
کس پر یہ لطف و کرم تونے خدایا نہ کیا

جب بھی گھبرایا ہے تو خوفِ قیامت سے ریاضؒ
شافعِ حشر نے کیا تیرا مداوا نہ کیا

☆☆☆

Marfat.com

مصطفیٰ ﷺ کے صدقے

میں نے اپنی بخشش کی راہ یہ نکالی ہے
مصطفیٰ ﷺ کی رحمت سے میں نے لو لگا لی ہے

انؐ کا ذکر کر کے انؐ کا نام لے لے کر
سو گئی تھی جو قسمت میں نے وہ جگالی ہے

زندگی کے سانسوں سے اک مہک سی آتی ہے
انؐ کے عشق کی خوشبو قلب میں بسا لی ہے

وہؐ حبیبِ داور ہیں وہ شفیعِ محشر ہیں
اپنی امت دوزخ سے آپؐ نے بچا لی ہے

کون ہجرِ احمدؐ میں بھر رہا ہے یوں آہیں
یہ کوئی اویسی ہے یا کوئی بلالی ہے

Marfat.com

ساتھ اپنے لے جاؤ شمع انؐ کی الفت کی
رات ہے جو مرقد کی وہ بڑی ہی کالی ہے

انؐ کے نام کا نعرہ جب لگا تو دیکھا ہے
سر پہ آ گئی تھی بلا اس نے بڑھ کے ٹالی ہے

کیا نہیں ملا اے ریاضؔ مصطفیٰؐ کے صدقے میں
دامنِ مراد مرا کیوں کہوں کہ خالی ہے

☆☆☆

Marfat.com

پسینے کی مہک

دل کو خارِ عشقِ احمدؐ کی کھٹک اچھی لگی
روح کو دردِ محبت کی کسک اچھی لگی

گل بنایا جب نسیمِ ذکرِ احمدؐ نے اسے
مجھ کو اپنے غنچۂ دل کی چٹک اچھی لگی

یوں تو خوشبوئیں بہت ہیں اہلِ ایماں کو مگر
میرے آقاؐ کے پسینے کی مہک اچھی لگی

توبہ توبہ سختیٔ دینِ مسیحاؑ وکلیمؑ
ہر کسی کو دینِ احمدؐ کی لچک اچھی لگی

اللہ اللہ خاکِ کوئے مصطفیٰؐ کی آب وتاب
جب ملی منہ پر تو پھر اس کی چمک اچھی لگی

Marfat.com

تازگی سی روحِ مردہ میں نظر آنے لگی
جب نظر کو سبز گنبد کی جھلک اچھی لگی

قدسیوں کو صاحبِ معراج کی ہر اک ادا
کعبتہ اللہ سے سریرِ عرش تک اچھی لگی

طائرِ باغِ مدینہ ہو ذرا نغمہ سرا
چہچہایا جب بھی تو تیری چہک اچھی لگی

رنگتیں دل پر چڑھیں انؐ کے کرم کی اے ریاضؒ
بن گئیں قوس و قزح تو یہ دھنک اچھی لگی

☆☆☆

Marfat.com

تربت میں روشنی

بڑا ہی ہو گا یہ اعزاز زندگی کے لئے
اگر میں زندہ رہوں مدحتِ نبیؐ کے لئے

جمالِ روئے محمدؐ کا ذکر کرتے رہو
یہ شمعِ نور ہے تربت میں روشنی کے لئے

نبیؐ کے عشق کی دولت ہے دولتِ نایاب
ہوئی ازل میں مقدر کسی کسی کے لئے

ہم اتنا دیں گے کہ کر دیں گے آپؐ کو راضی
یہ وعدہ حق نے کیا آپؐ کی خوشی کے لئے

عطا ہو ایسی کہ سائل کو پھر طلب نہ رہے
یہ وصفِ خاص ہے بس آپؐ سے سخی کے لئے

ریاضؒ اس میں نہیں کوئی شک کہ ہے درکار
کرم حبیبِ خدا کا خدا رسی کے لئے

☆☆☆

Marfat.com

علیؑ کی بندگی

جب بنائی تیری صورت پھر وہی اچھی لگی
ہر ادا تری خدا کو یا نبیؐ اچھی لگی

کیوں نہ بنتی اک نمونہ ساری دنیا کے لئے
خالقِ اکبر کو تیری زندگی اچھی لگی

گلِ شگفتہ ہر نظر کو اچھے لگتے ہیں مگر
گلشنِ طیبہ کی مجھ کو ہر کلی اچھی لگی

تیرے دندانِ مبارک سے جو چھنتی تھی ضیا
نورِ مہر و ماہ سے وہ روشنی اچھی لگی

سارے بندوں میں زیادہ تر تیرے معبود کو
یارسولؐ اللہ تیری بندگی اچھی لگی

Marfat.com

خلق میں شامل ہے خالق سے بھی ہے دل بستگی
ہر دو جانب یہ تیری وابستگی اچھی لگی

تیری خاطر سانپ سے ڈسوا لیا صدیقؓ نے
عاشقوں کو ان کی طرزِ عاشقی اچھی لگی

کی نمازِ عصر حیدرؓ نے قضا تیرے لئے
رب تعالیٰ کو علیؓ کی بندگی اچھی لگی

نعمتیں کونین کی ساری ہی اچھی ہیں ریاضؒ
مجھ کو نعمت مصطفیٰؐ کے عشق کی اچھی لگی

☆☆☆

Marfat.com

دعائیں مانگ

جھکے ہمیشہ میرا سر فقط خدا کے لئے
زباں یہ وقف رہے ذکرِ مصطفیٰؐ کے لئے

الٰہی بند نہ ہوں آنکھیں بعدِ مردن بھی
کھلی کھلی رہیں دیدارِ مصطفیٰؐ کے لئے

لبوں پہ انؐ کے نہیں، اس لئے نہیں آیا
ورود دہر میں انؐ کا تھا بس عطا کے لئے

مریضِ عصیاں ہوں میرا یہاں علاج کہاں
درِ نبیؐ پہ مجھے لے چلو شفا کے لئے

مروں جو طیبہ میں مٹی لگے ٹھکانے میری
دعائیں مانگ رہا ہوں میں اس قضا کے لئے

Marfat.com

خدا نے نبیوں سے انؐ سے وفا کا عہد لیا
کہ اک نبیؐ کی ضرورت تھی انبیاء کے لئے

خدا نے ازرہِ شفقت اٹھائے ناز انؐ کے
کہ انؐ کو بننا تھا محبوب کبریا کے لئے

میں نعت پڑھتا ہوا جاؤں اس جہاں سے ریاضؒ
یہی ہے ایک ضمانت میری بقاء کے لئے

☆☆☆

Marfat.com

مدح سرائی ہوگی

سرورِ دیں کی جہاں مدح سرائی ہو گی
انؐ کی لاریب وہاں جلوہ نمائی ہو گی

زندگی نور کا مینار نظر آئے گی
شمعِ عشق اگر دل میں جلائی ہو گی

زاہد و دیکھنا محشر میں گناہ گاروں کی
دامنِ رحمتِ عالمؐ میں سمائی ہو گی

اس کی قسمت کا ستارہ نہ کبھی ہو گا غروب
جس کی تقدیر محمدؐ نے جگائی ہو گی

یادِ سرکارؐ میں مشغول رہو شام و سحر
کام جو آئے گی کل وہ یہ کمائی ہو گی

زندگی انؐ پہ فدا کر دے تو پھر دیکھ ریاضؒ
ساری مخلوقِ خدا تیری فدائی ہو گی

☆☆☆

Marfat.com

شفاعت کا تذکرہ

وابستہ دل سے گر نہ ہوئے مصطفیٰؐ سے ہم
پھر تو کبھی نہ ہوں گے شناسا خدا سے ہم

دنیا ملی ہے انؐ سے ملی انؐ سے آخرت
کونین کے وارث ہوئے انؐ کی عطا سے ہم

کیسا کرم ہے ہم پہ خدائے کریم کا
انؐ کے گدا بنائے گئے ابتدا سے ہم

ہوتے نہیں مریض گناہوں کے لادوا
لیں گے دوا مدینے کے دارالشفاء سے ہم

جب سے سنا ہے انؐ کی شفاعت کا تذکرہ
بے فکر ہو گئے غمِ روزِ جزا سے ہم

Marfat.com

یاد انؐ کو کرتے جائیں الٰہی دمِ نزع
کرتے ہیں عزم آخرت کا اس دعا سے ہم

دید انؐ کی ہے علاج مریضانِ ہجر کا
اچھے کبھی نہ ہوں گے کسی بھی دوا سے ہم

آنکھیں ہوں نم حضورؐ کا روضہ ہو سامنے
اس حال میں دوچار ہوں یا رب قضا سے ہم

توحید اصل میں وہی توحید ہے ریاضؒ
جو لے چکے ازل سے شہِ انبیاء سے ہم

☆☆☆

Marfat.com

خوب سے خوب تر ہیں آپؐ

آپ نرے بشر نہیں خیر البشر مگر ہیں آپؐ
رب کے عظیم شاہکار خوب سے خوب تر ہیں آپؐ

تحت الثریٰ تک سب کچھ عیاں ہیں آپؐ پر
مظہرِ ذات اور صفات اللہ کی نظر ہیں آپؐ

روپ بشر کا ہے مگر اصل میں آپؐ نور ہیں
کیسے کہوں میں یا نبیؐ یہ کہ فقط بشر ہیں آپؐ

آپؐ کی جستجو میں یوں ملتا تھا آپؐ کا پتہ
عطر فشاں تھے راستے خوشبوئے رہ گزر ہیں آپؐ

آپؐ کا واسطہ دیا جب بھی تو کام ہو گیا
ہو گئی جو دعا قبول اس کا تو بس اثر ہیں آپؐ

طائرِ پر بریدہ کی مثل ہے گرچہ یہ ریاضؔ
غم نہیں اس لئے مجھے میرے تو بال و پر ہیں آپؐ

☆☆☆

Marfat.com

واہ واہ ہوتی ہے

جب کرم کی نگاہ ہوتی ہے انؐ سے پھر رسم وراہ ہوتی ہے
دل وہی رشکِ طور ہوتا ہے انؐ کی جس دل میں چاہ ہوتی ہے

سوئے خلدِ بریں جو لے جائے' انؐ کے کوچے کی راہ ہوتی ہے
انؐ کے در تک رسائی ہے جس کی قلبِ محزوں کی آہ ہوتی ہے

اس کو کچھ غم نہیں جسے حاصل مصطفیٰؐ کی پناہ ہوتی ہے
ساری مخلوق ہے جہاں سائل آپؐ کی بارگاہ ہوتی ہے

نورِ سرکارؐ کی ضیا ہی سے رونقِ مہر و ماہ ہوتی ہے
اللہ اللہ غلامیٔ سرکارؐ تخت و تاج وسپاہ ہوتی ہے

دیکھ کر اپنا دفترِ عصیاں آنکھ نم گاہ گاہ ہوتی ہے
خم گدائے رسولؐ کے آگے شوکتِ کجکلاہ ہوتی ہے

نعت پڑھتا ہے جب ریاضؒ انؐ کی
ہر طرف واہ واہ ہوتی ہے

☆☆☆

Marfat.com

زندگی کو کیا کروں؟

بندگی جس میں نہ ہو اس زندگی کو کیا کروں؟
جو ریا سے پر ہو ایسی بندگی کو کیا کروں؟

نورِ عشقِ مصطفیٰؐ سے دل اگر روشن نہیں
اے فلک کے چاند تیری روشنی کو کیا کروں ؟

گر تیری آواز سے حاصل نہیں ہے درد و سوز
اے مغنی پھر تری اس نغمگی کو کیا کروں ؟

جو نہیں محبوبِ باری پر دل و جاں سے نثار
اس کی صرف اللہ کی وارفتگی کو کیا کروں؟

میں غلامِ سرورِ کونینؐ کہلاؤں ریاضؒ
قیصری کو کیا کروں اور خواجگی کو کیا کروں ؟

☆☆☆

Marfat.com

انؐ سے اعلیٰ کون ہے

کون ہے ماویٰ میرا اور میرا ملجا کون ہے
جز محمدِ مصطفیٰؐ کے میرا آقا کون ہے

پست جن کے سامنے ہیں دو جہاں کی رفعتیں
انؐ سے اعلیٰ کون ہے اور انؐ سے بالا کون ہے؟

اچھے اچھے لوگ ہر اک دور میں پیدا ہوئے
یہ مگر بتلائے کوئی انؐ سے اچھا کون ہے؟

آسمانوں تک رسائی بعض نبیوں کی ہوئی
عرش تک جز سیدِ عالمؐ کے پہنچا کون ہے؟

ہے خدا معطی وہؐ قاسم ہیں پھر انؐ کے سوا
نعمتیں اللہ کی بندوں کو دیتا کون ہے؟

Marfat.com

ماری ماری جب پھرے گی حشر میں خلقِ خدا
جز محمدؐ ان کو رب سے بخشواتا کون ہے؟

آئیں گے وہؐ قبر میں میزاں پہ پل پہ حشر میں
اپنی امت کو بچانے ایسے آتا کون ہے؟

کام جب بنتے ہیں دنیا کے میرے انؐ کے طفیل
حشر میں جز انؐ کے پھر میرا وسیلہ کون ہے ؟

خون کے پیاسوں نے پائی انؐ کے دامن میں پناہ
دشمنوں کو اس طرح اپنا بناتا کون ہے ؟

انؐ کے در کی حاضری انؐ کے کرم سے ہے ریاضؒ
اپنی مرضی سے درِ والا پہ جاتا کون ہے ؟

☆☆☆

Marfat.com

انؐ کا جمال

یادِ رسولؐ پاک جو آتی چلی گئی
ہر غم کو میرے دل سے مٹاتی چلی گئی

جب بھی پڑی ہے روضۂ سرکارؐ پہ نظر
جنت میری نگاہ میں آتی چلی گئی

آتی رہی ہے باغِ مدینہ سے جب نسیم
خوشبو مجھے نبیؐ کی سنگھاتی چلی گئی

ہوتی رہی جو انؐ کے شفاعت کی گفتگو
دل سے یہ خوفِ حشر مٹاتی چلی گئی

اک شب کرم سے آئی تھی ایسی بھی عمر میں
انؐ کا جمال مجھ کو دکھاتی چلی گئی

Marfat.com

کیا چیز ہے یہ شہرِ مدینہ کی آرزو
دل میں مجھے مدینہ دکھاتی چلی گئی

نعتِ حبیبِ خالقِ ارض و سما مجھے
محبوب ہر نظر میں بناتی چلی گئی

قدرت نے جب یہ چاہا کرے مجھ کو سرفراز
دل میرا انؐ کے در پہ جھکاتی چلی گئی

جب بھی کسی نے چاہا گرانا مجھے ریاضؒ
رحمت نبیؐ کی مجھ کو اٹھاتی چلی گئی

☆☆☆

Marfat.com

جب آنکھ میری

جب آنکھ میری اشکِ محبت سے بھر گئی
دل میں شبیہِ گنبدِ خضراء اتر گئی

اس دل میں شمعِ عشقِ الٰہی چمک اٹھی
جس دل پہ مصطفیٰؐ کے کرم کی نظر گئی

یاد اس کی اہلِ دل کے دلوں میں بسی رہی
جس کی حیات یادِ نبیؐ میں گزر گئی

محشر میں دے کے انؐ کو شفاعت کا اختیار
قدرت ہم عاصیوں کا بڑا کام کر گئی

شانِ عطائے سرورِ کونینؐ دیکھئے
جھولی صدا سے قبل ہی سائل کی بھر گئی

Marfat.com

زندہ ہے انؐ کے عشق میں مرنے کی آرزو
جز اس کے دل میں جو بھی تمنا تھی مر گئی

تھی گردِ کفر و شرک سے دنیا اٹی ہوئی
برسی جو ان کی بارشِ رحمت نکھر گئی

وہ مل گئے تو مل گئے دونوں جہاں ریاضؒ
انؐ کا کرم ہوا میری قسمت سنور گئی

☆☆☆

Marfat.com

چھٹ گئے غم

جب سے انؐ کی نگاہِ کرم ہو گئی زندگی میں میری انقلاب آ گیا
چھٹ گئے غم کے بادل لبوں پہ میرے جب بھی اسمِ رسالت مآبؐ آ گیا

مشکلیں حل ہوئیں آفتیں ٹل گئیں مضطرب دل کو تسکین کا سامان ہوا
میں نے گھبرا کے انؐ کو پکارا ہی تھا سامنے میرے رحمت کا باب آ گیا

کیسے تعظیم انؐ کی بجا لاؤں میں کس قرینے سے توقیر انؐ کی کروں
تھا اسی سوچ میں دفعتہً سامنے میرے دستورِ اُم الکتاب آ گیا

رات معراج کی قابَ قوسین پر اللہ اللہ وہ منظر ملاقات کا
روبرو ان کے وہ بے خطر آ گئے سامنے انکے رب بے حجاب آ گیا

جس نے انؐ پر پڑھا صدق دل سے درود جس نے بھیجا محبت سے انؐ کو سلام
مصطفیٰؐ نے اسے آپ خود سن لیا مصطفیٰؐ کا اسے خود جواب آ گیا

Marfat.com

فلسئلو اللہ من فضلہٖ حکم ہے خالقِ کل کا مخلوق کے واسطے
صرف ان کے لئے فضلِ ربُّ العلٰی بے شمار آ گیا ہے بے حساب آ گیا

تذکرہ انؐ کے روئے منور کا جب اہلِ دل کی زبان سے ہوا اے ریاضؒ
روشنی اس کی یوں دل میں اتری مرے جیسے اس میں کوئی آفتاب آ گیا

Marfat.com

روزگار اپنا

ہو گیا مصطفیٰؐ سے پیار اپنا جب مدینہ بنا دیار اپنا
اس لئے انؐ کا ذکر کرتے ہیں اس سے وابستہ ہے قرار اپنا

مانگتے ہیں خدا سے انؐ کے طفیل کتنا اچھا ہے روزگار اپنا
خاک طیبہ کی منہ پہ ملتے ہیں منحصر اس پہ ہے نکھار اپنا

ہم نے فوراً انہیں پکارا ہے دل ہوا جب بھی بے قرار اپنا
وہ کریں گے ضرور دادرسی حال انؐ پہ ہے آشکار اپنا

وہؐ مصیبت میں جب بھی یاد آئے رو دیا دل ہے زار زار اپنا
انؐ کی نعتوں کا کرتے ہیں پرچار شغل ہے یہ شریکِ کار اپنا

انؐ کی رحمت پر رکھ ریاضؒ نظر
بس اسی پہ ہے انحصار اپنا

☆☆☆

Marfat.com

صاحبِ تاجِ شفاعت

جس نے سرکارِؐ مدینہ سے شناسائی کی
اس نے دنیا میں بڑی شان سے دارائی کی

اک نظر ہی سے ہوا اچھا مریضِ عصیاں
خوب تاثیر ہے یہ انؐ کی مسیحائی کی

کرکے اعلان رفعنا لک ذکرک حق نے
سرورِ دیں کی ثنا دھر میں ہر جائی کی

انؐ کی عظمت کا نہیں حال کسی کو معلوم
ہو پہنچ کیسے یہاں تک کسی دانائی کی

پھر انہیں بھیجا جہاں بھر کی ہدایت کے لئے
پہلے قدرت نے عجب انجمن آرائی کی

Marfat.com

دردِ فرقت سے میری روح بھی فریاد ہے
اہل دل سمجھیں گے باتیں میری شہنائی کی

جب کبھی اہلِ سخن سامنے انؐ کے آئے
ہوئی ہمت نہ کسی کو سخن آرائی کی

لطفِ باری سے ہوا انؐ کا جو دیدار نصیب
قدر معلوم ہوئی پھر مجھے بینائی کی

صاحبِ تاجِ شفاعت میرے حامی ہیں ریاضؒ
کیوں مجھے فکر رہے حشر میں رسوائی کی

☆☆☆

Marfat.com

میرا مسکن مدینہ

بجز تیرے کہاں مرا ٹھکانہ یا رسول اللہؐ
میرا ملجا ہے تیرا آستانہ یا رسول اللہؐ

میرا مسکن مدینہ ہو میرا مدفن مدینہ ہو
سوا اس کے کوئی ارماں رہا نہ یا رسول اللہؐ

تیرے قدموں میں گزریں زندگی کی ساعتیں میری
مدینہ کا جو لکھ دو آب ودانہ یا رسول اللہؐ

حضورِ حق میری پیشی نہ ہو میدانِ محشر میں
غلامی ہو تیری میرا بہانہ یا رسول اللہؐ

اگر قسمت سے ہاتھ آئے گدائی تیرے کوچے کی
تو گزرے زندگی میری شہانہ یا رسول اللہؐ

Marfat.com

تمنا ہے دمِ آخر زباں پر ہو میری جاری
تیری مدحت سرائی کا ترانہ یا رسول اللہؐ

شرابِ عشق سے اپنی بنا سرشار کچھ ایسا
مرا ہر اک زباں پر ہو فسانہ یا رسول اللہؐ

میرا یہ طائرِ دل بھی گلستانِ مدینہ میں
بنالے کاش اپنا آشیانہ یا رسول اللہؐ

تیری نسبت نے اس کو کر دیا ممتاز دنیا میں
سراپا خیر ہے تیرا گھرانہ یا رسول اللہؐ

ریاضؔ دلِ حزیں بھی اک ثنا خواں ہے محمدؐ کا
کہے یوں ہی مجھے سارا زمانہ یا رسول اللہؐ

☆☆☆

Marfat.com

تڑپ فراقِ محمدی میں

حبیبِ حق کے ادب کا ہر اک قرینہ ام الکتاب میں ہے
وہ کیا ہیں جانے ہے ان کا خالق جو خلق ہے وہ حجاب میں ہے

کمال جوہر نبی نے پایا ہوا ہے ان سے ظہور اس کا
ملا نہیں جو کسی نبی کو وہ سب رسالت مآبؐ میں ہے

وہؐ ہیں حقیقت میں نور رب کا اگرچہ ہیں صورتِ بشر میں
اگر وہ ہم جیسے ہیں بتاؤ کہ کون انؐ کے جواب میں ہے

نہ جانو انؐ کو عزیز جب تک ہر ایک شے سے نہیں ہو مومن
یہ شرط واللہ ہم نے پائی محبتوں کے نصاب میں ہے

تمام نبیوں میں مرسلوں میں خدا کے محبوب ہیں محمدؐ
خدائے قدوس ہی کی چاہت حضورؐ کے انتخاب میں ہے

Marfat.com

اے قلبِ مہجور لمحہ لمحہ تڑپ فراقِ محمدی میں
قسم خدا کی نویدِ تسکین بالآخر اس اضطراب میں ہے

بنا جو انؐ کا محبِّ صادق رہا جو انؐ کے لئے مؤدب
وہ رحمتوں کی بہار میں ہے وہ مرتبوں کے شباب میں ہے

برائے بخشش نہیں ہے کچھ بھی تو پاس میرے ریاضؒ لیکن
ملے گی انؐ کی مجھے شفاعت کہ نعت میرے حساب میں ہے

☆☆☆

Marfat.com

گفتگو مدینے کی

سرور بخش ہے جب گفتگو مدینے کی
تو دل میں کیوں نہ رہے آرزو مدینے کی

ہر اک سمت ہے جلوہ جمالِ قدرت کا
ہر ایک چیز ہے کیا خوب رو مدینے کی

خدا نے دے کے محمدؐ کو حکم ہجرت کا
بڑھائی مکہ سے خود آبرو مدینے کی

ضرور حق نے بھرا ہو گا باغِ جنت کے
گلوں میں رنگ مدینے کا بو مدینے کی

خدا میں اور نبیؐ میں ورائے عرشِ بریں
ہوئی ہیں باتیں بھی کچھ دو بدو مدینے کی

Marfat.com

تمام دنیا پہ اس کی محیط ہے تقدیس
کرو تو بات کرو با وضو مدینے کی

ہر اک دل ہے اسیرِ محبتِ طیبہ
تو کیوں نہ دھوم مچے سو بسو مدینے کی

جسے ہے عشق نبیؐ سے تو کیوں نہ ہو محسوس
جہاں میں خوشبو اسے سو بہ سو مدینے کی

ریاضؔ خستہ تصور میں کھچ گئی تصویر
زہے نصیب میرے روبرو مدینے کی

☆☆☆

Marfat.com

انؐ کا رخِ والضحیٰ

روئے ہستی پہ پھر سے نکھار آئے گا
پھر زمانے میں دورِ بہار آئے گا

حشر میں بخشوائیں گے محشر میں جب
عاصیوں پہ محمدؐ کو پیار آئے گا

رحمتِ مصطفیٰؐ کا کرو تذکرہ
میرے بیتاب دل کو قرار آئے گا

بس تصور میں انؐ کے رہو
فیض سرکارؐ کا بے شمار آئے گا

دولتِ عشقِ احمدؐ جسے مل گئی
انؐ کے دربار میں بار بار آئے گا

Marfat.com

دیکھ لے گا وہ انؐ کا رخِ والضحیٰ
جو درِ پاک پر اشک بار آئے گا

عشقِ احمدؐ کا غلبہ اگر ہو تو پھر
لب پہ نام انؐ کا بے اختیار آئے گا

انؐ کے کوچے سے انؐ کا گدا اے ریاضؒ
بن کے کونین کا تاجدار آئے گا

☆☆☆

Marfat.com

اڈ گئے ہوش کلیم دے

بیدل ہو کے دل دے وچوں نعرے نکلن میم دے
میں ولوں کیوں بے پرواہی مالک لطف عمیم دے

محفل دا ہر بچہ بچہ خوشیاں نال پکار دا
اسی غلام رسولِ مدنی ؐ تیرے مڈ قدیم دے

نوری رل مل جھمبر پاون اک دوجے نوں آکھ سناون
آؤ عرشیوں آن کے ویکھو رتبے درِ یتیم دے

عرش تے بیٹا رب دا جلوہ تے قائم رہے مقام اتے
ویکھ کے تجلی طور دے اتے' اڈ گئے ہوش کلیم دے

گیسو پیچ تے پیچ پے کھاون میرے نبیؐ دی شان ودھاون
لٹک لٹک کے شانیاں اتے حلقے بن آدم دے

Marfat.com

خفی جلی دکھ رہن نہ باقی ظاہر باطن صاف ہووے
ہتھ کدی جے نبض دے اتے آون مدنی حکیم دے

جس نے ریاضؒ خستہ پھڑیا لڑ حضرت دے دامن دا
نہیں ٹھکن گے اس دے نیڑے شعلے نار جھیم دے

☆☆☆

Marfat.com

غلامی کا طوق

ذکرِ رسولؐ دھر میں پائندہ رہے گا
نام انؐ کا ہی تابندہ ہے تابندہ رہے گا

مر جائے گا جو عشقِ رسالت مآب میں
مر کر بھی روزِ حشر تک وہ زندہ رہے گا

گردن میں جس کی ان کی غلامی کا طوق ہے
جنت میں بن کے دائمی باشندہ رہے گا

ڈھونڈے گی مغفرت سرِمحشر وہ گناہ گار
دنیا میں گناہوں پہ جو شرمندہ رہے گا

ماضی میں بھی رہا ہے غلامِ نبیؐ ریاضؒ
اور انؐ کا ہی غلام یہ آئندہ رہے گا

سرکارؐ درگزر کہ گناہ گار ہے ریاضؒ
شرمندہ ہے شرمندہ ہے شرمندہ رہے گا

☆☆☆

Marfat.com

منقبت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ

میراں تمہاری شان کا کوئی ولی نہیں
ہیں غوث تو بہت غوثِ جلی نہیں

زیرِ قدم تمہارے ہیں ولیوں کی گردنیں
کیا ہر ولی تمہارا بنا اردلی نہیں

کتنے ہی کوئی بیٹھ کے دعوے کرے
لیکن یہاں پہ دال کسی کی گلی نہیں

قائل نہیں جو رتبۂ سرکارِ غوث کا
شاخِ مراد اس کی کبھی بھی پھلی نہیں

جب تک نہ غوثِ پاک کا ہو ذکر اے ریاضؔ
ہوتی شگفتہ یہ میرے دل کی کلی نہیں

☆☆☆

Marfat.com

دو جگ میں نام تمہارا

سرکارؐ یہ نام تمہارا سب ناموں سے ہے پیارا
اس نام سے چمکا سورج اور چمکا چاند ستارا
ہوا ہر سو خوب اجالا ہوا روشن عالم سارا
میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

جب ربِ قدیر تمہاری کرے خود ہی مدح سرائی
ہر اک کے لبوں پر پھر تو تعریف تمہاری آئی
صد شکر کہ ذکر تمہارا رہے ورد ہمارا
میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

دامن سے تمہارے جو بھی اک بار ہوا وابستہ
کونین کا اس پر روشن ہر ایک ہوا ہے رستہ
کیوں دیکھے نہ خود آنکھوں سے وہ رحمتِ حق کا نظارہ
میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

Marfat.com

ہر وقت عطا پر ہم نے دیکھا ہے تمہیں تو مائل
درِ پاک پہ آیا جب بھی کیسا ہی کوئی سائل
اے رحمتِ عالم تم نے اسے کر ہی لیا ہے گوارہ
میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

سائل ہوں تیرے در کا ملے مجھ کو بھیک کرم کی
رکھ لاج اے میرے آقاؐ اس میری چشمِ نم کی
کروں گنبدِ خضرا کا پھر آنکھوں سے اپنی نظارہ
میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

جب روزِ قیامت ہر اک بولے گا نفسی نفسی
اور داد کسی کی دے گا محشر میں جب نہ کوئی
ایسے میں عطا ہو مجھ کو اے شافعؐ حشر سہارا
میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

لہروں نے میری کشتی ہر جانب سے ہے گھیری
سرکارؐ خبر لو میری سرکارؐ خبر لو میری
ملے مجھ کو عافیت کا میرے آقا جلد کنارا
میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

Marfat.com

جو مجھ پر بیت رہی ہے وہ کس کو کیسے بتاؤں؟
اور اپنے دل کی حکایت بھلا کس کو جا کے سناؤں؟
تم محرمِ راز ہو میرے داد رسی ہو خدارا
میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

میری عرض خدارا سن لو میرے حال پہ مجھ کو نہ چھوڑو
ذرا اپنی چشمِ عنایت بے بس کی سمت بھی موڑو
بے کس کا تم ہو سہارا بے چارے کا تم ہو چارا
میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

دو اپنے عشق کی دولت مجھے اپنی آل کا صدقہ
یہ ریاضؒ فقیر ازل سے تیرے در کا ہی ہے شاہا
تیرے دستِ عطا کے آگے دامن ہے اس نے پسارا
میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

☆☆☆

Marfat.com

بس آس تمہاری ہے

پوشیدہ نہیں تم سے حالت جو ہماری ہے
لے دے کے ہمیں تو اب بس آس تمہاری ہے

حسنین کا صدقہ دو بھیک اپنی محبت کی
ہم نے بھی تیرے آگے جھولی یہ پساری ہے

وہ جس کو نظر آئیں تربت میں ترے جلوے
وہ قبر نہیں اس کی جنت کی وہ کیاری ہے

من موہنی تیری صورت شہکار ہے قدرت کا
خود اس نے بنائی ہے خود ہی اسے پیاری ہے

محرابِ عبادت میں سر خم ہے حضورِ حق
اور شہرِ محبت میں دل تیرا پجاری ہے

Marfat.com

تیرے عشق کی منزل پر پہنچا ہے وہی جس نے
اس راہِ محبت میں ہمت نہیں ہاری ہے

امیدِ زیارت پر آنکھوں نے مری آقاؐ
فرقت کی ہر اک ساعت مشکل سے گزاری ہے

نبیوں میں ملی کس کو تم جیسی نبوت ہے
امت میں تیری شامل مخلوق یہ ساری ہے

دل خوفِ قیامت سے رہتا ہے مرا لرزاں
صد شکر زباں پر تو تیرا ذکر ہی جاری ہے

واللہ تیری الفت عزت کی ضمانت ہے
بن تری محبت کے تذلیل ہے خواری ہے

بھیجا ہی نکل آیا فوراً سرِ باطل سے
حق کی سرِ باطل پر لگی ضرب جو کاری ہے

تیرے چاہنے والے نے تیرے باغی کے ہاتھوں سے
بس تیری رضا کے لئے ہر چوٹ سہاری ہے

خوش بخت ریاضؒ کی یہ کیا شان نرالی ہے
تیرے در کا بھکاری ہے تیرے در کا بھکاری ہے

☆☆☆

Marfat.com

تیری الفت ہو میرا مال

تیری الفت ہو میرا مال مدینے والے
اپنا صدقہ مجھے دے ڈال مدینے والے

آہ و نالہ کے وسیلے سے کیا کرتا ہوں
ہجر کی چٹھی میں ارسال مدینے والے

جیتے جی خلد ہو مسکن ترے کوچے میں اگر
میرے گزریں جو مہ وسال مدینے والے

میں اگر اپنی زباں سے نہ بتاؤں پھر بھی
تجھ پہ ظاہر ہے میرا حال مدینے والے

تیری نسبت سے ہوئی خلقِ خدا میں ممتاز
تیری اولاد و تیری آل مدینے والے

Marfat.com

مل گیا جس کو تیری مدح سرائی کا شرف
وہ ہوا صاحبِ اقبال مدینے والے

لمحہ لمحہ ہوں تیرے لطف و کرم کا محتاج
میرے اچھے نہیں اعمال مدینے والے

میں تو اک طائرِ بے پر ہوں مگر تیرا کرم
بن گیا میرا پرو بال مدینے والے

نفس وشیطان کے نرغے میں نہ پھنس جائے ریاضؔ
ان کی ناکام ہو ہر چال مدینے والے

☆☆☆

Marfat.com

سلام

تم ہی ہو محبوبِ باری لاج رکھ لیجئے ہماری
آس ہے دل میں تمہاری سنئے اپنی آہ و زاری

یا نبیؐ سلامٌ علیک

اے شہنشاہِ زمانہ آپؐ کا یہ آستانہ
رحمتوں کا ہے ٹھکانہ ہو نگاہِ مہربانہ

یا نبیؐ سلامٌ علیک

ہم بھی تیرے در پر آئیں حسرتیں دل کی مٹائیں
خاکِ پا جو تیری پائیں، آنکھ کا سرمہ بنائیں

یا نبیؐ سلامٌ علیک

کوئی بھی تجھ سا نہیں ہے تو ہے صادق تو امیں ہے
تو شفیع المذنبیں ہے رحمتہ للعالمین ہے

یا نبیؐ سلامٌ علیک

Marfat.com

وہ تیرا شہرِ مدینہ ساری دنیا کا نگینہ
رحمتِ حق کا خزینہ اپنی بخشش کا ہے زینہ

یا نبیؐ سلامٌ علیک

ہم کو بھی اذنِ حضوری دور ہو جائے یہ دوری
دل کی حسرتیں ہوں پوری، دیکھ لیں وہ منظر نوری

یا نبیؐ سلامٌ علیک

تیری ذاکر یہ زباں ہے دل میں بھی تو ہی نہاں ہے
تو بڑا ہی مہرباں ہے عاصیوں کی تو اماں ہے

یا نبیؐ سلامٌ علیک

در پہ تیرے یہ جبیں ہے سامنے منظر حسیں ہے
دل بنا ماہِ مبیں ہے ایسا در دیکھا نہیں ہے

یا نبیؐ سلامٌ علیک

اس ریاضؒ خستہ دل پر اک نگاہِ لطف پرور
اے شفیعؐ روزِ محشر اس کی جانب بھی گزر کر

یا نبیؐ سلامٌ علیک

☆☆☆

Marfat.com

شاہ و گدا

کیا قدر و منزلت یہ درِ مصطفیٰؐ کی ہے
جس پر نظر لگی ہوئی شاہ و گدا کی ہے

اتنا دیا کہ کر دیا سائل کو بے نیاز
یہ شان تو حضورؐ کے دستِ عطا کی ہے

انؐ کے لئے بنائی گئی ساری کائنات
کہئے یہ کائنات حبیبِ خدا کی ہے

انجم میں مہر و ماہ ملائک میں خلد میں
یہ ساری آب و تاب رخِ والضحیٰ کی ہے

دیکھیں جو دل کی سمت تو آجائیں وہ نظر
واللہ یہ صفت کسی قلبِ صفا کی ہے

Marfat.com

چاکر ملک ہیں ان کے شہنشاہ ہیں غلام
کیا شانِ جلالت شہِ ہر دوسرا کی ہے

عاصی ہوں پر خطا ہوں سرِ حشر اے ریاضؔ
بس آس مجھ کو شافعؐ روزِ جزا کی ہے

☆☆☆

Marfat.com

تاں گل بن دی اے

ذکر نبیؐ دا کریئے تاں گل بن دی اے
بے ادبی توں ڈریئے تاں گل بن دی اے

ایسا مرنا مرنا نہیں ایہہ جیونا اے
عشقِ نبیؐ وچ مریئے تاں گل بن دی اے

پار سمندر عشق دا کرنا سوکھا نہیں
غوطے کھا کھا تریئے تاں گل بن دی اے

رب راضی ہو جا سی نبیؐ دی الفت نال
دل دا کاسہ بھریئے تاں گل بن دی اے

بخشش لئی سرکارؐ دے روضے تے جا کے
چوکھٹ تے سر ترییئے تاں گل بن دی اے

Marfat.com

در تے بلا ہی لین گے اک دن تے آقاؐ
رو رو عرضاں کریئے تاں گل بن دی اے

ہو جا سی دیدار محمدؐ دا وی ریاضؒ
صدمے ہجر دے جریئے تاں گل بن دی اے

☆☆☆

Marfat.com

میں منگاں رات دن

میں منگاں رات دن ایہو دعاواں یا رسول اللہؐ
گدا میں وی ترے در دا کہاواں یا رسول اللہؐ

کرم دی اک نظر فرماتے اپنے دل دی بستی وچ
میں تیرے عشق دا دیوا جلاواں یا رسول اللہؐ

تیرے صدقے بچایا مینوں محتاجی توں رب میرے
تیرا صدقہ ہی کھادا اے تے کھاواں یا رسول اللہؐ

میں نعتاں تیریاں پڑھ پڑھ کے عزت پائی دنیا وچ
میں اوتھے وی تیری نعتاں سناواں یا رسول اللہؐ

درِ اقدس تے آ کے واسطے رب توں تیرے پا کے
گناہ اپنے خدا توں بخشواواں یا رسول اللہؐ

Marfat.com

ملے اک جام جے تیری محبت دا کدی مینوں
میں خود پیواں تے لوکاں نوں پیاواں یا رسول اللہؐ

ریاضؒ اپنے بدن تے مل کے مٹی تیرے کوچے دی
حسیناں نوں میں روپ اپنا دکھاواں یا رسول اللہؐ

☆☆☆

Marfat.com

ربِ ذوالجلال

کوئی نہیں نظیر تیری ربِ ذوالجلال
ہے ہر تیری تخلیق سے ظاہر ترا کمال

تو نے جنا کسی کو نہ تو خود جنا گیا
ہر شے کو ہے زوال مگر تو ہے لازوال

مسئول تیری ذات ہے سائل ہے ہر کوئی
کرتا ہے تو ہی پورا ہر اک بندے کا سوال

تاثیر تیرے نام کی کتنی عظیم ہے
دور اس سے ہوں بلائیں ٹلے سر سے ہر وبال

جپتے ہیں تیرے نام کی مالا جو صبح و شام
دیکھا ہے اُنؐ کے منہ پہ تیری یاد کا جمال

تسکینِ قلب و روح کا سامان اے ریاضؔ
نعتِ رسولِ پاک ہے تسبیحِ ذوالجلال

☆☆☆

Marfat.com

آستانِ نبیؐ

اپنی عطا کا حق نے یہ منظر دکھا دیا
دل میرا آستانِ نبیؐ پر جھکا دیا

مت پوچھیئے کہ منعمِ مطلق نے کیا دیا
سوزِ دروں دیا ہے غمِ مصطفیٰؐ دیا

کوئے شہِ عرب کا بنا کر مجھے فقیر
شاہی کا مرتبہ میرے دل سے گھٹا دیا

ایسا کریم ایسا سخی اور کون ہے
منگتا جو آیا مانگنے سلطان بنا دیا

رشکِ فلک ہیں میرے مقدر کی رفعتیں
مجھ کو غلام اُن کا خدا نے بنا دیا

Marfat.com

پہنچا دیا خدا نے درِ شاہ پر ہمیں
اللہ نے یہ نعت کا اچھا صلہ دیا

ہم سے زیادہ کون ہے دنیا میں خوش نصیب
ہم کو خدا نے اُنؐ کا ثناء خواں بنا دیا

کان و مایکون کی رکھتے ہیں وہ خبر
علم ایسا مصطفیٰؐ کو خدا نے سکھا دیا

آنکھوں میں بس گیا ہے جمالِ خدا ریاضؒ
دیدار اُنؐ کا جب سے خدا نے کرا دیا

☆☆☆

Marfat.com

قصیدۂ معراجیہ

حطیمِ کعبہ میں لیٹے ہیں سرورِ عالمؐ وہ فخرِ حضرتِ حوّا وہ نازشِ آدمؑ
وہ پیشوائے زمانہ وہ ہادیٔ اکرم وہ ماہتابِ نبوت وہ نیّرِ اعظم
شعاعیں نور کی اٹھتی ہیں فرش سے پیہم
جنہیں فلک کے ستارے سلام کہتے ہیں

پیامِ حق لئے آتے ہیں حضرتِ جبرئیلؑ براق ساتھ ہے جس کا نہیں ہے کوئی مثیل
ادب سے جھک کے یہ کہتے ہیں اے حبیب و خلیل تو وہؐ ہے تجھ پہ نبوت کی ہو چکی تکمیل
تجھے بلاتا ہے عرشِ عُلیٰ پہ ربِّ جلیل
بلندیوں کے نظارے سلام کہتے ہیں

ہوا ہے نورِ محمدؐ کا اس طرح سے ظہور کہ جیسے ڈھانپ لے تاریکیوں کو مشعلِ نور
اُٹھی نگاہ جدھر ہے اُدھر ہی جلوۂ طور جہاں کی ظلمتیں اِک آن میں ہوئیں کافور
نقابِ رُخ جو اٹھاتے کبھی کبھی ہیں حضورؐ
تو نور والے اشارے سلام کہتے ہیں

Marfat.com

رکاب پکڑے چلے جا رہے ہیں جبرائیلؑ لگام تھامے بڑھے جا رہے ہیں میکائیلؑ
عقب میں حاشیہ بردار خود ہیں اسرافیلؑ ہے دائیں بائیں فرشتوں کا ایک غولِ جمیل
اُٹھائے ہاتھ میں ہر ایک نور کی قندیل
رسولِ پاکؐ کو سارے سلام کہتے ہیں

حرم سے نکلے تو اقصیٰ میں جا قیام کیا مسافرِ رہِ اسریٰ نے کیا مقام کیا
تمام نبیوں نے بڑھ کر انہیں سلام کیا بنے وہ مقتدی اور آپؐ کو امام کیا
سلام پھیرا تو ہر اک نے یوں کلام کیا
اے عرب کے چاند یہ تارے سلام کہتے ہیں

سریرِ عرش پہ جس دم شہِ عرب پہنچے خدا کے خاص پیمبر حبیبِ رب پہنچے
نجاتِ امتِ عاصی کے لے طلب پہنچے لقائے حق کی تمنا لئے وہ جب پہنچے
اُٹھے حجاب ندا آئی کیا عجب پہنچے
تمہیں یہ جلوے ہمارے سلام کہتے ہیں

گزر مقامِ دنیٰ پر جو مصطفیٰؐ کا ہوا تو اُدن منی کی آتی تھی ہر قدم پہ صدا
قدم میں آپؐ کے تیزی تھی برق سے بھی سوا بڑھے حضورؐ یہاں تک کہ فاصلہ نہ رہا
مقامِ قرب میں پہنچے تو خود خدا نے کہا
یہ لامکاں کے نظارے سلام کہتے ہیں

Marfat.com

رُکے جو سدرہ پہ جبریل شہ نے فرمایا بڑھو کہ رُکنا تمہارا ہمیں نہیں بھایا
کیا یہ عرض ملا کس کو آپؐ سا پایا یہاں سے بڑھنے کا موقع مجھے نہیں آیا
حضورؐ کو تو خدا نے ہے آپ بلوایا
وصالِ حق کے اشارے سلام کہتے ہیں

رکا براق تو حاضر ہوا وہیں رفرف زہے عروجِ محمدؐ زہے یہ عزِ و شرف
حضورؐ پہنچے وہاں تھی جہاں نہ جہت وطرف ہوئی جو وحی سنی آپؐ نے حرف بہ حرف
عجب نظارا ہے محبوبِ کبریا کی طرف
اُفق سے نور کے دھارے سلام کہتے ہیں

نبیؐ پاک سے کیں حق نے راز کی باتیں سنیں بٹھا کے محبت سے ناز کی باتیں
تمام کہہ دیں نشیب و فراز کی باتیں ریاضؒ پوچھ نہ کچھ بے نیاز کی باتیں
اس ایک بات پہ تھیں ختم ناز کی باتیں
سنو! کہ ہم تمہیں پیارے سلام کہتے ہیں

☆☆☆

Marfat.com

دیارِ نبیؐ میں

نہ کچھ اور اس کے سوا چاہتا ہوں
تیرا درد یا مصطفیٰؐ چاہتا ہوں

میری موت بھی قابلِ رشک ہوگی
دیارِ نبیؐ میں قضا چاہتا ہوں

بحالِ نزع دل کی تسکین کی خاطر
جمالِ حبیبِؐ خدا چاہتا ہوں

دلِ تار ضوبار ہو جائے میرا
ضیائے رخِ والضحیٰ چاہتا ہوں

یہی ہے میرا چارۂ دردِ عصیاں
مدینے کا دارُالشفاء چاہتا ہوں

Marfat.com

میرے کاسۂ دل کی رکھ لاج یارب
محمدؐ کا دستِ عطا چاہتا ہوں

پڑھوں نعتِ احمدؐ سنوں نعتِ احمدؐ
یہی رات دن مشغلہ چاہتا ہوں

رہوں بعدِ مردن بھی اُنؐ کا ثنا خواں
یہ اُنؐ کی ثنا کا صلہ چاہتا ہوں

درِ کبریا تک رسائی کی خاطر
نگاہِ حبیبِ خدا چاہتا ہوں

جلا دل میرا سوزِ ہجرِ نبیؐ سے
مدینے کی ٹھنڈی ہوا چاہتا ہوں

مروں اے ریاضؔ انؐ کی نعتیں سناتا
میں ایسی فنا میں بقاء چاہتا ہوں

☆☆☆

Marfat.com

رُخِ والضحیٰ

جن کو دیدار ان کو میسر ہوا وہ رخِ والضحیٰ دیکھتے رہ گئے
ان کے انوار دل میں اترتے گئے شانِ بدرالدّجیٰ دیکھتے رہ گئے

سائلوں کو جو دل کی مرادیں ملیں ان کی بخشش سے جب جھولیاں بھر گئیں
اس عطا پر انہیں ایسی حیرت ہوئی مصطفیٰؐ کی عطا دیکھتے رہ گئے

بے بصیرت تو سمجھے انہیں اک بشر اور حقیقت سے انؐ کی رہے بے خبر
آنکھ والوں نے دیکھا انہیں جب کبھی کچھ نہ پوچھو کہ کیا دیکھتے رہ گئے

تختِ شاہی پہ بے شک سلاطیں کا ٹھاٹھ خیرہ اپنی نگاہوں کو کرتا تو ہے
تاج والے مگر مسندِ فقر پر مصطفیٰؐ کا گدا دیکھتے رہ گئے

جس مرض کو زمانہ کہے لا دوا اس مرض کی دوا ہے درِ مصطفیٰؐ
یہ معمہ طبیبوں سے حل نہ ہو اُنؐ کا دارالشفاء دیکھتے رہ گئے

Marfat.com

آنکھ پھوٹے کہ بازو کسی کا کٹے ٹھیک کر دیں لعابِ دہن سے اسے
محوِ حیرت اطباء جہاں کے ہوئے آپؐ کا معجزہ دیکھتے رہ گئے

دیکھتے جا رہے تھے شہ انبیاء وقتِ معراج آیاتِ رب العلیٰ
قدسیانِ فلک چشمِ مازاغ کا جلوہ ماطغٰی دیکھتے رہ گئے

اے ریاضؔ عشق ہے دائمی زندگی اے ریاضؔ عشق ہے غازۂ بندگی
عشقِ احمدؐ میں جن کی قضا آگئی وہ فنا میں بقا دیکھتے رہ گئے

☆☆☆

Marfat.com

اُنؐ کے کوچے میں

نظر آتی ہیں جنت کی فضائیں اُنؐ کے کوچے میں
چلا کرتی ہیں رحمت کی ہوائیں انؐ کے کوچے میں

وہ جب ہاتھوں سے اپنے بانٹتے ہیں نعمتیں رب کی
تو پھر کیسے نہ دیں جا کر صدائیں انؐ کے کوچے میں

تصور کیوں نہ باندھیں ہم درِ سرکارؐ کا ہر دم
پہنچ جاتی ہیں اپنی التجائیں اُنؐ کے کوچے میں

الٰہی جلد آجائے وہ دن ہم دل کی بستی کو
یہاں سے منتقل کر کے بسائیں اُنؐ کے کوچے میں

مقدر جاگ اٹھتے ہیں درِ سرکارؐ پر جا کر
چلو ہم بھی نصیب اپنا جگائیں اُنؐ کے کوچے میں

Marfat.com

لیے بیٹھے ہیں دل میں یہ تمنا ایک مدت سے
نہ آئیں پھر کبھی واپس جو جائیں اُنؐ کے کوچے میں

مدینہ طیبہ دنیا میں وہ دربارِ عالی ہے
غلاموں نے جہاں پائیں قبائیں اُنؐ کے کوچے میں

ہو رخصت اس جہاں سے یہ ریاضؒ اُنؐ کی محبت میں
یہی مانگیں گے ہم جا کر دُعائیں اُنؐ کے کوچے میں

☆☆☆

Marfat.com

رسولِ معظم سلامٌ علیکم

رسولِ معظم سلامٌ علیکُم
نبیٔ مکرّم سلامٌ علیکُم

ثنا تیری کرتا ہے قرآن کے اندر
خدائے دوعالم سلامٌ علیکُم

کروں کیوں نہ میں آستانے پہ تیرے
عقیدت کا سرخم سلامٌ علیکُم

تیری یاد میں ایسی ساعت بھی آئے
میری آنکھ ہو نم سلامٌ علیکُم

یہ رب کی عطا ہے یہ رب کا کرم
ثنا خواں تیرے ہم سلامٌ علیکُم

Marfat.com

ہمیں ہے بھروسہ شفاعت پہ تیری
مٹا حشر کا غم سلامٌ علیکُم

قیامت کے دن ساری مخلوق ہوگی
تیرے زیرِ پرچم سلامٌ علیکُم

یہ دیکھا ہے اکثر ہوا دردِ فرقت
تیرے ذکر سے کم سلامٌ علیکُم

لبوں پہ رہے اس ریاضؔ حزیں کے
تیرا ذکر ہر دم سلامٌ علیکُم

☆☆☆

Marfat.com

صدقہ محمدؐ کا

نبیؐ میں کیسا خدا نے کمال رکھا ہے
کہ اُنؐ کے حسن میں اپنا جمال رکھا ہے

بنا کے قاسمِ نعت رسولِؐ اکرم کو
تمام خلق کو خالق نے پال رکھا ہے

خطاب رحمتِ عالم کا بخش کر انؐ کو
مقامِ سرورِ دیں لازوال رکھا ہے

خدا نے انؐ کے سبب ہی گناہ گاروں سے
عذابِ عام کو دنیا سے ٹال رکھا ہے

لحد میں آئیں گے سرکارؐ اس لیے دل سے
عذابِ قبر کا خطرہ نکال رکھا ہے

Marfat.com

کس بھی لمحہ نہ بھولے حضورؐ امّت کو
ہمارا آپؐ نے کیسا خیال رکھا ہے

گدائے کوچۂ احمدؐ ہوں میرے دامن میں
خدا نے صدقہ محمدؐ کا ڈال رکھا ہے

انہیں جو چاہنے والے ہیں ان کو قدرت نے
جہاں بھی رکھا ہے آسودۂ حال رکھا ہے

ریاضؔ کیسا کرم ہے شفیعِ محشر کا
نگاہِ لطف سے مجھ کو سنبھال رکھا ہے

☆☆☆

Marfat.com

رسولِ عربیؐ

ایک ہی دل میں ہے ارمان رسولِ عربیؐ
تجھ پہ ہو جاؤں میں قربان رسولِ عربیؐ

ہر کڑے وقت میں کام آیا سہارا تیرا
یہ کرم تیرا یہ احسان رسولِ عربیؐ

چاکری تیری بڑی شان کی سلطانی ہے
میں ہوں ہمدوشِ سلیمان رسولِ عربیؐ

کوئی انسان تیری چشمِ عنایت کے بغیر
بن نہیں سکتا ہے انسان رسولِ عربیؐ

جز تیرے رب کے نہ پہچانا کسی نے بھی تجھے
ایسی ارفع ہے تیری شان رسولِ عربیؐ

یوں مکمل ہو ریاضؔ اپنی کتابِ ہستی
اس کا بن جائے جو عنوان رسولِ عربیؐ

☆☆☆

Marfat.com

سلطانِ مدینہ

دل میرا تیرے درد کا بن جائے خزینہ، سلطانِ مدینہ
انوارِ محبت سے تیرے چمکے یہ سینہ، سلطانِ مدینہ

نعلین ملے تیری تو سر پر اسے رکھ لو، آنکھوں سے لگاؤں
چوموں تو بنے یہ میری معراج کا زینہ، سلطانِ مدینہ

جی جاؤں اگر طیبہ میں موت آئے میسر یوں بخت ہو یاور
دوری ہو اگر اس سے تو پھر موت ہے جینا، سلطانِ مدینہ

سب قطرے فلک پر بنے جا جا کے ستارے اے رب کے دلارے
جب جسمِ منور پہ تیرے آیا پسینہ، سلطانِ مدینہ

مزمل و مدثر و طٰہٰ تیرے القاب ہیں نبیوں میں نایاب
محبوب تیرے رب کو ہے ہر تیرا قرینہ سلطانِ مدینہ

Marfat.com

بھیجتے ہیں درود آ کے جو ہر شب ہی فرشتے فرمانِ خدا سے
یوں ہوتا ہے ہر رات ملائک کا شبینہ، سلطانِ مدینہ

عاصی ہے ریاضؒ اس کی طرف گاہے گزر ہو رحمت کی نظر ہو
محشر میں ملے تیری شفاعت کا سفینہ سلطانِ مدینہ

☆☆☆

Marfat.com

فاروقِ اعظمؓ

مچی ہے تیری دھوم فاروقِ اعظمؓ
تو سب کا ہے مخدوم فاروقِ اعظمؓ

تیرا نامِ ناں ۔ اسمِ گرامی
دلوں پہ ہے مرقوم فاروقِ اعظمؓ

ملی تجھ سے اسلام کو ایسی قوت
ہوا کفر معدوم فاروقِ اعظمؓ

تیرے نامِ نامی سے بیت المقدس
ازل سے ہے موسوم فاروقِ اعظمؓ

تیرا ذکر قرآن و سنت میں پڑھ کر
میرا دل گیا جھوم فاروقِ اعظمؓ

Marfat.com

مریدِ محمدؐ مُرادِ محمدؐ
جہاں کو ہے معلوم فاروقِ اعظمؓ

تیرے عدل و انصاف کی داستانیں
بخارا سے تا روم فاروقِ اعظمؓ

تصور میں آ اس ریاضؔ حزیں کے
قدم لے تیرے چوم فاروقِ اعظمؓ

☆☆☆

Marfat.com

چراغِ ہدایت وجودِ علیؑ ہے

چراغِ ہدایت وجودِ علیؓ ہے محمدؐ کے جلوے ہیں روئے علیؓ میں
نظارے حسیں سیرتِ مصطفیٰؐ کے نظر صاف آتے ہیں خوئے علیؓ میں

شگفتہ نہ دل کیوں ہوں ذکرِ علیؓ سے معطر نہ کیوں جان ہو فکرِ علیؓ سے
عقیدت نہیں بلکہ ہے یہ حقیقت محمدؐ کی خوشبو ہے بوئے علیؓ میں

خدا کا پتہ اُس سے پوچھو کہ جس کو خبر اس کی ہو اور اسے جانتا ہو
پتہ تم کو مل جائے گا ذاتِ حق کا ذرا جا کے دیکھو تو کوئے علیؓ میں

پہنچ ہی گئے وہ درِ مصطفیٰؐ تک وہاں سے گئے بارگاہِ خدا تک
علیؓ کی محبت میں سرشار ہو کر نکل آئے جو جستجوئے علیؓ میں

ہیں صدیقؓ مظہر جو صدقِ نبیؐ تو فاروقؓ و عثمانؓ عدل وحیاء کے
محمدؐ کی حکمت کے چشمے ہیں جاری خدا کی قسم گفتگوئے علیؓ میں

Marfat.com

صحابہؓ ہیں چرخِ نبوت کے تارے چمک مختلف ہے مگر سب ہیں پیارے
نبیؐ کی غلامی کی زنجیر دیکھو ہے گردن میں سب کی گلوئے علیؓ میں

اگرچہ ہے فرقِ مراتب ضروری مگر سب کی تعظیم ہم پر ہے لازم
صحابہ اگر دوسرے محترم ہیں تو کیوں ہو کمی آبروئے علیؓ میں

نبیؐ کی محبت کے گر اہلِ ایمان علیؓ ابنِ طالبؔ کی سیرت سے سیکھو
پیو ذوقِ الفت سے اے بادہ نوشو شرابِ محبت سبوئے علیؓ میں

☆☆☆

Marfat.com

فاطمہؑ بنتِ رسولؐ کائنات

فاطمہؑ بنت رسولِ کائنات
مادرِ حسنین نورِ شش جہات

سر سے پا تک نقشِ ذاتِ مصطفیٰؐ
اُنؐ پر ہر دم صد درود و صد صلوٰت

سیدہ زوجِ علی المرتضیٰؑ
سیدہ عالی نسب عالی صفات

فاطمہ زہراؑ کا دل سے احترام
کرتے ہیں سب مومنین و مومنات

دل میں اولادِ محمدؐ کی ریاضؔ
گر محبت ہے تو ہے تیری نجات

☆☆☆

Marfat.com

حبیبِ ربِّ جلیل

تو حبیبِ ربِ جلیل ہے — تیری مثل ہے نہ مثیل ہے
ترا ذکر ذکرِ جمیل ہے — تو بڑا حسین و جمیل ہے
تو ہی ذاتِ حق کی دلیل ہے — تو جمالِ نورِ قدیم ہے

☆☆☆

تیرا عشق دل کی بہار ہے — تیری یاد وجہِ قرار ہے
تو ہی عاصیوں کا حصار ہے — تو شفیعِ روزِ شمار ہے
تو ہی بے بسوں کی سہار ہے — تیرا فیض فیضِ عمیم ہے

☆☆☆

تو رسولؐ ایسا ہے آخری — کہ آیا تجھ سا نہ ایک بھی
تجھے شان ایسی خدا نہ دی — تیرے امتی ہیں سبھی نبی
کرے کون تیری برابری — تو عظیم ہے تو عظیم ہے

☆☆☆

Marfat.com

تیرا نام احمدِ مجتبیٰؐ ہے تو ہی محمدِ مصطفیٰؐ
تو تمام خلق سے ہے وراء ہے خدا تو خالقِ دوسرا
جو ہے فرق دونوں میں برملا بخدا وہ پردۂ میم ہے

☆☆☆

تو خدا کے نور سے نور ہے تو سراپا جلوۂ طور ہے
تیرا ہر طرف ہی ظہور ہے تو ورائے عقل و شعور ہے
تو حبیب حق کا ضرور ہے تو خلیل ہے تو کلیم ہے

☆☆☆

جو نصیب جاگا تھا عرش کا تو خدا نے اس پہ کرم کیا
تجھے پاس اپنے بلا لیا دیا حق نے اسریٰ کا مرتبہ
ہوئی جس مقام سے ابتدا ہاں وہی مقامِ حطیم ہے

☆☆☆

تیری اہلبیت کا آل کا ملا ان کو رتبہ کمال کا
یہ ہیں عکس تیرے جمال کا نہیں کوئی ان کی مثال کا
بنے بدر دل کے ہلال کا یہ عطائے ربِ رحیم ہے

☆☆☆

تیرے پیدا ہونے سے پہلے ہی ہوئی ختم باپ کی زندگی
تیری والدہ بھی تو چل بسی تیرے دادا جی نے بھی جان دی
تیری دیکھ بھال خدا نے کی تو یتیم درِ یتیم ہے

☆☆☆

Marfat.com

رہے لب پہ تیری ہی گفتگو — نظر آئے مجھ کو تو چار سُو
تجھے دوں صدائیں میں کو بکو — یہی دل میں میرے ہے آرزو
مروں تیرے روضے کے روبرو — یہی میرا عزمِ صمیم ہے

☆☆☆

ہے نبیؐ کا تجھ پہ کرم ریاضؒ — ہوئی نعت اُنؐ کی رقم ریاضؒ
تیری چشم بھی ہوئی نم ریاضؒ — رہے حشر میں بھی بھرم ریاضؒ
اٹھا سوئے طیبہ قدم ریاضؒ — یہ صدائے قلبِ سلیم ہے

☆☆☆

Marfat.com

شانِ مصطفیٰؐ

آئینۂ صفاتِ خدا شانِ مصطفیٰؐ
ہر ذرّہ جہاں ہے ثنا خوانِ مصطفیٰؐ

اللہ نے نبیؐ کو عطا کیں وہ رفعتیں
عرشِ خدائے پاک ہے ایوانِ مصطفیٰؐ

یا رب ہو سوئے دارِ بقا جب میرا سفر
لے جاؤں اپنے دل میں ارمانِ مصطفیٰؐ

سب ہی کریں گے اُنؐ کی سیادت کا اعتراف
حشر میں نظر آئے گی جب شانِ مصطفیٰؐ

رحمت ہو رب کی سایہ فگن سر پہ اے ریاضؒ
ہاتھوں میں ہو جو گوشۂ دامانِ مصطفیٰؐ

☆☆☆

Marfat.com

سرکارؐ یہ ذکر تمہارا

سرکارؐ یہ ذکر تمہارا۔ ہر ذکر سے ہے یہ پیارا
یہ ذکر ہے چین ہمارا اور اپنے غموں کا چارا
اس ذکر نے عالم سارا چمکایا اور سنوارا
تم آئے مدد کو میری جب میں نے دل سے پکارا

دربار تمہارا عالی کونین میں ہے یہ مثالی
ہے اس کی شان نرالی آیا ہے جو بھی سوالی
وہ جاتا نہیں ہے خالی تم ہی ہو اس کا سہارا
تم آئے مدد کو میری جب میں نے دل سے پکارا

میری دل کی بستی بسا دو میرا سینہ مدینہ بنا دو
میری آنکھوں سے پردہ ہٹا دو مجھے اپنا روپ دکھا دو
دیوانہ اپنا بنا دو کہلاؤں بس میں تمہارا
تم آئے مدد کو میری جب میں نے دل سے پکارا

Marfat.com

حق نے یہ نوید سنا دی ہر قوم کے تم ہو ہادی
رہ سیدھی تم نے دکھا دی یوں بخشی ہمیں آزادی
ہر بگڑی بات بنا دی کیا منصب ہے یہ تمہارا
تم آئے مدد کو میری جب میں نے دل سے پکارا

برسا دو نور کی بارش اس دل کو عطا ہو تابش
ملے جان کو بھی آسائش اور ذہن کی ہو آرائش
عاجز کی ہے یہ گزارش دیکھوں میں جلوہ تمہارا
تم آئے مدد کو میری جب میں نے دل سے پکارا

بخشش کی پڑیں جو پھواڑیں چھا جائیں دل میں بہاریں
لگ جائیں کرم کی قطاریں میرے دونوں جہان سنواریں
ہم کیسے نہ تم کو پکاریں سب کچھ ہو تم ہی ہمارا
تم آئے مدد کو میری جب میں نے دل سے پکارا

یہ ریاضؔ غریب بیچارا پھرتا ہے مارا مارا
بن تیرے نہیں ہے گزارا ہو ایک کرم کا اشارا
تم ہی ہو اس کا سہارا ہے ادنیٰ غلام تمہارا
تم آئے مدد کو میری جب میں نے دل سے پکارا

☆☆☆

Marfat.com

ثنائے رسولؐ

بشر تو کر نہیں سکتا کبھی ثنائے رسولؐ
رسولؐ کا تو ثنا گو ہے خود خدائے رسولؐ

خدا نے جب چاہا کرے جب ظہورِ شانِ رسولؐ
عدم وجود میں لایا گیا برائے رسولؐ

سنوارے لاکھوں ہی انسان دستِ قدرت نے
نہ بن سکا کوئی محبوبِ حق سوائے رسولؐ

سمائی خالقِ اکبر کی ہے اسی دل میں!
خوشا نصیب وہ دل جس میں خود سمائے رسولؐ

نظر اٹھے گی نہ اس کی کسی حسیں کی طرف
جمال اپنا کسی کو اگر دکھائے رسولؐ

Marfat.com

جو چاہے نورِ ازل سے حجاب اٹھ جائیں
نظر میں ڈال لے اپنی وہ خاکِ پائے رسولؐ

ریاضؔ اس کے سوا آرزو نہیں کوئی
میں ساری دنیا میں کہلاؤں بس گدائے رسولؐ

☆☆☆

Marfat.com

شافعِ محشر

سرکارؐ مدینے میں کب ہم کو بلائیں گے
کب روضۂ اقدس کے جلوے وہ دکھائیں گے

کب ہم کو چھڑائیں گے دنیا کی محبت سے
کب اپنی محبت کا اک جام پلائیں گے

کب تک غمِ فرقت کے ہم صدمے اٹھائیں گے
کب روئے منور کا دیدار کرائیں گے

ہر رات یہی امید ہوتی ہے میرے دل میں
تشریف میرے آقاؐ بس خواب میں لائیں گے

اس ذکر سے ہی حاصل ہوتی ہے رضا رب کی
ہم ذکرِ محمدؐ ہی لوگوں کو سنائیں گے

Marfat.com

برسے گا ہر اک جانب پھر ابرِ کرم انؐ کا
جب محفلِ نعتؐ اُنؐ کی ہم دل سے سجائیں گے

بن اُنؐ کی محبت کے مومن ہی نہیں کوئی
یہ درسِ محبت ہم ہر اک کو پڑھائیں گے

شب اُنؐ کی ولادت کی شبِ قدر حقیقی ہے
دن اُنؐ کی ولادت کا ہم عید منائیں گے

وابستہ دل و جاں سے رہنا اے ریاضؒ اُنؐ سے
وہ شافعِ محشر ہیں دوزخ سے بچائیں گے

☆☆☆

Marfat.com

رحمتِ تمام

ربط خدا سے ہو گیا تیری طرف جو دھیان ہے
رب کی اسے اماں ملی تو جس کا نگہبان ہے

رب کی رضا بھی مل گئی قربِ خدا بھی مل گیا
تیرے کرم کا تن گیا سر پہ جو سائبان ہے

انبیاء و مرسلین تمام ہر اک کا ہے بڑا مقام
تجھ سا نہیں ہے ایک بھی تو سب میں دھان پان ہے

تیرے قدم سے مل گئیں فرشِ زمیں کو رونقیں
تیرے ہی نور سے ہوئی تزئینِ آسمان ہے

ماینطق عن الھوی حق نے تیرے لیے کیا
وحی خدا ہے لاکلام جو بھی تیرا بیان ہے

Marfat.com

ڈھارس ہے میری تیرا نام ورنہ اے رحمتِ تمام
دل میرا بے قرار ہے کرب میں میری جان ہے

قابلِ ذکر تھا نہ ہے کیوں نہ ریاضؒ یہ کہے
تجھ سے میرا وقار ہے تو میری آن بان ہے

☆☆☆

Marfat.com

اُن ﷺ کا نام

دردِ لب جب اُن ﷺ کا نام ہو جائے گا
دل محبت کا مقام ہو جائے گا

وہ نماز ہوگی حقیقت میں نماز
عشق اُن ﷺ کا جب امام ہو جائے گا

موت ان کی یاد میں آئی اگر
پھر تو اچھا اختتام ہو جائے گا

دل کھنچے گا جب مدینے کی طرف
حاضری کا اہتمام ہو جائے گا

بادشاہ بن جائیں گے اس کے غلام
جو محمد ﷺ کا غلام ہو جائے گا

Marfat.com

پُرسکوں دل ہو گا جب کہ اُنؐ کا ذکر
صبح ہو جائے گا شام ہو جائے گا

وہ بھی دن آئے گا دنیا میں ضرور
سلسلہ نعتوں کا عام ہو جائے گا

مانو منت محفلِ میلاد کی
جو نہیں ہوتا وہ کام ہو جائے گا

بے غرض اُنؐ سے محبت کر ریاضؔ
اُنؐ کے محبوبوں میں نام ہو جائے گا

☆☆☆

Marfat.com

درِ سرکارؐ

درِ سرکارؐ پر حاضر جو عصیاں کار ہو جائے
نگاہِ لطف ہو اُنؐ کی تو بیڑا پار ہو جائے

ضرور اس کا خدائے وحدہٗ بھی یار ہو جائے
حبیبِ کبریا سے جس کو دل سے پیار ہو جائے

بسا دل میں یارب گنبدِ خضرا کی ہریالی
یہ ویرانہ میرے دل کا گل و گلزار ہو جائے

محمدِ مصطفیٰؐ کے عشق سے گرما دے دل میرا
یہ سوزِ عشق وجہِ گرمیٔ بازار ہو جائے

سفر طیبہ کا یا رب وقفے وقفے سے رہے جاری
زہے قسمت جو سامانِ سفر ہر بار ہو جائے

Marfat.com

دکھائے جائیں گے اس کو صفاتِ ذات کے جلوے
شرابِ عشقِ احمدؐ سے جو دل سرشار ہو جائے

ہزاروں خواہشوں کے بت جو رہتے ہیں نہاں دل میں
میرے اندر کا یہ بت خانہ بھی مسمار ہو جائے

ہر اک منزل ریاضؒ آساں ہو جائے گی محشر کی
اگر وقتِ نزع سرکارؐ کا دیدار ہو جائے

☆☆☆

Marfat.com

عشقِ محبوبِ باری

عشقِ محبوبِ باری اگر مل گیا
پھر یہ سمجھ کہ زادِ سفر مل گیا

گر ملی اُنؐ کے کوچے میں کوئی جگہ
میں یہ سمجھو گا جنت میں گھر مل گیا

خاکِ کوئے محمدؐ ہوئی دستیاب
روشنی دل کی نورِ نظر مل گیا

نقشِ نعلینِ پائے نبیؐ کیا ملا
دل سے آئی صدا تاجِ سر مل گیا

عاشقانِ محمدؐ کی صحبت ملی
اُنؐ کی الفت ملی اُنؐ کا در مل گیا

Marfat.com

کیا نہیں دیکھی تاثیرِ ذکرِ نبیؐ
جان و دل کو سکوں رات بھر مل گیا

دل کی تاریکیاں جگمگانے لگیں
سبز گنبد جو پیشِ نظر مل گیا

دن کو مکہ کی دُھن شب کو طیبہ کی یاد
کام دل کو یہ شام وسحر مل گیا

یاد اُنؐ کی ملی چارہ گر مل گیا
بے اثر ہو چکا تھا اثر مل گیا

حاضری اُنؐ کے در کی ہوئی تھی نصیب
پھر کرم اُنؐ کا بارِ دگر مل گیا

بختِ خفتہ مرا جاگ اٹھا ریاضؒ
مجھ کو سوئے مدینہ سفر مل گیا

☆☆☆

Marfat.com

میری آرزو

وہ ہیں میری آرزو پھر تجھ کو کیا
انؐ سے میری آبرو پھر تجھ کو کیا

اہلِ ایماں کو ہی آتی ہے نظر
اُنؐ کی رحمت سو بسو پھر تجھ کو کیا

چاہتا ہے دل کہ ہر لمحہ کروں
مصطفےٰؐ کی گفتگو پھر تجھ کو کیا

کرتے ہیں عشاق ذوق و شوق سے
ذکر اُنؐ کا کو بکو پھر تجھ کو کیا

اپنے خالق سے ملے اسریٰ کی شب
عرش پر وہ دوبدو پھر تجھ کو کیا

Marfat.com

جو رضائے حق کا طالب ہے اُسے
ہے انہی کی جستجو پھر تجھ کو کیا

ہجر میں روتا ہے اُنؐ کے کیوں ریاضؒ
یہ ہے آنکھوں کا وضو پھر تجھ کو کیا

☆☆☆

Marfat.com

اُنؐ کا آستاں

میں ہوں اُنؐ کا نعت خواں پھر تجھ کو کیا
وہ ہیں میری داستاں پھر تجھ کو کیا

عشق کا ہوتا ہے سرخم جس جگہ
وہ ہے اُنؐ کا آستاں پھر تجھ کو کیا

رابطہ خالق سے رکھنے کے لئے
بس وہی ہیں درمیاں پھر تجھ کو کیا

بہرِ بخشش نامِ نامی آپؐ کا
ہو گیا وردِ زباں پھر تجھ کو کیا

اُنؐ کے صدقے میں ملا مجھ کو وجود
وہ ہیں میری جانِ جاں پھر تجھ کو کیا

Marfat.com

بے نشان نے اُنؐ کو خود بہرِ ظہور
کر لیا اپنا نشاں پھر تجھ کو کیا

ذکر ہے جس کا زباں پر اے ریاضؔ
ہے وہی دل میں نہاں پھر تجھ کو کیا

☆☆☆

Marfat.com

اوصافِ محمدؐ

رہتا تھا حضور اُنؐ کے ہر اک سر ہی خمیدہ
یہ ایک حقیقت ہے اگرچہ ہے شنیدہ

ممتاز ہیں گو سارے نبی خلق میں لیکن
سرکارؐ ہیں سب ہی میں پسندیدہ چنیدہ

قرآن بیان کرتا ہے اوصافِ محمدؐ
کیا خامۂ قدرت نے لکھا ہے یہ قصیدہ

محشر میں نجات اس کی ضرور ہوگی کہ جس کا
ہے شافعِ محشر کی شفاعت پہ عقیدہ

نام اُنؐ کے غلاموں میں ازل سے ہو میرا
اے کاش یہ ظاہر کرے قسمت کا جریدہ

Marfat.com

دیکھ یہ اولو العزمی حسینؑ ابن علیؑ کی
سر دے کے رہِ حق میں ہے جنت کو خریدا

دیکھوں جو ریاضؒ ایک جھلک حسنِ نبیؐ کی
سیراب ہو دل اور بجھے تشنگیٔ دیدہ

☆☆☆

Marfat.com

شانِ مدینہ

بڑی دنیا میں ہے شانِ مدینہ
یہی ہے رحمتِ حق کا خزینہ

علومِ کبریا کا ہے جو مخزن
محمد مصطفیٰؐ کا ہے وہ سینہ

ملے گی آج بھی گلیوں میں اس کی
حبیبِ حق کی خوشبوئے پسینہ

بچا لے گا ہمیں سیلابِ غم سے
محمدؐ کی شفاعت کا سفینہ

کرم اُنؐ کا ہوا پہنچا مدینے
بنا ہمسایہ اُنؐ کا اک کمینہ

Marfat.com

یہ برکت ہے درودِ مصطفیٰؐ کی
چمک اٹھا میرے دل کا نگینہ

ریاضؒ ہوگی رسائی قربِ حق تک
ملا عشقِ محمدؐ کا جو زینہ

☆☆☆

Marfat.com

سیرِ معراج

والضحیٰ رخ سا آفتاب کہاں
یا نبیؐ آپؐ کا جواب کہاں

تا قیامت ہے معجزہ قرآن
ایسی لایا کوئی کتاب کہاں

منتخب خلق میں ہوئے ہیں آپؐ
پھر ہوا ایسا انتخاب کہاں

چاند سورج اور ستاروں میں
آپؐ کے رخ سی آب و تاب کہاں

آپؐ نے دیکھا جلوۂ معبود
درمیاں تھا کوئی حجاب کہاں

Marfat.com

آپؐ کے در کا جو فقیر نہیں
دستِ رحمت سے فیض یاب کہاں

آپؐ نے جس کو کہہ دیا اپنا
حشر میں اس کا پھر حساب کہاں

یا نبیؐ آپؐ کے کرم کے بغیر
کوئی ہوتا ہے کامیاب کہاں

عرقِ جسمِ پاک کی خوشبو
ایسی بوئے گلِ گلاب کہاں

عشق اُنؐ کا اگر ہو دل میں ریاضؒ
نارِ دوزخ کا پھر عذاب کہاں

☆☆☆

Marfat.com

خاکِ طیبہ

خدا سے وہ دور ہوگیا ہے درِ نبیؐ سے جو کٹ گیا ہے
وہ سب حسینوں سے بڑھ گیا ہے جو خاکِ طیبہ میں اٹ گیا ہے

دہائی جب اُنؐ کے نام کی دی خدا نے کی میری دستگیری
ہوا کرم کی چلائی ایسی جو غم کا بادل تھا چھٹ گیا ہے

حضورؐ کیا ہم سے ہی بشر ہیں جو دیکھا قرآں کی روشنی میں
ہوا یہ معلوم نور ہیں وہ تو وسوسہ تھا جو ہٹ گیا ہے

حضورؐ کے معجزوں میں شامل حضورؐ کا ایک رعب بھی تھا
ہر اک بہادر حضور اُنؐ کے سکڑ گیا ہے سمٹ گیا ہے

انہی کے باعث بنی یہ دنیا طفیلی سارا جہاں ہے انؐ کا
سب اُنؐ کا صدقہ ہی کھا رہے ہیں جوان کے صدقے میں بٹ گیا ہے

Marfat.com

اُسی کو قربِ خدا ہے حاصل وہی تو ایمان میں ہے کامل
غلام اُنؐ کا جو بن گیا ہے جو اُنؐ کے در سے چمٹ گیا ہے

ریاضؒ دیکھا ہے روزِ اوّل سے جو بھی عاشق ہے مصطفےٰؐ کا
وہ اُنؐ کے دشمن سے خوب نمٹا وہ خوب میدان میں ڈٹ گیا ہے

☆☆☆

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

خالقِ خلق کبریا ہے تو
سارے بندے ہیں اور خدا ہے تو

مثل تیری نہیں کہیں بھی جب
کیسے جانے کوئی کہ کیا ہے تو

اس لئے ہم نے تجھ کو رب مانا
اے خدا ربِ مصطفیٰؐ ہے تو

تو نے بخشا ہے جب عدم کو وجود
خود عدم کی بنا ضیا ہے تو

تیرے در کا گدا ہے ہر کوئی
از ازل تا ابد عطا ہے تو

Marfat.com

آنکھ دیکھے تجھے کہاں ممکن
ہر نظر سے ہی چھپ گیا ہے تو

پھر بھی ہر شے میں ہے ظہور تیرا
یوں نظر سب کو آگیا ہے تو

سرورِ دیں کا نعت خواں اے ریاضؔ
فضلِ باری سے ہی بنا ہے تو

☆☆☆

Marfat.com

مدینے چلو

بات میری سنو بس مدینے چلو
ہر کسی سے کہو بس مدینے چلو

موت مانگو مدینے میں اپنی سدا
اور وہیں پر جیو بس مدینے چلو

پہنچو منزل پہ یوں، مصطفےٰؐ پہ درود
دل میں پڑھتے رہو بس مدینے چلو

تذکرے تج کے دنیا و عقبیٰ کے سب
ذکر انؐ کا کرو بس مدینے چلو

دیکھو چل کے وہاں اُنؐ کا جود و سخا
کاسۂ دل بھرو بس مدینے چلو

Marfat.com

اُنؐ کا دیدار ہو جائے گا ایک دن
ہجر کا غم سہو بس مدینے چلو

ہو رہی ہے وہاں بارشِ مغفرت
داغ عصیاں کے دھو بس مدینے چلو

حالِ دل اُنؐ کو کہنے کی حاجت نہیں
ہے خبر آپؐ کو بس مدینے چلو

غازۂ حسن ہے خاکِ کوئے نبیؐ
منہ پہ اپنے ملو بس مدینے چلو

یاد اُنؐ کی ہے ہر تشنگی کا علاج
جام کوثر پیو بس مدینے چلو

سب سے بڑھ کر ہے شاہی یہی اے ریاضؒ
اُنؐ کے چاکر بنو بس مدینے چلو

☆☆☆

Marfat.com

نعتِ سرکارؐ سنو

نعتِ سرکار سنو بیٹھو کہاں جاتے ہو
جام کوثر کے پیو بیٹھو کہاں جاتے ہو

رابطہ سرورِ کونین سے ہو جائے گا
دل کی ہر بات کہو بیٹھو کہاں جاتے ہو

ہونے والی ہے بہت جلد کرم کی بارش
داغ عصیاں کے بھی دھو بیٹھو کہاں جاتے ہو

تم سے وہ دور نہیں تم بھی تو ہو جاؤ قریب
اُنؐ کا ہی ذکر کرو بیٹھو کہاں جاتے ہو

موت کے بعد بھی وابستگی اُنؐ ہی سے رہے
عشق میں اُنؐ کے جیو بیٹھو کہاں جاتے ہو

Marfat.com

بخششیں ہوتی ہیں تقسیم گنہگاروں میں
تم بھی دامن کو بھرو بیٹھو کہاں جاتے ہو

اُنؐ کا دیدار کھلی آنکھوں سے ہو جائے گا
بس درود اُن پہ پڑھو بیٹھو کہاں جاتے ہو

خوبرو تم کو بنا دے گا مدینے کا غبار
اپنے چہروں پہ ملو بیٹھو کہاں جاتے ہو

یا رسول اللہ مدینے میں بلاتے رہیے
بس یہی کہتے رہو بیٹھو کہاں جاتے ہو

رشک آئے گا شہنشاہی کو بھی تم پہ ریاضؔ
بس غلام اُنؐ کے بنو بیٹھو کہاں جاتے ہو

☆☆☆

Marfat.com

مرکزِ کُل کائنات

اے حبیبِ کبریا، اے منبعِ جود و صفات
باعثِ تکوینِ عالم مرکزِ کُل کائنات

ہو گیا پیدا تیری خاطر نظامِ ہست و بود
بارگاہِ حق میں ہے مقبول کتنی تیری ذات

تو نہیں کچھ بھی نہیں تو ہے تو سب موجود ہے
تیرے ہی دم سے ہوا قائم وجودِ شش جہات

کیوں نہ ہم سمجھیں محبت کو تیری ایمانِ حاصل
جب اسی اک بات پر موقوف ہے اپنی نجات

جس کے منہ میں پڑ گیا اک مرتبہ تیرا لعاب
اُس نے ٹکڑے کر دیا پیمانۂ آبِ حیات

Marfat.com

تو نے فرمایا ھُوَ اللّٰہُ اَحَدْ دنیا میں جب
سر بسجدہ تیرے قدموں میں گرے لات و منات

ریزہ چیں تیری بساطِ حسن کے شمس و قمر
اے مجسمِ نورِ حق اے مشعلِ کُل کائنات

عاصیوں کو ناز ہو کیونکر نہ تیری ذات پر
مانی جائے گی تری محشر کے دن ہر ایک بات

تیرے نورِ پاک سے ضو ریز مہر و ماہ ہوئے
تیرے حسنِ لم یزل کی اس طرح نکلی زکات

مرجعِ خلقِ خدا ہے تیری ذاتِ باصفا
ہو ریاضؔ دلِ حزیں پر بھی نگاہِ التفات

☆☆☆

Marfat.com

تیرے عشق دی دولت

تیرے عشق دی دولت مل جاوے دنیا دی دولت کیہ کرنی
تیرے در دی گدائی لبھ جاوے شاہی دی شوکت کیہ کرنی

ایہو آرزو میرے سینے وچ مراں جیواں شہر مدینے وچ
بنے قبر مدینے وچ میری ایتھوں دی تربت کیہ کرنی

مل جان مدینے دیاں گلیاں جا روب کشی لئی جے مینوں
ایسی خدمت وچ بڑی عظمت اے شاہاں دی خدمت کیہ کرنی

رہوے میرے لباں تے تیری ثنا میرا دل وی رہوے تیرا مدح سرا
پڑھاں نعتاں تیریاں ہر ویلے کسی ہور دی مدحت کیہ کرنی

جہدے نال توں راضی رب راضی جہدے نال خفا توں رب وی خفا
تیری چاہت اندر سب کج اے کسے ہور دی چاہت کیہ کرنی

ایہو آرزو اک ریاضؒ دی اے ایہو آرزو پوری ہو جاوے
رہواں ذکر تیرا کردا ہر دم کسے ویلے دی فرصت کیہ کرنی

☆☆☆

Marfat.com

غوثِ الاعظمؒ

اِدھر بھی ہو نظرِ کرم غوثِ اعظمؒ
مٹے دین و دنیا کا غم غوثِ اعظمؒ

ہے گردن پہ تیری قدم مصطفیٰؐ کا
ولی تیرے زیرِ قدم غوثِ اعظمؒ

تو جس کے لئے چاہے لکھ دے ولایت
تیرے ہاتھ میں ہے قلم غوثِ اعظمؒ

ہمیں تجھ سے نسبت تجھے پیار ہم سے
ہمارا ہے تو تیرے ہم غوثِ اعظمؒ

غلامی پہ تیری کرو میں نچھاور
یہ دنیا کا جاہ و حشم غوثِ اعظمؒ

Marfat.com

میں ہوں سہروردی مگر ہوں میں تیرا
نہ کھل جائے میرا بھرم غوثِ اعظمؓ

تیری یاد میں اس ریاضؔ حزیں کا
نکل جائے اے کاش دم غوثِ اعظمؓ

☆☆☆

Marfat.com

کوئے شہاب الدینؒ

خوشا قسمت کہ دل کھینچنے لگا سوئے شہاب الدینؒ
اڑا لائی صبا بغداد سے بوئے شہاب الدینؒ

وجود ان کا اگر سرچشمۂ عرفانِ باری ہے
تو ہے بحرِ فیوضِ مصطفیٰؐ کوئے شہاب الدینؒ

ہے نورِ سنتِ نبوی درخشاں ان کے ماتھے پر
ہے عکاسِ جمالِ کبریا روئے شہاب الدینؒ

گلستان ولایت میں بہارِ جاوداں آئی
اسے کرنے لگی سیراب جوئے شہاب الدینؒ

محمد مصطفیٰؐ آئینہ ہیں اخلاقِ باری کا
اور ان کے خلق کا آئینہ ہے خوئے شہاب الدینؒ

الٰہی حشر تک عاصی ریاضؒ دلِ حزیں یونہی
رہے مائل تیرے الطاف سے سوئے شہاب الدینؒ

☆☆☆

Marfat.com

سلام

مصطفیٰؐ جانِ ایماں سلامٌ علیک
منبعِ نورِ عرفاں سلامٌ علیک

بارشِ لطف تیری نہیں ہے کہاں جلوہ گر فیض تیرا یہاں اور وہاں
ذکر تیرا زمیں پر فلک پر بیاں فرش سے عرش تک ہے محیطِ جہاں
تیری رحمت کا داماں سلامٌ علیک

تیری باتیں ہیں جیسے کہ قندونبات مظہرِ ذاتِ باری ہیں تیری صفات
بخشتی ہے نئی زندگی تیری بات مردہ دل تجھ سے پاتے ہیں روحِ حیات
اے مسیحائے دوراں سلامٌ علیک

ذکر ہر آن تیرا زباں پر رہے جب کہے تو فقط بات تیری کہے
دیپ تیری محبت کا دل میں جلے نام سے تیرے ملتی ہے تسکین مجھے
میرے ہر دکھ کے درماں سلامٌ علیک

Marfat.com

قدرتِ حق سے قادر ہے تو ہر جگہ شانِ رحمت سے حاضر ہے تو ہر جگہ
چشمِ باری سے ناظر ہے تو ہر جگہ چشمِ بینا میں ظاہر ہے تو ہر جگہ
اندھی آنکھوں سے پنہاں سلامٌ علیک

مرسلیں کو تیری ہم رکابی پر فخر ہے ملائک کو تیری سلامی پہ فخر
خلق کو تیرے لطفِ دوامی پہ فخر بادشاہوں کو تیری غلامی پہ فخر
تاجداروں کے سلطان سلامٌ علیک

چوم لے تیرے پائے کرم یہ ریاضؒ توڑ دے تیرے قدموں پہ دم یہ ریاضؒ
کاش بن جائے خاکِ حرم یہ ریاضؒ پائے یوں تیرا لطفِ اتم یہ ریاضؒ
دل کا پورا ہو ارماں سلامٌ علیک

☆☆☆

Marfat.com

سلام

یہ سلام لسان حسان حضرت علامہ مولانا سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے پیرومرشد حضرت مولانا ابوالفیض سیّد قلندر علی شاہ سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کی معیت میں ملتان میں غوث العالمین حضرت شیخ بہاؤ الدین زکریا ملتانی سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کے آستانہ پاک پر پڑھا۔

سلام اے غوثِ العالم اے بہاؤ الدین ملتانیؒ
سلام اے نائبِ شیخ شہاب الدینؒ لاثانی

سلام اے مصدرِ جود و کرم اے لطفِ ربانی
سلام اے مشعلِ نورِ ہدایت شمعِ ایمانی

صفِ انسانیت میں مرتبہ تجھ کو ہے وہ حاصل
قیامت تک کرے گی فخر تجھ پر نوعِ انسانی

مچی ہے دھوم عالم میں کہ تو وہ غوثِ عالم ہے
کہ جن و انس پر ہوتا ہے جس کا لطف ارزانی

کھچے آتے ہیں سلطانِ جہاں تیری حضوری میں
شہنشاہوں میں حاوی ہے تیری طرزِ جہانبانی

Marfat.com

قلندرؒ وہ، تیرے دربار میں جس کی رسائی ہے
شہاب الدینؒ سے روشن جس کی لوحِ پیشانی

میری بھی تشنگی بجھ جائے صدقے میں قلندرؒ کے
پلا دے ساقیا مجھ کو شرابِ نورِ عرفانی

توجہ وہ کہ جو سرکارِؐ بطحا سے ملی تجھ کو
بذل فرما کہ مجھ پر بھی کھلیں اسرارِ پنہانی

حسام الدینؒ وصدر الدینؒ ورکن الدینؒ کے صدقے
کرم فرما مرے تاریک دل میں بھی ہو تابانی

گلستانِ قلندرؒ میں رہوں نغمہ سرا ہر دم
ملے اس عندلیبِ بے نوا کو کیفِ روحانی

بہاؤ الدینؒ بہائے مصطفیٰؐ ہے اے ریاضؒ اب تو
بہت ممکن تیری جاتی رہے یہ تنگ دامانی

☆☆☆

Marfat.com

سلام

یہ سلام لسان حسان حضرت علامہ مولانا سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے پیرومرشد حضرت مولانا ابوالفیض سیّد قلندر علی شاہ سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کی معیت میں قطبِ عالم خضرِ صحرائے طریقت حضرت میاں غلام محمد سہروردی حیات گڑھی رحمۃ اللہ علیہ کے مزارِ اقدس پر حاضر ہوکر پڑھا۔

سلام اے عارف باللہ سلام اے نورِ یزدانی
سلام اے مصطفیٰؐ کے لاڈلے شمعِ شبستانی

سلام اے واقفِ سرِّ لدّنی رمزِ عرفانی
سلام اے حاملِ دینِ مبین اسرارِ پنہانی

تو وہ ہے تجھ کو حق نے وہ نگاہِ دُور بیں بخشی
کہ ہو جاتے ہیں تجھ پر منکشف احوالِ دورانی

جبلت میں ہے تیری موجزن وہ بحرِ ایمانی
ہزاروں بار ہی دیکھی گئی ہے جس کی طغیانی

عطائے حق سے وہ حاصل ہوئی ہے تجھ کو سلطانی
نرالی ہے زمانے میں تیری طرزِ جہانبانی

Marfat.com

تیرے ہاتھوں میں ہے دامن محمدؐ کی غلامی کا
جھکی جاتی ہے تیرے آستاں پر بزمِ امکانی

جہانِ کن فکاں میں وہ مقامِ خاص ہے تیرا
جہاں ملتے ہیں تیری ذات میں اوصافِ یزدانی

خدا کا تو ملا ہے مژدہ کَانَ لَہٗ تجھ کو
ہوئی لَوْ اُقْسَمَ لَا بَرَّہٗ سے تیری مہمانی

تو جنگو شاہؒ کی کیفیتِ قلبی کا حاصل ہے
نشانی ایک تو رمضان نوریؒ کی ہے لاثانی

بظاہر تو نہیں موجود لیکن یہ حقیقت ہے
ہے فانوسِ قلندرؒ میں ہویدا تیری تابانی

قلندرؒ جس کی کہ اقطاب پر حاوی ہے قطبیت
قلندرؒ آشکارِ غوثیت ہے جس کی پیشانی

قلندرؒ وہ کہ جو خلقِ نبیؐ کی شکلِ کامل ہے
قلندرؒ وہ زیارت جس کی ہے دافعؔ پریشانی

قلندرؒ وہ نظامِ باطنی میں دخل ہے جس کا
قلندرؒ جس کو حاصل نظمِ ظاہر کی نگہبانی

Marfat.com

قلندرؒ جس کی صورت متقبس نورِ محمدؐ سے
قلندرؒ دیکھ کر حیراں جسے بہزاد اور مانی

قلندرؒ کی وساطت سے یہ میری عرض بھی سن لے
مرے قلب و جگر کو بھی ہو حاصل نورِ روحانی

ریاضؒ معرفت میں داخلے کا اِذن مل جائے
تمنا مختصر سی ہے، مگر تمہید طولانی

☆☆☆

Marfat.com

منقبت بحضور پیر و مرشد

(ابوالفیض سیّد قلندر علی شاہ سہروردی رحمۃ اللہ علیہ)

شگفتہ گلستاں کی ہر اک کلی ہے خفی شے نے پہنا لباسِ جلی ہے
چمن میں بہار آگئی ہر طرف سے بہارِ چمن خود قلندر علیؒ ہے

ابوالفیضؒ کے فیض کا کیا ٹھکانہ زمانے کا دامن بھرا جارہا ہے
محمدؐ کے صدقے میں اس آستاں پر نظر غوث کی اور نگاہِ علیؓ ہے

منور ہوئیں قسمتیں اپنی ایسے فلک پر درخشاں ستارے ہوں جیسے
اُٹھا مطلعِ سہروردی سے دیکھو چمکتا ہوا آفتابِ جلی ہے

نبوت کا مظہر ولایت کا داعی قلندر جہاں کا رعیت کا راعی
نمایاں ہیں جس سے صفاتِ الٰہی ابوالفیضؒ ایسا یگانہ ولی ہے

خوشا وقت یہ اجتماعِ مُریداں جہاں جلوہ فگن ہوں خود پیرِ پیراں
زہے بخت اپنے کہ ہم میں سے ہر اک ہوا آج سرکار کا اردلی ہے

Marfat.com

میں قربان تیرے مرے پیرِ کامل تیری ذات تو ہے شناسائے منزل
بھٹکتا ہوں میں تھام لے ہاتھ میرا تری ذات ہر راہرو کی ولی ہے

تری ذات علم لدنی کی حامل شریعت، حقیقت، طریقت میں کامل
ترے سامنے معرفت کی منازل تجھے علم حاصل خفی و جلی ہے

ابوالفیضؒ کا دیکھ کر ٹھاٹھ شاہی حضوری میں جھکتی گئی کجکلاہی
سلاطیں کے دربار سے بھی فزوں تر قلندرؒ کے دربار کی ہر گلی ہے

ریاضِ قلندرؒ میں ہر آن کیسا چمکتا ہے بلبل قلندر علیؒ کا
سراپا بہاریں، مہکتی فضائیں چمن کی زمین سب کی سب صندلی ہے

☆☆☆

Marfat.com

منقبت بحضور پیر و مرشد

(ابوالفیض سیّد قلندر علی شاہ سہروردی رحمۃ اللہ علیہ)

چشم بینا سے کہو شانِ قلندرؒ دیکھے
جلوۂ معرفتِ ذات کا منظر دیکھے

ہے جسے حسرتِ دیدارِ رسولِ عربیؐ
وہ قلندرؒ کا جمالِ رُخِ انور دیکھے

ہے جسے بوئے گلِ باغِ رسالت کی طلب
اک نظر گلشنِ زہرا کا گلِ تر دیکھے

میری آنکھوں سے ابوالفیضؒ کی صورت میں کوئی
نور شبیرؓ کا اور پرتو شبیرؓ دیکھے

اے قلندرؒ تیرے چہرے میں ہے نورِ علویؓ
دیکھنے والا تجھے مشعلِ حیدرؓ دیکھے

Marfat.com

تیرے دامن سے جو وابستہ ہوا اس کی نظر
منظرِ رحمتِ حق لطفِ پیمبرؐ دیکھے

آ گیا رازِ خلافت کا سمجھ میں جس کی
صفتِ حق کا تجھے کیوں نہ وہ مظہر دیکھے

حق نے بخشی ہے تجھے ایسی بلندی جس سے
دل یہاں سینکڑوں دل والوں کے ششدر دیکھے

قلب میں اس کے اتر جائے جلالِ نبویؐ
جو ذرا بارگہِ مردِ قلندر دیکھے

جس کے دل میں تیری مہر و وفا کی خوشبو
کیوں نہ پھر روح کو اپنی وہ معطر دیکھے

ناز ہو کیوں نہ قلندرؒ کی غلامی پہ مجھے
میری قسمت تو ذرا بختِ سکندر دیکھے

قطرہ گو قطرہ ہے پر جزوِ سمندر ہے ضرور
کوئی اس قطرے کو برسطحِ سمندر دیکھے

فیض ابوالفیضؒ کا ہے فیضِ محمدؐ اے ریاضؒ
جو اسے دیکھ لے وہ منبع و مصدر دیکھے

☆☆☆

Marfat.com

منقبت بحضور پیر و مرشد

(ابوالفیض سیّد قلندر علی شاہ سہروردی رحمۃ اللہ علیہ)

اللہ کی رحمت کا عنوان قلندرؒ ہے
فردوس میں جانے کا سامان قلندرؒ ہے

اللہ تعالیٰ کا قرآن محمدؐ ہے
سرکارِ دوعالمؐ کا قرآن قلندرؒ ہے

گو اربعہ عناصر سے یہ جسم مرکب ہے!
پر حق تو یہ ہے اس کی بس جان قلندرؒ ہے

یہ فیضِ محمدؐ ہے بوالفیضؒ کے سینے میں
محبوبِ الٰہی کا احسان قلندرؒ ہے

انسان کو انسانی اسرار جو سمجھادے
انسانوں میں اک ایسا انسان قلندرؒ ہے

Marfat.com

ہاتھوں میں نہ کیوں اپنے مضبوطی سے میں تھاموں
اس رحمتِ عالمؐ کا دامان قلندرؒ ہے

دیتا ہوں پتہ تم کو میں شانِ رسالتؐ کا
شانوں میں محمدؐ کی اک شان قلندرؒ ہے

یہ عشق کے مذہب میں جائز ہے اگر کہہ دوں
دین اپنا قلندرؒ ہے ایمان قلندرؒ ہے

بشرے سے ہی ظاہر ہے محتاجِ بیاں کیوں ہو
اللہ کے جلووں کی پہچان قلندرؒ ہے

جس در پہ شہنشاہ بھی جھکتے ہیں ریاضؒ آکر
سلطانوں میں اک ایسا سلطان قلندرؒ ہے

☆☆☆

Marfat.com

منقبت بحضور پیر و مرشد

(ابوالفیض سیّد قلندر علی شاہ سہروردی رحمۃ اللہ علیہ)

اپنے جمال کی جھلک ایک نظر دکھا بھی دے
پردہ جو درمیاں میں ہے اس کو ذرا اٹھا بھی دے

ذرے کی کیا بساط ہے سامنے آفتاب کے
یا اسے خود میں جذب کر، یا اسے پھر مٹا بھی دے

تو ہے مقام آشنا، میں تو ہوں رہ سے بے خبر
منزلِ عشق کا کوئی مجھ کو نشاں بتا بھی دے

بڑھ گیا دل کا اضطراب، ہو گئی روح بے قرار
روح کو بخش دے سکوں، دل کی کوئی دوا بھی دے

قلب پہ تیرے منکشف، میری حقیقتیں تمام
دستِ طلب تو بڑھ گیا، دستِ عطا بڑھا بھی دے

Marfat.com

جذبۂ جستجو مجھے بخشا ہے گر تو یہ بھی کر!
جس کی مجھے تلاش ہے اس کا کوئی پتا بھی دے

کر دے ریاضؔ آرزو آبِ کرم سے پُر بہار
اس دشتِ خارزار کو رشکِ چمن بنا بھی دے

☆☆☆

Marfat.com

منقبت بحضور پیر و مرشد

(ابوالفیض سیّد قلندر علی شاہ سہروردی رحمۃ اللہ علیہ)

بخشی ہے حق نے تجھ کو کچھ خلق پہ ایسی برتری
تیرے حضور سر بہ خم ہوئی ہے آکے سروری

بارگاہِ رسولؐ سے تجھ کو وہ مرتبہ ملا
سرد ہے تیرے سامنے طنطنۂ سکندری

حلم نے کر دیئے سینکڑوں قلب بردبار
خلق نے تیرے دی نکال صدہا سروں کی خودسری

خواصِ بحرِ معرفت ہے تیری ذات اس لئے
یا سکیں تجھ کو کس طرح کرتے ہیں جو شناوری

اس تیرے حال و قال پر آتی ہیں ایسی حالتیں
خیرہ ہیں جن کے سامنے گردشِ چرخِ چنبری!

Marfat.com

تیرے جمال سے عیاں مصطفویؐ جمال ہے
آتی ہے تیری بات سے بوئے مقالِ حیدریؓ

اٹھے زمیں سے جب نظر تیری تو پہنچے عرش پر
بخششِ مصطفےٰؐ ہے یہ اور عطائے داوری

میرے دل و نگاہ کے سارے حجاب دے اٹھا
تیرے ریاضؒ پر کھلے مرتبۂ قلندری

☆☆☆

Marfat.com

عملِ صوفی

حق کی صفتوں کا ہے اک نقشِ مجلّٰی صوفی　　دل پہ ہو جلوہ فگن ہے وہ تجلّٰے صوفی
خلق میں رکھتا ہے وہ شانِ معلّٰی صوفی　　عرش پہ جا کے بچھاتا ہے مصلّٰے صوفی
اس قدر رُتبے میں اپنے ہوا بالا صوفی
مظہرِ ذاتِ محمدؐ ہے سراپا صوفی

وہ بشر ہوتے ہیں اوصافِ الٰہی جس میں　　فقر کے ہوتے ہو سلطانی و شاہی جس میں
ہو اوامر پہ عمل ہو نہ نواہی جس میں　　صبغۃ اللہ ملے شام و پگاہی جس میں
ہے تصوف کے جہاں میں یہی انساں صوفی
سامنے دیکھتا ہے ظاہر و پنہاں صوفی

اس قدر اس کی درخشاں ہے ضیائے ایماں　　عرش اور فرش نظر آتے ہیں اس کو یکساں
ہے وہ حاصل اسے منجانب اللہ عرفاں　　غیب اٹھ جاتا ہے اور دیکھنے لگتا ہے عیاں
اس پہ ایسا بھی کبھی دور گزر جاتا ہے
یہ جہاں، رائی کا دانہ سا نظر آتا ہے

Marfat.com

وقت اک صوفی پہ ایسا بھی کبھی آتا ہے کَانَ لِلّٰہ سے وہ کَانَ لَہٗ پاتا ہے
دست و پا اس کے خدا آپ ہی بن جاتا ہے جب من وتو کے جھمیلوں سے نکل جاتا ہے
پھر لگاتا ہے اَنا الحق کی صدائیں صوفی
ہر طرف پاتا ہے وحدت کی فضائیں صوفی

جادۂ رشد و ہدایت کا ہے راہی صوفی حق کی تبلیغ کا بے باک سپاہی صوفی
دور کرتا ہے زمانے سے سیاہی صوفی مظہرِ نورِ نبیؐ شانِ الٰہی صوفی
کیسی ہر سمت کشادہ ہوئیں راہیں اس کی
لوحِ محفوظ پہ جاتی ہیں نگاہیں اس کی

لے رہا ہے موجیں ہے مذہب کا پھریرا اس سے ہو گیا دور زمانے کا اندھیرا اس سے
چھا گیا دہر میں نورانی سویرا اس سے دینِ حق کا ہوا آباد بسیرا اس سے
کفر و باطل کا کیا چاک گریباں اس نے
مجتمع کر دیئے گلہائے پریشاں اس نے

ہار دیتے ہیں جہاں عالم و فاضل ہمت کام کرتی نہیں شاہوں کی جہاں پر قوت
مردِ غازی کی بھی تھک جاتی ہے جس جا جرأت نظمِ افواج پہ چھا جاتی ہے جس دم حیرت
کام آتا ہے وہاں صوفی کا عزمِ پیہم
صفیں اعدا کی نظر آتی ہیں درہم برہم

Marfat.com

کفر و شرک کے رشتوں کو ہے توڑا کس نے　　حق سے بندوں کے تعلق کو ہے جوڑا کس نے؟
گردنِ قوتِ مادی کو مروڑا کس نے　　ہر غلط رہ کو پسِ پشت ہے چھوڑا کس نے
دین کو کس نے زمانے میں ہے محبوب کیا؟
کس نے ہر قلب کو اسلام پہ مرغوب کیا؟

کس نے کی سنتِ نبویؐ کی جہاں میں تقلید　　کس نے ظلمات میں چمکائی شعاعِ توحید
کس نے تبلیغِ رسالتؐ کی اٹھائی تمہید　　کس کے ہاتھوں سے ملی خلق کو جنت کی کلید
کس کے عرفان نے بخشا ہمیں عرفانِ خدا
کس کے ہاتھوں سے ملی ہم کو ہے برہانِ خدا

ہند میں پرچمِ اسلام کو گاڑا کس نے؟　　پرتھوی راج کے قدموں کو اکھاڑا کس نے؟
رائے راجو کو ہے میدان میں پچھاڑا کس نے؟　　نگہِ قہر سے باطل کو ہے تاڑا کس نے
حق پرستی کی یہاں دھوم مچائی کس نے؟
زیرِ پا کفر کی گردن ہے جھکائی کس نے؟

بت شکن ٹھیک ہے کہلایا جہاں میں محمودؒ　　یہ بھی سچ ہے کہ ملا اس کو نصیبِ مسعود
ہند پر سولہ دفعہ گرچہ ہوا اس کا ورود　　مگر ہر بار ہی کوشش رہی اس کی بے سود
بوالحسنؒ صوفی نے جب اس کو کیا کرتہ عطا
فتح و نصرت نے وہیں اس کے قدم کو چوما

Marfat.com

کس نے انسان کے دشمن کو ہے انسان کیا　　کس نے سفاکوں کا دل خوگرِ احسان کیا
کس نے تاتاریوں کو حاملِ قرآن کیا　　دشمنِ کعبہ کو کعبے کا نگہبان کیا
برکتیں ساری ہیں یہ شیخ شہاب الدینؒ کی
سہروردی کی تصوف کے حقیقت بیں کی

یہ بھی آئین ہوا کرتے تھے سلطانوں کے　　درکھلا کرتے تھے درویشوں پہ زندانوں کے
درجے انساں کو ملا کرتے تھے حیوانوں کے　　سر جھکا کرتے تھے دربار میں انسانوں کے
تیغِ تبلیغِ مجددؒ جو میاں سے نکلی
پھر تو حالت ہی بدل ڈالی سب اگلی پچھلی

یہ وہی صوفی ہے سر جھکتے رہے جس کے حضور　　دست بستہ رہے سامنے اس کے مغرور
اس کے ہاتھوں سے ہوا ایسے خوارق کا ظہور　　ہو گئی ختم امارت، ہوا نظمِ جمہور
غیر کو سجدے کی یہ رسم مٹائی اس نے
مئے توحید زمانے کو پلائی اس نے

تذکرہ آتا ہے اک صوفیٔ ربانی کا　　یعنی اس مردِ خدا مہدیٔ سوڈانی کا
کیا عجب اس نے صلہ پایا خدادانی کا　　پیش منظر وہ کیا قوتِ روحانی کا
ظالم و ظلم کا باقی نہ نشان تک چھوڑا
سینۂ بحر پہ کچز کا تکبر توڑا

Marfat.com

کیا کہا! بار ہے ملت پہ وجودِ صوفی کیا کہا! محض عبث ہے یہ نمودِ صوفی
کیا کہا! ننگِ زمانہ ہے ورودِ صوفی کیا کہا! تنگ ہے دنیا میں حدودِ صوفی
اپنی حالت کا تمہیں کوئی بھی احساس نہیں
خادمِ دینِ محمدؐ کا کوئی پاس نہیں

یہ وہی صوفی ہے جس نے وہ بڑا کام کیا تھے جو اجداد تمہارے انہیں خوش کام کیا
کفر سے چھڑا داخلِ اسلام کیا غضبِ حق سے بچا موردِ انعام کیا
یہ نہ گر ہوتا تو وہ دین سے عاری ہوتے
مورتی پوجتے مندر کے پجاری ہوتے

تو اگر چاہے کھلے تجھ پہ بھی راز بستہ اور ملے تجھ کو بھی عرفانِ خدا کا رستہ
رہ اسی صوفی کے قدموں میں ریاضؔ خستہ منزلِ عشق پہ جا پہنچے گا جستہ جستہ
اس کی برکت سے جو پردے ہیں وہ اٹھ جائیں گے
راستے صاف ہدایت کے نظر آئیں گے

☆☆☆

Marfat.com

مجلسِ سہروردیہ

فضلِ خدائے ذوالجلال مجلسِ سہروردیہ
نورِ نبیؐ کا ہے جمال مجلسِ سہروردیہ

رحمتِ حق نزول ہے مقصدِ دل حصول ہے
دل ہے ہر اک کا شاد شاد کوئی نہیں ملول ہے
سب کے لئے نیک فال مجلسِ سہروردیہ
نورِ نبیؐ کا ہے جمال مجلسِ سہروردیہ

عنوان کیا حسین ہے جھوٹ نہیں یقین ہے
بزم میں آج جلوہ گر شیخ شہاب الدینؒ ہے
بخت میں اپنے باکمال مجلسِ سہروردیہ
نورِ نبیؐ کا ہے جمال مجلسِ سہروردیہ

Marfat.com

کھل گیا میکدے کا درعیش سے ہوگی اب بسر
بانٹ رہی شرابِ عشق ساقی کی دیکھئے نظر
ہر لب پہ تیری قیل و قال مجلسِ سہروردیہ
نورِ نبیؐ کا ہے جمال مجلسِ سہروردیہ

کیوں نہ ہوں لوگ فیضیاب لطف وکرم سے بے حساب
کھل گیا خاص وعام پر شیخ کے فیض کا ہے باب
ردّ نہ کسی کا سوال مجلسِ سہروردیہ
نورِ نبیؐ کا ہے جمال مجلسِ سہروردیہ

فیض کی تیرے ہمسری کس سے ہو کسی نے ہے کری
بخشا خدا نے تجھ کو جب مرتبۂ قلندری
بخششِ ربِّ لازوال مجلسِ سہروردیہ
نورِ نبیؐ کا ہے جمال مجلسِ سہروردیہ

مظہرِ شانِ مصطفیٰؐ شان ہے تیری باخدا
صدقے تیرے جمال کے اپنا جمال کر عطا
میری یہ آرزو نکال مجلسِ سہروردیہ
نورِ نبیؐ کا ہے جمال مجلسِ سہروردیہ

Marfat.com

قلب کی دھودے میرے دھول غنچۂ دل بنادے پھول
تیرے کرم کے میں نثار تو نے کیا مجھے قبول
میرا رہا تجھے خیال مجلسِ سہروردیہ
نورِ نبیؐ کا ہے جمال مجلسِ سہروردیہ

تجھ سے نہیں ہے کچھ بعید مجھ کو ہو مصطفےٰؐ کی دید
پہنچوں مدینہ پاک میں جلد وہ آئے دن سعید
میرا وہیں ہو انتقال مجلسِ سہروردیہ
نورِ نبیؐ کا ہے جمال مجلسِ سہروردیہ

عشق کی مے پلا بھی دے مست مجھے بنا بھی دے
ڈال کے اپنا پرتو دل میرا جگمگا بھی دے
بخش دے اپنا اتصال مجلسِ سہروردیہ
نورِ نبیؐ کا ہے جمال مجلسِ سہروردیہ

ذات میں اپنی کر فنا تجھ سے ہے میری التجا
صدقے میں تیرے ہو قبول تیرے ریاضؒ کی دُعا
یاد ہو تیری لازوال مجلسِ سہروردیہ
نورِ نبیؐ کا ہے جمال مجلسِ سہروردیہ

☆☆☆

Marfat.com

اظہارِ تشکر

اللہ تبارک وتعالیٰ اور سرکارِ دو عالم ﷺ کی لطف وعنایت کے صدقے اور ہمارے پیرومرشد امامِ انقلابِ نعت لسان حسان، حضرت علامہ مولانا سید محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کی دُعاؤں کے طفیل ایوانِ حمد ونعت ومنقبت سہروردیہ فاؤنڈیشن انٹرنیشنل ''کلامِ ریاض'' اور ''دیوانِ ریاض'' کے بعد حضرت علامہ مولانا سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کے منفرد نعتیہ مجموعے ''خزینہ ریاض'' کو عوام الناس تک پہنچانے کی سعادت حاصل کر رہی ہے ہمیشہ کی طرح اس مجموعہ کو بھی عشاقانِ مصطفیٰؐ تک پہنچانے میں ہمیں ایوانِ حمد ونعت ومنقبت سہروردیہ فاؤنڈیشن انٹرنیشنل کے سرپرست عالمی شہرت یافتہ ثناء خواں، سفیرِ سلسلہ عالیہ سہروردیہ الحاج قاری سیّد محمد فصیح الدین سہروردی اور آپ کے لختِ جگر عندلیبِ ریاضِ رسولؐ، ماہتابِ سہروردیہ الحاج صاحبزادہ سیّد محمد زین العابدین سہروردی کا بھرپور تعاون حاصل رہا جس کے لئے میں ان کا تہہ دل سے مشکور ہوں۔

ہر مسلمان کی محبتوں اور عقیدتوں کا مرکز نبی اکرم حضرت محمد ﷺ کی ذاتِ گرامی ہے اور جب تک کسی مسلمان کے دل میں عشقِ محمد ﷺ کا حسین جذبہ موجزن

Marfat.com

نہ ہو اس وقت تک اسے ایمان کی چاشنی نصیب نہیں ہو سکتی یہی وہ مقصد تھا جس کے لئے ہمارے پیر و مرشد امام انقلاب نعت حضرت علامہ سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ نے دن رات محنت کی اور یہ سبق دیا۔

جو چاہو عشقِ محمدؐ دلوں میں ہو پیدا
اٹھو زمانے میں نعتِ نبیؐ کو عام کرو

زیرِ نظر مجموعہ حضرت علامہ سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کا حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے والہانہ محبت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ آپ کی زندگی کے شب و روز مکینِ گنبدِ خضرا کی تعریف و توصیف کرتے اور اسے عام کرنے میں گزرے۔ اللہ تعالیٰ اور سرکارِ مدینہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ان پر خصوصی فضل کرم تھا جیسا کہ آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

سامنے اُنؐ کے پڑھوں نعت کبھی میں اُنؐ کی
ایک حسرت تھی میرے دل میں جو بر آئی ہے

مجھے یہ یقین کامل ہے کہ ''خزینۂ ریاض'' عشاقانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے بہترین تحفہ ثابت ہوگا کیونکہ اس میں موجود ہر نعت، ہر شعر، ہر مصرع اور ہر لفظ عشق و مستی کا بحرِ بیکراں لیے ہوئے ہے۔ میں ایوان کے جملہ اراکین اور کرمانوالہ بک شاپ کا بھی بے حد ممنون ہوں جنہوں نے اس کارِ خیر میں ہمارا بھرپور ساتھ دیا بالخصوص ایوان کے جنرل سیکرٹری کمال الدین سہروردی الحسینی کی کاوشیں قابلِ ستائش ہیں۔

آخر میں مری اللہ رب العزت سے التجا ہے کہ ''ہمارے پیر و مرشد امام انقلاب نعت حضرت علامہ مولانا سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ'' کے فیوض و

Marfat.com

برکات کو بلند و بالا فرمائے اور ہمیں اور ہماری نسلوں کو بالخصوص سید فیصل شاہ سہروردی، سیّد عادل شاہ سہروردی، سیّد محمد شاہ سہروردی، سیّد احمد جہاں سہروردی، محمد عبداللہ سہروردی، محمد زین العابدین سہروردی، محمد ودود علی سہروردی، محمد شمائل سہروردی، شبیر حسین سہروردی، شہاب الدین سہروردی اور حسام الدین سہروردی کو آپ کے فیوض و برکات سے مستفید فرمائے اور آپ کے مشن فروغِ حمد و نعت کو خلوص نیت سے جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خاکِ پائے سیدی و مرشدی

سید سلیم شاہ سہروردی الحسینی

صدر ایوانِ حمد و نعت و منقبت سہروردیہ فاؤنڈیشن انٹرنیشنل لاہور

☆☆☆

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com